UNIVERSAL
LIBRARY

OU_226558

UNIVERSAL
LIBRARY

BROWN BOOK

PAGES MISSING WITHIN THE BOOK ONLY

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

للہ الحمد کہ از تالیفات ماہر علوم مخزن الفہوم جناب مولوی سید
ابو الحسن صاحب دام فیضہ رسالہ مفید و عجالہ جدید قابل دید موسوم

جواہر الحروف
۱۳۰۸

حسب فرمایش تاجر نامی شیخ محمد عبد اللہ صاحب مدظلہ السامی تاجر
کتب دکان واقع چوک لکھنؤ کہ حق تالیف کتاب ہذا نزد شان محفوظ است

در مطبع احمدی [illegible] لکھنؤ طبع شد

٥٩٥٦

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

امابعد سید ابوالحسن بن سید مہدی عرض کرتا ہی کہ یہ ایک رسالہ علم حروف مین مسمے بجواہر الحروف کہ جو شخص اسکے اصول سے واقف ہو اور اعمال اسکے کرے ہر آئینہ عجائبات وغرائبات کا مشاہدہ کرے گا کہ زبان تحریر مین قلم بھی اوسکی ادا سے عاجز ہوگی اور فی الجملہ کیفیت وخاصیت اس علم کی حکیم الٰہی افلاطون نے الواح الجواہر مین لکھدی ہی کہ ترجمہ اوسکا اس حقیر نے اردو مین کیا ہی اوس رسالہ کے دیکھنے سے قدر ومنزلت اس علم کی کچھ منکشف ہوتی ہی کہ ؎ انچہ خوبان ہمہ دارند تو تنہا داری ✤ کیونکہ اگر باشرائط وآداب عمل کیا جائے تو عامل باذن اللہ تعالیٰ امور خرق عادات پر قادر ہوجاتا ہی جیسا کہ ایک حکایت ایک بادشاہ کی رسالہ الواح الجواہر مین افلاطون نے لکھدی ہی اور چاہیے کہ اسماے موکلات صحیح صحیح طور پر استخراج کرے کیونکہ اگر نام موکلات عمل کا صحیح نہوگا تو عمل کا اثر ظہور مین نہین آتا ہی اور اعمال خواص حروف مفردہ مین ہر مقام پر ضرورت موکلات کی نہین جیسا کہ فصل پنجم مین خواص ہر حرف کے بیان ہون گے انشاء اللہ تعالیٰ اور دیگر اعمال مین منجملہ شرائط کے بہت بڑی شرط اجازت استاد کامل یا سید صالح کی ہی کہ جب تک وہ اجازت ندے تب تک عمل

نہین ہوتا ہی اور اس رسالہ مین اجازت ہی کہ واسطے امور شرعیہ کے کرین اور امور غیر شرعیہ مین ہرگز ہرگز اجازت نہین ہی اور شرائط ایسے اعمال کے صاحب کتاب سر المکتوم و صاحب کتاب حرز الامان نے بتفصیل لکھدیے ہین و چونکہ وہ شرائط متعلق عملیات و طلسمات و تحریر نقوش سے ہین اور یہ رسالہ خواص حروف مین ہی اس سبب سے اون شرائط کے لکھنے سے اعراض کیا گیا مگر بازہم اس رسالہ مین بھی بعض شرائط فصل اول مین بیان ہون گے اور مرتب ہوا یہ رسالہ اوپر آٹھ فصلون کے **فصل اول** بعض شرائط اعمال مین **فصل دوسری** خواص حروف آتشی و بادی و آبی و خاکی مین **فصل تیسری** خواص بعض مرکبات حروف منقوطہ و مہملہ مین **فصل چوتھی** قاعدہ افسون بنانے مین **فصل پانچوین** خواص حروف مفردہ مین **فصل چھٹی** اعمال حروف مین **فصل ساتوین** بعض تاثیرات اعمال علم حروف مین **فصل آٹھوین** قواعد استخراج اسماے موکلات مین ✦

فصل اول شرائط اعمال مین

واضح ہو کہ جس عمل کا کرنا منظور ہو چاہیے کہ اوسکے سب شرائط بجا لاوین تاکہ فوت شرط سے فوت مشروط ہو لہ اذا فات الشرط فات المشروط اور بہت بڑی شرط عام طور پر اکل حلال و صدق مقال ہی کہ یہ خدا کیطرف سے ہر شخص پر واجب ہی اور اکل حرام و کذب کلام کو اگر آدمی ترک کرے تو وہ روشن ضمیر و صاحب کشف و کرامات ہو جاتا ہی اور باقی شرائط اعمال یہ ہین **شرط اول** مشتمل ہی امور متکثرہ پر وہ یہ ہین کہ عامل کو چاہیے کہ جب قرأت یا کتابت کرے تو مکان خالی مین ہو کہ اوسکو کوئی نہ دیکھے اور بخور جلاوے اور حروف کو غلط و کور نہ لکھے کیونکہ اگر حروف غلط و کور و مغشوش لکھا جائیگا تو اوس حرف کی روحانیت مین خلل واقع ہوگا تو اجابت و اعانت مین وہ تاخیر کرینگے اور چاہیے کہ حروف کو اپنے مخرج سے نکال کر پڑہین اور ایک زانو بیٹھین اور نام مطلوب و مادر مطلوب

درج کرین اور چاہیے کہ طالب و مطلوب نے ایک دوسرے کو دیکھا ہو کہ عدم دیدار مین تعویذ
کا اثر نہین ہوتا ہو مگر طلسمات مین پس اگر عمل واسطے محبت کے ہو اور کوئی لوح یا تعویذ لکھین چاہیے
کہ کاغذ و لوح کو ران راست پر لکھین اور قدرے شیرینی مثل شکر و نبات کے اپنے مونہ
مین رکھین اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہو تو اجناس ترش و تلخ مونہ مین دانت تلے بائین
اور محبت مین رو بہ مشرق و عداوت مین رو بمغرب لکھین اور بروقت تراشنے قلم کو
نیت حب یا عداوت کی اپنے دل مین رکھین اور چاہیے کہ قلم جدید ہو اگر پہلے سے تراش کر
اوس سے کچھ لکھا ہو تو ہرگز ہرگز ان اعمال کا لکھنا اوس سے جائز نہین ہے اگر قلم حدید
سے لکھین تو بہتر ہی اور اعمال محبت مین اوس رنگ سے لکھے کہ جسکو مناسبت ساتھ کوکب
سعد کے ہو مثل سفید و سبز و زرد کے اور اعمال عداوت مین اوس رنگ سے لکھے کہ جسکو
مناسبت کواکب نحس سے ہو مثل سیاہ و کبود و سرخ کے تا بسبب مناسبت کے فائدہ تام
حاصل ہو اور چاہیے کہ قلم و سیاہی و کاغذ وغیرہ سب چیز حلال سے حاصل کیا ہو اور
شرکت حرام کی اوسمین نہو **شرط دوسری** حکمانے اتفاق کیا ہی اور پر کتمان اس علم
کے کیونکہ ارواح عالم علوی کراہت کرتے ہین مطلع ہونے سے نفوس بشریہ کے اسرار پر
ان علوم کے اور چاہیے کہ اعمال کو اعتقاد سے کرے کہ اگر وثوق و اعتماد نرکھتا ہو تو
کوئی فائدہ نہوگا کیونکہ ارواح ہمارے قلوب پر مطلع ہین پس جو کہ اعتماد و اعتقاد سے
نکرے ارواح اوسکی اجابت نہین کرتے ہین کیونکہ قوت نفسانیہ کو اس باب مین دخل
عظیم ہی اور شک مین وہ قوت باقی نہین رہتی ہی **شرط تیسری** عامل کو چاہیے کہ جمیع
اعمال کتابی و کلامی مین قبل از شروع ابتدا بذکر و تسبیح و صلوات کرے اور با غسل
یا وضو کامل ہو اور لباس پاک و پاکیزہ و معطر پہنے اور جس چیز کے تلاوت کرین
اون الفاظ کے معنی دل مین سوچین تا کہ آثار کلی اوسکی جمعیت باطن پر مترتب ہو اور
بہتر یہ ہی کہ ایسے اعمال رات کو کرین کہ دن کو حواس مجتمع نہین ہوتے ہین اور اجتماع

جو اس کا ہونا اور اپنے دل کو بجمیع الوجوہ متوجہ اوس طرف کرنا اثر عظیم رکھتا ہی اور فرق درمیان اعمال کتابی و کلامی کے یہ ہی کہ اعمال کتابی مین بقا و ثبات ہی بہ نسبت اعمال کلامی کے اور نتیجہ و فائدہ اوسکا عظیم تر و قوی تر ہی بسبب بقای حروف کے اوپر الواح و اوراق کے اور اعمال کلامی مین سرعت اجابت ہی لیکن اوس مین چندان ثبات و بقا نہین ہی بسبب عدم ثبات و بقای کلمات ملفوظہ کے بخلاف کلمات مکتوبہ +

فصل دوسری خواص حروف آتشی و بادی و آبی و خاکی مین

واضح ہو کہ مصدر جلال الٰہی سے ہر حرف کے لیے ایک خاصیت اور ایک اثر عطا ہوا ہی اور ہر حرف مین ایک حکمت ہی مخفی و پوشیدہ بلکہ ایک ایک نقطہ مین وہ حکمت ہی کہ عقل بشری احاطہ اوسکا نہین کر سکتی ہی جیسا کہ حضرت باب مدینۃ العلم امیر المومنین علیہ السلام نے تمام شب تفسیر بای بسم اللہ کی بیان فرمائی شب تمام ہو گئی اور وہ نکتہ تمام نہوا اور فرمایا کہ انا النقطۃ تحت الباء اور بحسب تجربہ معلوم ہوا ہی کہ تکرار حروف حارہ سے زوال امراض باردہ ہوتا ہی اور تکرار حروف یابسہ سے تسکین مادہ رطوبت معاینہ ہوا ہی اور ترکیب بعض حروف سے کہ حکماے ہند نے واسطے دفع مضرت ہلاہل کے اور واسطے ضرر کھنے گزندگی مار و عقرب کے ترتیب دیے ہین اثر کلی مشاہدہ ہوا ہی اور اوسکا نام افسون رکھا ہی اور بلا ترکیب حروف بھی ہر ہر حرف مفرد کو خدا نے آثار عجیبہ و خواص غریبہ عنایت فرمائے ہین جیسا کہ فصل پانچوین مین بیان ہون گے اور واقفان علم حروف نے ہر حرف کے لیے ایک طبیعت اور ایک مزاج خاص ثابت کیا ہی بعض کو گرم بعض کو سرد بعض کو خشک بعض کو تر پایا ہی اور طبائع بسیط بعض حروف مین بنا بر ترتیب حروف جمل و تہجی کے اختلاف ہی اور حروف جمل و تہجی نزدیک علمای مشارقہ کے کہ حرارت و برودت و یبوست و رطوبت ہی اسطرح سے ہی کہ حرف اول جمل سے ہو خواہ تہجی سے حار ہی اور حرف دوم بارد اور حرف

سوم یابس اور حرف چہارم رطب پھر حرف پنجم حار ہے اور ششم بارد وعلی ہذا القیاس آخر تک

جدول طبائع حروف جمل بقول مشارقہ

ا	ب	ج	د
ه	و	ز	ح
ط	ی	ک	ل
م	ن	س	ع
ف	ص	ق	ر
ش	ت	ث	خ
ذ	ض	ظ	غ
حارہ ناری	باردہ آبی	یابسہ خاکی	رطبہ ہوائی

جدول طبائع حروف تہجی بقول مشارقہ

ا	ب	ت	ث
ج	ح	خ	د
ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م
ن	و	ه	ی
حارہ ناری	یابسہ ہوائی	باردہ خاکی	رطبہ آبی

پس جو اسماکہ حروف ناری سے مرکب ہوتے ہین وہ احداث حرارت کرتے ہین اور جو اسما کہ حروف باردہ سے مرکب ہوتے ہین وہ اطفای حرارت و ایجاد برودت کرتے ہین اور جو اسماکہ چارون طبیعتون کے حروف سے مرکب ہین اونمین جس عنصر کے حروف غالب ہون اوسی کا اثر غالب رہیگا اور جس اسم مین کسی عنصر کے حروف غالب نہون اوسمین اعتدال کا اثر ظاہر ہوگا پس مثلاً اگر کسی گھر کا جلانا یا کسی شہر کا جلانا مقصود ہو عامل کو چاہیے کہ اوس عمل مین حروف ناری کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ ہوا کو دخل ہو مثلاً شہر کو یا کسی لشکر کو ہوا سے برباد کرنا منظور ہو اونمین حروف ہوائیہ کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ پانی کو دخل ہو مثلاً پانی برسنا یا آب چشمہ و نہر زیادہ ہوجانا منظور ہو تو اونمین حروف مائیہ کو غالب کرے اور جن اعمال مین کہ خاک کو دخل ہو مثل اصلاح اراضی و زراعات و عمارات و اخراج کنوز و دفائن کے اونمین حروف ترابیہ کو غالب کرے کہ یہ اصل ہی کل اعمال مین اور زیادہ کرنا قرأت حروف ناریہ کا اور اون اسماکا کہ جو اون سے

مرکب ہین ازالہ خلط بلغم کرتا ہی اور ہاضم طعام ہی اور حنجرہ کو پاک اور آواز کو صاف کرتا ہی اور
رطوبت و برودت کو دفع کرتا ہی اور امراض بلغمی کے لیے نافع ہی اور زیادہ کرنا قرات حروف
ہوائیہ کا اور اون اسماکا کہ جو اون سے مرکب ہین دافع امراض مشوش قلب ہی اور مداومت کرنا
اوسپر بشرہ کو صاف کرتا ہی اور کل اعضا کو قوت بخشتا ہی اور زیادہ کرنا قرات حروف مائیہ کا
اور اون اسماکا کہ جو اون سے مرکب ہین اطفای حرارت اور حمیات محرقہ کو زائل کرتا ہی اور
عطش کو دفع کرتا ہی اور امعا کو پاک کرتا ہی اور امزجہ حارہ یابسہ مین احداث رطوبت کرتا ہی
اور زیادہ کرنا قرات حروف ترابیہ کا اور اون اسماکا کہ جو اون سے مرکب ہین کل رطوبات
کو دفع کرتا ہی بدن سے اور قوای دماغیہ کو تقویت بخشتا ہی اور مداومت کرنا اوسکے پڑھنے
پر جمیع اعضا و اعصاب کو قوت دیتا ہی اور مفتاح الاسرار سے حرز الامان مین نقل کیا ہی کہ
حروف آتشی یعنے کلمہ سباعیہ اہطم فشذ واسطے دفع امراض باردہ و بلغمی و اشتہاے
طعام و ہضم طعام و حسن رنگ و صحت آواز و پاکی سینہ از سردی و نزلہ و تقویت حرارت
غریزیہ و دفع لقوہ و فالج و رعشہ و زہر نیش عقرب و جمیع امراض باردہ رطبہ و قوت فکر کے
نافع ہین چاہیے کہ اوپر قدح آبگینہ چینی کے مشک و زعفران و گلاب سے روز یکشنبہ
یا سہ شنبہ کو وقت طلوع آفتاب لکھین اور ساتھ عسل کے ممزوج کرکے دھوکر مریض کو
پلاوین کہ صحت پاویگا انشاء اللہ تعالی اسی طرح حروف بادی یعنے کلمہ سباعیہ بوین
صتض واسطے جذب قلوب و صفای بشرہ و صحت و قوت باہ و دفع قروح باطنی و
دفع غم و ہم کے نافع ہی چاہیے کہ عنبر کو عرق کیوڑہ مین حل کرین اوس سے بروز پنجشنبہ
یا جمعہ وقت طلوع آفتاب لکھکر پانی مین دھوکر پلاوین اسیطرح حروف آبی یعنی کلمہ سباعیہ
جزکس قثظ واسطے تسکین عطش و زوال جمیع حرارت محرقہ و دفع سم افعی و حیہ اور
واسطے پاکی امعا کے علت و حرارت ردیہ و ورم سے سریع النفع ہی اور واسطے قضاے حاجات
کے بھی مفید ہی چاہیے کہ عنبر و عرق گاؤزبان سے روز دوشنبہ و چہارشنبہ کو بوقت طلوع آفتاب

برای شفا

برای جذب قلوب

برای دفع حرارت

لکھین اور پانی سے دھو کر پلا وین اسیطرح حروف خاکی یعنی کلمہ سباعیہ دحلعر خنع واسطے
دفع رطوبت دہن کے نیند مین اور واسطے قطع دم جراحت کے اور واسطے بند ہونے خون
نکسیر کے اور خون حیض مفرط کے کہ اوسکو استحاضہ کہتے ہین اور واسطے صحت امراض مزمنہ و
قوت چشم و دفع نسیان و بدخوابی کے نافع ہین چاہیے کہ مشک و کافور و عرق گاؤزبان سے
بروز شنبہ یا چہارشنبہ وقت طلوع آفتاب کے لکھین اور پانی سے دہو کر پلا دین اور حکمانے
لکھا ہی کہ ہفت حرف ناری اھطم فشذ واسطے قبول و رفعت پیش امرا و سلاطین کے
اور واسطے فتح و نصرت کے اعداپر بغایت مفید ہی جسوقت کہ قمر کسی برج ناری مین طالع ہو
لکھین اسی طرح ہفت حرف ہوائی بو ین صتض واسطے عطف قلوب و جلب محبوب و تہیج
محبت کے بغایت موثر ہین جسوقت کہ قمر کسی برج ہوائی مین طالع ہو لکھین اسیطرح
ہفت حرف آبی جزکس قثظ واسطے بطلان سحر و دفع تپ محرقہ و امراض دمویہ و
صفراویہ و دفع دمامیل و اندمال قروح کے نافع ہین جسوقت قمر کسی برج آبی مین طالع
ہو لکھین اسیطرح ہفت حرف خاکی دحلعر خنغ واسطے خرابی اعدا و عمارت و فرقت و عداوت
بین الشخصین نافع ہین جسوقت کہ قمر کسی برج خاکی مین طالع ہو لکھین کہ جلدی مطلب حاصل ہوگا

فصل تیسری ہی اس بعض مرکبات حروف منقوطہ و مہملہ وغیرہ مین

کتاب حرز الامان وغیرہ مین ہی کہ حروف بمنزلہ آلات کے ہین اور نقطہ بمنزلہ صاحب کے
ہے اور حروف منقوطہ کو ذوات ناطقہ کہتے ہین اور یہ پندرہ حرف ہین ++

غ	ظ	ض	ش	ز	ذ	خ	ج	ث	ت	ب
	ے		ن			ق			ف	

ان حروف کو جب مرکب کیا یہ پانچ کلمہ پیدا ہوے بتث تخذ زشض ظغف
قنی پس اگر راز و حال کسی شخص کا دریافت کرنا منظور ہو چاہیے کہ بروز یکشنبہ

بعد فراغ نماز صبح یا بوقت طلوع آفتاب ان پانچ لفظون کو بترتیب کو ر لکھکر بوقت شب زیر
بالین رکھکر سو رہین سب خیر و شر خواب مین ظاہر و معلوم ہو جائیگا اور باقی تیرہ (۱۳)
حرفون کو کہ جو بے نقطہ ہین اون کو حروف صوامت کہتے ہین وہ یہ ہین -

ا	ح	د	ر	س	ص	ط	ع	ک	ل	م	و	ہ

ان حرفون کو جب مرکب کیا یہ چار کلمہ پیدا ہوئے احل مرس صطع کلموہ
اگر ان حروف کو واسطے دفع غلبت غمازان و مکر ماکران و حسد حاسدان کے اٹھائیسوین تاریخ
ماہ عربی کو یا بوقت کسوف یا خسوف کے لوح سرب سیاہ پر یا قلعی پر لکھکر یا نگینہ کر کے
زیر نگین انگشتری کے رکھے اور انگشتری کو اپنے ہاتھ مین پہنے تو شر سے اون سب کے محفوظ
رہیگا اور کسیکی یہ طاقت نہوگی کہ اوسکے سامنے یا غیبت مین بدگوئی کرے یا تہمت
یا اہانت کرے جب تک کہ وہ انگوٹھی اوسکے پاس ہے اور حکماے اٹھائیس حرفون کو
اس طرح بھی تقسیم کیا ہے کہ اون مین سے اٹھارہ حرفون کو حروف متواخیات کہتے ہین
اور دس حرفون کو حروف خواتیم اور حروف متواخیات وہ ہین کہ دو دو یا تین
تین حرف ایک صورت پر ہون اور حروف خواتیم وہ ہین کہ جس حرف کا کوئی ہمشکل نہو

ا	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی

ان حروف خواتیم کو جو مرکب کیا تو یہ لفظین پیدا ہوئین افق کلمن وہی اگر اسکو
تحریر کر کے صندوق البسہ مین یا خزانہ مین رکھین تو لباس و خزانہ بعافیت رہیگا اور
واسطے حفاظت کے باغ و ان کے بھی خوب ہے اور واسطے عافیت خانہ کے آتش زدگی
سے اور واسطے دفع دزد کے خوب ہے کہ ان حروف کو دسوین تاریخ ماہ عربی کے لکھکر
گھر مین رکھین وہ گھر آفات مذکورہ سے امان مین رہیگا اور اگر لوح طلا پر کندہ کر کے اپنے
پاس رکھین جب آفتاب برج اسد مین ہو تو جملہ مکارہ سے محفوظ و سالم رہیگا اور
واضح ہو کہ حکماے اٹھائیس حرفون مین سے تیرہ حرف واسطے محبت کے قرار دیے ہین

اور وہ تیرہ حروف واسطے دفع علت کے اور وہ تیرہ حروف محبت کے یہ ہین

ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	ض	ع	غ

اور وہ دس حروف دفع علت کے یہ ہین ان حروف مین الف بھی ہے اور لام بھی ہے اس سبب سے حرف لا بھی ان حروف مین بعضون نے شامل کیا ہے تو گیارہ حروف دفع علت کے ہوے

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ف	ک	ل	ی

پس اگر حروف محبت کو شیرینی پر لکھ کر جسکے نام چاہے اپنے سر پر باندھے اوسکو محبت کامل ہوگی اور اگر بدن مین کوئی علت وارد ہو مثل درد چشم و درد سر و درد پا و درد شکم یا بخار کے عامل کو چاہیے کہ حروف دفع علت مین سے ایک حرف لیوے اور حروف علت مین سے دوسرا حرف لیوے مثلاً درد تمام سر پس ایک ایک حرف دونون جگہ سے ترتیب لیوے اسطرح د ا ر ب د ت م ث ا ط م ظ س ف ر ک ل ی ان حروف کو مرکب کرنے سے یہ کلمات پیدا ہوے دَارَبَ دَمَثَا اَطَمَظِ سَفَرِ کَلی ان کلمات کو لکھکر مریض کے سر پر باندھین اور پڑھکر پھونکین کہ شافی حقیقی صحت کلی عطا فرماویگا اور حکما نے بعض حروف کو حروف مصروعہ اور حروف الجان لکھا ہے کہ جو حرف تلفظ مین سہ حرفی ہو اور وسط مین اوسکے الف ہو پس الف کو گرا کے حرف اول و آخر کو اوسکے لیا ہے مثل دال ذال صاد ضاد قاف کاف لام واو کے کہ جب انمین سے الف گرا دیا تو یہ حروف باقی رہے دل ذل صد ضد قف کف لم ود جب انکو مرکب کیا یہ الفاظ پیدا ہوے دلذل صدضد قفکف لم ود چاہیے کہ ان حروف کو لکھکر مصروع کو پلا دین یا باندھین کہ انشاءاللہ تعالی اوس مرض سے نجات ملے گی اور جو کہ ان حروف و اسما کو اپنے پاس رکھے مضرت جن و علت صرع و جنون و خوف و رعب وغیرہ سے محفوظ رہے گا و اگر کسی لڑکے پر باندھین کہ جو خواب مین ڈرتا ہو تو ڈرنا اوسکا جاتا رہیگا و اگر کسی کے دل مین قلق و اضطراب ہو جب ان حروف و اسما کو اپنے پاس رکھے گا

دل اوسکا مطمئن ہو جائیگا اور اضطراب دفع ہوگا اور ان حروف کو حروف الجان اس لیے کہتے ہین کہ یہ کلمات پیشانی پر بعض جنون کے لکھے ہوئے ہین واللہ اعلم بالصواب ۔ در حرز الامان ہین ہو کہ اگر کسی کو کوئی درد کسی عضو مین پیدا ہو مثل رمد و صداع و وجع صدر و بطن و ظہر و ید و رجل وغیرہ کے اوجاع ظاہری و باطنی مین سے پس چاہیے کہ اوس عضو کا جو اسم عربی ہو حرف اول اوسکا لیوے اور درمیان ان حروف یازدہ گانہ دفع علت کے ہر ایک حرف کے ساتھ لکھے وہ حروف یازدہ گانہ یہ ہین ا ب ت ث ط ظ ف ک ل لا ی

مثلاً درد چشم ہو چشم کو عربی مین عین کہتے ہین عین کا حرف اول ع ہے پس ع کو ان گیارہ حرفون کے ساتھ لکھا اع بع تع ثع طع ظع فع کع لع لاع یع اب سب حرفون کو ترکیب دیکر لکھا اسطرح سے اعبع تعثع طعظع فعکع لعلاع یع پس اس نوشتہ کو صاحب درد اپنے پاس موضع درد پر رکھے اگر فائدہ ظاہر ہوا فبہا ورنہ حرف دوم عین کو کہ ی ہے اسی طرح گیارہ حرفون کے ساتھ لکھکر صاحب درد مقام درد پر رکھے واگر اس سے بھی درد چشم نجائے تو حرف سوم عین کو کہ ن ہے اسی طرح گیارہ حرفون کے ساتھ لکھکر موضع درد پر لٹکا دین کہ نتیجہ مترتب ہوگا اور درد تمام زائل ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی اسیطرح کل امراض بدن مین یہ عمل کرنا باعث زوال اوس مرض کے ہو اور یہ عمل اکثر مطالب و مقاصد کے حاصل ہونے کے لیے کر سکتے ہین مثلاً اعمال محبت مین اسم طالب و مطلوب کو ساتھ لفظ محبت کے بطریق مذکور امتزاج دے سکتے ہین کہ ساعت سعد مین امتزاج دیکر اپنے پاس یا مقام پاکیزہ مین محفوظ رکھین اور اعمال عداوت مین الا خط ساعت نحس کا کرے اور لفظ درد یا صداع یا سل یا فالج یا القوہ یا موت کو بنام دشمن ترکیب دیکر موضع تاریک یا قبر قدیم مین دفن کرے کہ انشاء اللہ تعالی مقصود حاصل ہوگا

فصل چوتھی ترکیب بنانے افسون کی واسطے دفع درد کے

قاعدہ افسون بنانے مین واضح ہو کہ فصل تیسری مین بیان ہوا ہی کہ حروف دفع علت کے دس ہین
اور مع لام الف کے گیارہ ہین

ا	ب	ت	ث	ط	ظ	ف	ک	ل	ی

پس مثلاً واسطے دفع درد سر کے ایک حرف علت کا لیوے اور ایک حرف دفع علت کا لیوے
تو یہ ہوا دَارَبَ دَتَمَثَ اَطَمَظَ سَفَرِ کَلِیَ اور سر پر باندہین انشاء اللہ تعالی درد سر جاتا
رہیگا جیسا کہ ذکر ہو چکا اسی طرح اگر افسون درد چشم کا بنائے تو ایک حرف علت کا اور ایک
حرف دفع علت کا لیوین د ا ر ب د ت ج ث ش ط ہ ظ ف ک ل ی پس
اسکو مرکب کیا یہ ہوا دَارَبَ دَتَجَثِ شُطُ مُظِفُ کَلِیَ اسکو لکھکر آنکھ پر لٹکائے اور
پڑھکے پہوکے انشاء اللہ تعالی درد چشم جاتا رہیگا اور درد کمر کا افسون اسیطرح بنایا
د ا ر ب د ت ک ث م ط ر ظ ف ک ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا دارب
دَتَکَثِ مُطُرِ ظِفُ کَلِیَ اسکو کمر پر باندہین اور پڑہین انشاء اللہ تعالی درد کمر جاتا رہیگا
اور درد شکم کا افسون اسیطرح بنایا د ا ر ب د ت ش ث ک ط م ظ ق ک
ل ی اسکو مرکب کیا یہ ہوا دَارَبَ دَتَشَثِ کُطُمُظِ فَکَلِیَ اسکو شکم پر باندہین
اور پڑھکے پھوکین انشاء اللہ تعالی درد شکم جاتا رہیگا اور قاعدہ اعراب دینے کا یہ ہے
کہ حروف ناری اہطم فشذ کو ضمہ دیوین اور حروف بادی بوین صتض کو فتحہ دیوین
اور حروف آبی جزکس قثظ کو کسرہ دیوین اور حروف خاکی دحلعر خغ کو جزم
دیوین واگر حروف خاکی مین سے کسی حرف مین حرکت دینے کی ضرورت ہو تو کسرہ دیوین
کہ الساکن اذا حُرِّکَ حُرِّکَ بالکسر اور دوسرا قاعدہ اعراب دینے کا یہ ہی کہ کلمہ سباعیہ
ناریہ حارہ اَفَ کلمنع ہی کہ یہ حروف مفتوح ہین جہان کہین عبارت مین ان حرفون مین سے کوئی
حرف آوے اوسکو مفتوح پڑھنا چاہیے اور کلمہ سباعیہ ہوائیہ باردہ جُزکُسُ فثُع ہے کہ یہ
حروف مضموم ہین اور کلمہ سباعیہ مائیہ رطبہ ہر شثذ صطِ ہی کہ یہ حروف مکسورہ ہین اور
اور کلمہ سباعیہ ترابیہ یابسہ بد خطغصق ہی کہ یہ حروف مجزومہ ہین اس قاعدے سے بھی

طریقہ دوم

عبارت مین اعراب دیتے ہین مگر اکثر کا عمل قاعدہ اہطمم فشذ پر ہی اور دوسرا طریقہ افسون بنانے کا یہ ہی کہ حروف علت مین حسب عنصر کے حروف ہون اون حروف کو دیکھین کہ کس برج اور کس کوکب سے متعلق ہین مثلاً کلمۂ ناری اہطمم فشذ متعلق بر برج آتشی سے ہین کہ حمل و اسد و قوس ہین اور کلمۂ خاکی دحلعر خغ متعلق بروج خاکی سے ہین کہ ثور و سنبلہ و جدی ہین اور کلمۂ بادی بوین صتضن متعلق بروج بادی سے ہین کہ جوزا و میزان و دلو ہین اور کلمۂ آبی جزکس قثظ متعلق برج آبی سے ہین کہ سرطان و عقرب و حوت ہین جدول اسکی یہ ہی

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ا	د	ب	ز	ف	ع	و	ق	ط	خ	ی	ظ
م ذ	ح ل	ن ض	ج س	ھ	ر	ص	ث	ش	غ	ت	ک

افسون مرض درد سر

اور یہ بروج متعلق کواکب ہین پس حروف برج بھی متعلق اوسی کوکب سے ہو جائینگے کہ جو جس برج کا مالک ہی پس ایک حرف جملۂ علت کا لیوین بعدہ حروف برج و کوکب اوسکے ساتھ ملا دین اور با اعراب حکما معرب کرین کہ افسون بنجاویگا مثلاً افسون درد سر کا بنانا منظور رہی پس دیکھا کہ لفظ دردسر مین کس کس عنصر کے حروف ہین تو حروف خاکی دحلعر خغ سے دو دال و ر دو رے ہین اور حروف آبی جزکس قثظ سے ایک سین ہی اب دیکھنا چاہیے کہ یہ حروف کس برج اور کس ستارے سے متعلق ہین پس حروف مرض کو مقدم رکھکے ساتھ حروف برج کے ترکیب دینا چاہیے اور جدول بروج و کواکب و حروف یہ ہے

شمس	مشتری	راس	راس	مشتری	مرض
اسد	قوس	جدی	دلو	حوت	دردسر
ف ھ	ط ش	خ غ	ت ی	ک ظ	سردرد
س	ر	د	د	ر	×
سِفَہ	رَطَشِ	دَخَغَ	دَتَیَ	رَکَظَ	×

پس برج آفتاب اسد ہی حروف اوسکے دو ہین ف ھ اور برج مشتری قوس و حوت ہین حروف
قوس ط ش ہین اور حروف حوت ل ظ اور جدی و دلو برج راس ہین حروف جدی
خ غ ہین اور حروف دلو ت ی پس حروف مرض کو ساتھ حروف برج کے ترکیب دیا
یہ الفاظ پیدا ہوے سفہ رطس دخغ دی رکظ اسکو سر پر باندہین اور پڑھکر پھونکین
درد سر جاتا رہیگا اور یہ طریقہ مجملاً بیان کیا گیا تفصیل اسکی کتب فن مین ہی اور سوا ان
دو طریقون کے افسون بنانیکے طریقے اور بھی ہین کہ وہ لایق اس مختصر کے نہین ہین

فصل پانچوین خواص حروف مفردہ مین

خاصیت حرف الف واضح ہو کہ شیخ نجیب الدین حسین سکاکی نے اپنی کتاب
خواص حروف مین لکھا ہی کہ جو شخص کہ صبح کو قبل بات کرنے کے حرف الف کو ہزار بار زبان برای ثروت و نعمت
پر جاری کرے وہ شخص صاحب ثروت و نعمت ہو جائیگا و اگر ہزار الف لکھکر اپنے ساتھ
رکھے تو یہی خاصیت پیدا کرے گا اور جسوقت کہ اثر وضع حمل ظاہر ہو چاہیے کہ اوسوقت برای وضع حمل
وضو کرین جب تری وضو کی خشک ہو جاوے تب زن حاملہ کے ہاتھون اور پاؤن کے
سب ناخونون پر ایک ایک الف لکھدین انشاء اللہ تعالی بآسانی و جلدی وضع حمل ہوگا
اور واسطے شفای مریض کے ڈہائی سو الف زعفران سے کاسہ چینی پر لکھین اور دھوکر برای شفای مریض
مریض کو پلاوین اور بروقت لکھنے کے اسم یا رحمن یا رحیم ذکر کرتے رہین انشاء اللہ تعالی
مریض صحت پائیگا اور واسطے جب کے جب قمر برج حمل یا ثور مین ہو کر ناظر السعود و ساقط برای جلب
از نحوس ہو اوسوقت ایک دائرہ کھینچین اور اوسمین نام مطلوب و نام مادر مطلوب لکھین
اور گرد اوسکے ایک سو گیارہ حرف الف لکھین کہ عدد لفظ الف کے ہین اور نزدیک آتشدان
کے اوسکو لٹکا دین تا کہ حرارت آگ کی اوسمین پہونچے تو اثر عظیم محبت کا دل مین محبوب برای محبت
کے پیدا ہوگا اور واسطے بیماری دشمن کے جب قمر برج وبال یا ہبوط مین ہو کر متصل نحوس برای بیماری دشمن

ومنصرف ومنقطع کوکب سعد سے ہوا وسوقت ایک لوح سرب پر ایک دائرہ کھینچین اوسمین نام دشمن ونام مادر دشمن کا لکھین اور ایک سو گیارہ الف کہ عدد ملفوظی اسکا ہی لکھین پس اوس لوح کو گورستان قدیم مین جاکر ایک قبر کہنہ مین کہ نام صاحب قبر کسیکو معلوم نہو دفن کرین وہ دشمن بیمار و پریشان روزگار ہو جائیگا اور واسطے عزت و حرمت کے جو کہ شب جمعہ کو ایک سو گیارہ حرف الف لکھکر اپنے پاس رکھے اور بروقت لکھنے کے یاحنان یا الله ذکر کرتا رہے وہ شخص نزدیک بادشاہون اور بزرگون کے صاحب عزت و حرمت ہوگا اور وہ لوگ اسکو دوست رکھین اور دل اسکا صاف و روشن ہو جائیگا اور جو حاجت اسکی ہوگی وہ برائیگی اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی الحلی نے کتاب مشارق الانوار مین لکھا ہی کہ الف اول مخترعات سے ہی اور اسی سے تمام مرتبے عالم کے ہین اور سب حروف اسکے طرف محتاج ہین اور یہ خود غنی ہی اوسنے اور جو کہ ظاہر و باطن الف کو پہچانے وہ درجہ صدیقین و مرتبہ مقربین تک پہونچے کیونکہ الف کے ظواہر و بواطن ہین ظواہر اوسکے تین ہین عرش و لوح و قلم اور الف مرکب ہی تین نقطون سے اور بواطن اوسکے پانچ ہین باطن اول اوسکے تین ہین عقل و روح و نفس اور باطن ثانی اوسکا ایک سو دس ہین کہ یہ عدد بسایط اوسکا ہی اور عدد اسم اعظم ہی پس عدد مذکور سے گیارہ طرح کرین تو ننانوے باقی رہے کہ عدد اسمای حسنی ہی اور باطن ثالث اوسکا المستر ہی کہ یہ عدد مفصل اوسکے لام کا ہی کہ جو قلب الف ہی ل ا م یہ عدد بھی مادہ اسم اعظم کا ہی اور باطن رابع اوسکا بانوے ہی کہ یہ فیض لام ہی یعنی میم کہ عدد اوسکے نوے ہین اور دو عدد الف و لام مین ہین اور یہ عدد ظاہر اسم اعظم ہی اور باطن خامس اوسکا نو ہے کہ مفردات الف کو فی نفسہ ضرب کرنے سے نو ہوتے ہین یعنی الف تین حرف ہین جب تین کو تین مین ضرب کیا تو نو ہوے اگر الف کو بسط حرفی کرین تو بھی نو حرف ہوتے ہین اس طرح ال ف ل ام م ی م اور مفردات عرش و لوح و قلم بھی نو ہین اس طرح

ع رش ل وح ق ل م اور مفردات عقل و روح و نفس بھی نو ہین اسطرح ع ق ل ر وح ن ف س
پس نفس استمداد کرتا ہی روح سی اور روح استمداد کرتی ہی عقل سے اور جمیع انوار علویہ استمداد کرتے ہین
حرر عرش سے جسطرح کہ جمیع حروف استمداد کرتے ہین نور الف سے اور ہر اک حرف قایم ہی
ساتھ سر الف کے اور الف سر کلمہ ہے اور متعلق ہی ساتھ عقل کے اور قایم ہے ساتھ سر عقل
کے اور عقل قایم ہے ساتھ اوسکے اور تمام حروف سر الف مین ہین لیکن درمیان اون
سبکے فرق ہی مرتبہ مین پس الف عقل قایم ہی اور الف روح مبسوط ہی فمن عرف ظاہرہ
وَبَاطِنَهُ اَدْرَكَ خَفِيَ الْاَسْرَارِ وَمَكْنُوْنَ الْاَنْوَارِ وَهٰذَا الْعِلْمُ الشَّرِيْفُ لَوْ كُشِفَ
لِلنَّاسِ مِنْهُ سِرٌّ مَا بَيْنَ الْاَلِفِ وَاللَّامِ وَالْمِيْمِ الَّتِيْ هِيَ جَوَامِعُ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ
لَاضْطَرَبَ كُلُّ سَلِيْمٍ وَجَهِلَ كُلُّ عَلِيْمٍ اور بعض رسائل مین لکھا ہی
اَلْاَلِفُ سِرُّ الْاَحَدِيَّةِ وَالْبَاءُ بَهَاءُ الْاَلِفِ وَالتَّاءُ تَابِعُ الْاَلِفِ وَالثَّاءُ ثَنَاءُ
الْاَلِفِ وَالْجِيْمُ جَمَالُ الْاَلِفِ وَالْحَاءُ حَيَاتُ الْاَلِفِ وَالْخَاءُ خُلْقُ الْاَلِفِ
وَالدَّالُ دَوَامُ الْاَلِفِ وَالذَّالُ ذَاتُ الْاَلِفِ وَالرَّاءُ رَفْعُ الْاَلِفِ وَالزَّاءُ زَيْنُ
الْاَلِفِ وَالسِّيْنُ سِرُّ الْاَلِفِ وَالشِّيْنُ شَرَفُ الْاَلِفِ وَالصَّادُ صَفَاءُ الْاَلِفِ
وَالضَّادُ ضِيَاءُ الْاَلِفِ وَالطَّاءُ طِيْبُ الْاَلِفِ وَالظَّاءُ ظَاهِرُ الْاَلِفِ وَالْعَيْنُ عِلْمُ
الْاَلِفِ وَالْغَيْنُ غَيْبُ الْاَلِفِ وَالْفَاءُ فَهْمُ الْاَلِفِ وَالْقَافُ قُوَّةُ الْاَلِفِ
وَالْكَافُ كَمَالُ الْاَلِفِ وَاللَّامُ لُطْفُ الْاَلِفِ وَالْمِيْمُ مُلْكُ الْاَلِفِ وَالنُّوْنُ
نَفْسُ الْاَلِفِ وَالْوَاوُ وَصْلُ الْاَلِفِ وَالْهَاءُ هِدَايَةُ الْاَلِفِ وَالْيَاءُ يَقِيْنُ الْاَلِفِ
پس سر ہر حرف کتابت الف مین ہی وہ سر کتابت حروف بعضین حروف مین ہی اور واسطے
حروف کے خواص ہین باعتبار اعداد کے جو حرف کہ عدد اوسکا فرد ہی عالم جلال ہی اور
جو حرف کہ عدد اوسکا زوج ہی عالم جمال ہی پس زبر الف مفتاح احدیۃ و سر الوہیت ہے
اور بینات الف یعنی ل ف ہمعدد علی ہین کہ ایک سو دس ہین اور نصف اسکا پچپن ۵۵

بعدد اسم مجیب و اسم دایم ہی اور عشر اوسکا گیارہ بعدد اسم اعظم لفظ ھو کا ہی اور مجموع اعداد
مذکورہ اکیسو چھہتر بعدد کلمہ طیبہ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ کے ہی اور نصف اوسکا اٹھاسی بعدد
اسم حلیم کے ہی اور ربع اوسکا چوالیس اور ثمن اوسکا بائیس و نصف ثمن اوسکا گیارہ کہ مجموع
اعداد مذکورہ ایک سو پینسٹھ ہوتے ہین بعدد کلمہ لا الہ الا اللہ کے ہین اور زبر و بینات
الف کے ایک سو گیارہ بعدد اسم کافی کے ہین فمن ذاق حلاوۃ ھذہ الاسرار لا
یموتُ قلبہ فی جسدٍ بل ھُوَ حیٌّ فِی اللہ اراہین اور جواہر خمسہ مین ہی کہ ہر حرف بذاتہ
مرکز ہی اور مدار ظہور اوسکا اوسی سے ہی اور مرکز کل حروف کا الف ہی اور الف قطب
حروف ہی اور قطب اسمای الٰہی ہی کہ اعداد الف و اعداد قطب برابر ہین اگر کوئی ساتھ
حقیقت الف کے متصف ہو جاے یعنی دعوت الف مین کامل ہو جاے وہ قطب عالم
ہو جاتا ہی اور اوسکو مرتبہ قطبی حاصل ہوتا ہی۔ **خاصیت حرف با** شیخ ابو العباس احمد
بن علی القرشی البونی نے کتاب شمس المعارف مین لکھا ہی کہ حرف با حروف ظلمانیہ
سے ہی اور حروف ظلمانیہ چودہ حرف ہین کہ جو سوای حروف مقطعات قرآنی کے ہین اور
حروف مقطعات قرآنی سب نورانی ہین اور مجموعہ حروف نورانی کا یہ جملہ منورہ ہے
صِرَاطُ عَلِیٍّ حَقٌّ نُمْسِکُہٗ اور سوای ان حروف کے باقی سب حروف ظلمانی ہین اور
بسملہ مین سب حروف نورانی ہین سوای حرف با کے کہ حق تعالے نے اس حرف با کو اول
آیات سورہای قرآنی گردانا ہی اور ہر سورہ مین اول سورہ قرار دیا ہی اور اس مین
ایک سر عظیم مخفی ہے کہ سوای اخص خواص کے کسی کو اوسپر اطلاع نہین ہی اور یہ حرف با
واسطے توسل خیرات کے ہی اور بالطبع باردہی یہی وجہ ہی کہ آیہ امان مین یعنی بسملہ مین
شروع ساتھ حرف با کے ہوا اور یہ حرف حروف باقیہ مین سے ہی روز قیامت مین جب
حق تعالی نے اس حرف کو خلق کیا تو اکاسی فرشتے اسکے ساتھ پیدا کیے کہ وہ تا روز
قیامت تسبیح و تقدیس الٰہی مین مشغول ہین اور مددگار اس حرف کے ہین پس جس اسم مین

فضائل حرف با

اسمای آلہی مین سے یہ حرف ہو خصوصا اول مین جو کوئی اوسکی مداومت کرے گا واسطے
حصول مقاصد کے نہایت نافع ہوگا اور کتاب سکاکی مین مذکور ہی کہ جو محبوس و قیدی حرف
با کو ہزار بار زبان پر جاری کرے قید سے خلاصی پاوے اور جو کہ ہزار بار اس حرف کو لکھکر
اپنے پاس رکھے وہ سب بلاؤن اور آفتون سے محفوظ و محروس رہیگا اور کوئی اوسکو
ضرر نہین پہنچا سکے گا **خاصیت حرف تای مثناة** سکاکی نے اپنی کتاب مین
لکھا ہی کہ اگر کوئی شخص حرف ت کو بعدد مجمل اوسکے کہ چار سو ہین زبان پر جاری کرے
دروازہ اقبال کا اوسپر کھل جائیگا اور فتوح ہوگا **خاصیت حرف ثای مثلثہ**
کتاب سکاکی مین ہی کہ اگر کوئی ہر روز حرف ث کو بعدد مجمل اوسکے کہ پانچسو ہین زبان پر
جاری کرے تو واسطے احداث محبت کے بے نظیر ہی اور اگر اس حرف کو پانچ سو مرتبہ لکھکر زیر
گہوارہ اطفال رکھین تو لڑکے خواب و بیداری مین نڈر رہین اور شیخ حافظ رجب بن محمد البرسی
الحلی نے مشارق الانوار مین لکھا ہی کہ حرف ث آخر اسم الوارث والباعث مین
ظاہر ہوا لیکن ظہور ث کا آخر الوارث مین اشارہ ہی طرف فنای موجودات کے اور
آخر الباعث مین اشارہ اس طرف ہی کہ وہ قادر ہی اوپر بعث خلق کے بعد ممات کے
اور اوپر جمع خلق کے بعد پراگندہ گی کے **خاصیت حرف جیم** سکاکی نے لکھا ہی کہ
اگر جیم کو بعدد مفصل اوسکے کہ تریپن ہین ایک جام پر لکھکے دہوکر پئین جو مرض بدنمین
ہوگا دفع ہو جائیگا اور اگر کوئی حرف جیم کو نو ہزار مرتبہ زبان پر جاری کرے تو حضرت
رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اوس شب خواب مین دیکھے گا اور بعض کتب خواص
مین مذکور ہی کہ اگر کسی مرد نوداماد کو سحر کر کے باندھا ہو کہ وہ ازالہ بکارت زوجہ سے عاجز
ہو اس حرف کو ہزار مرتبہ ایک نئے طشت پاک پر باقلمی کیے ہوے پر لکھین اسطرح ج
اور آب شیرین سے دھوکر پئین قوت مباشرت اوسکی عود کرے گی اور ازالہ بکارت
ہو جاوے گا و اگر بوقت طلوع آفتاب کے اس حرف کو بعدد مفصل اسکے تریپن مرتبہ لکھین

اور بروقت لکھنے کے یا بارئ یا کبیدہ پڑھتے رہیں اور اپنے ساتھ رکھیں تو انشاء اللہ تعالے
زبان بدگویان و دشمنان بند ہو جائیگی اور ارواح کو دیکھ سکیگا و اگر کار و بار سے معزول
ہوا ہو تو بحال ہو جائیگا اور عمر میں اوسکے برکت پیدا ہوگی **خاصیت حرف حای مہملہ**
حرز الامانین ہی کہ اگر کوئی حرف حا کو بعدد مجمل اوسکے کہ آٹھ ہیں انگوٹھی کے نگینہ پر لکھی اسطرح ح ح ح ح ح ح ح ح
صاحب تپ اوس انگوٹھی کو پہنے شفا ہوگی اور اگر وہ انگوٹھی پانی میں ڈالیں بعدہ وہ پانی صاحب تپ کو پلاوین
حرارت اوسکی زائل ہو جاویگی اگر اوس پانی میں صاحب تپ چندبار غسل کرے تپ بالکل دفع ہو جائیگی
اور جو کہ اس انگوٹھی کو اپنے پاس رکھے قوت باہ اوسکی زیادہ ہوگی اور اگر اوسکو سحر کرکے
باندھا ہو تو سحر باطل ہو جائیگا لیکن چاہیے کہ یہ حرف انگشتری پر اوسوقت نقش کریں
کہ جب قمر ناظر بسعود و منصرف از نحوس ہو اور ساعت اول یا ساعت ہشتم روز دوشنبہ
یا جمعہ کو لکھکر اپنے پاس رکھیں اور لکھا ہی کہ حرف حا واسطے دفع حمیات محرقہ و دفع اورام حارہ
و جمیع امراض کے کہ جو یبوست یا حرارت سے پیدا ہوتے ہیں نہایت نافع ہی اور مواظبت
کرنا اس حرف کی تکرار پر احداث برودت و رطوبت کرتا ہی اور یہ حرف کل حروف باردہ میں
سے ایسے اعمال میں قوت نفوذ و تاثیر میں ممتاز ہی اور فعل اسکا اقوی و اکمل ہی بہ نسبت
کل اون حروف کے کہ جو اس مزاج پر ہیں اور شمس المعارف میں ہی کہ اس حرف کو نرم کرنے
میں قلوب کے اور تسکین غضب میں ایک سر عجیب ہی اور جلب مودت و جذب نفوس میں
تاثیر عظیم ہی **خاصیت حرف خای معجمہ** حرز الامان میں ہی کہ اگر اس حرف کو بارہ
ٹکڑوں پر خشت پختہ آب نا رسیدہ کے لکھیں اور باغ و مزرعہ میں وہاں پر دفن کریں کہ جہان
گذرگاہ آب ہو وہ باغ و مزرعہ جمیع آفات ارضی و سماوی سے امین و محفوظ رہے گا اور
خیر و برکت اوسمیں حاصل ہوگی اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر چاہیں کہ غائب کی خبر معلوم ہو
چاہیے کہ اس حرف کو بعدد مجمل اسکے یعنی چھ سو مرتبہ پڑھا ہیں اور جس طرف کو غائب ہی اوس
طرف پھونکیں کہ خبر اوسکی جلدی ہی آئیگی و اگر نجانے کہ غائب کس طرف کو ہی تو پس چھ سو

مرتبہ لکھکر اپنی زیر بالین رکھکر سو رہے تو غائب کو خواب مین دیکھے گا اور حال اوسکا معلوم کریگا اور اگر بر وقت پڑھنے اس حرف کے اسم الخبیر کو بھی اسی کے ساتھ چھ سو مرتبہ پڑھے تو حصول مقصود مین یعنی اطلاع حال غائب مین ابلغ و اکمل ہوگا اور اپنی مراد کو پہونچے گا **خاصیت حرف دال مہملہ** شمس المعارف مین ہی کہ حرف دال اسرار دیمومیۃ سے ہی اور حق سبحانہ تعالی نے بسبب اسکے تکمیل طبائع اربعہ کی کی ہی اور طبیعت اس حرف کی فی الجملہ بارد معتدل ہی پس اگر کوئی شخص ہر صبح و ہر شام کو ایک بلندی پر جاکر اس حرف کو بعدد مفصل اس کے پینتیس مرتبہ زبان پر جاری کرکے طرف خانہ دشمن کے پھوکے وہ گھر جلدی برباد ہو جائیگا اور اہل خاصیت نے لکھا ہی کہ جب قمر سرطان مین ہو اور مشتری کو بنظر مودت ناظر ہو اوس وقت پینتیس عدد ہندسے کہ عدد مفصل اوسکا ہی اسطرح ۳۵ قطعہ حریر سفید پر لکھکر زیر نگین انگشتری رکھین اور وضو کرکے اور لباس پاک و پاکیزہ پہن کے وہ انگشتری پہن لیوین پس اگر پہننے والا منعم ہی تو نعمت اوسکی باقی رہیگی اور خیر و برکت زیادہ ہوگی و اگر مفلس ہے تو ابواب رزق و روزی اوسپر کشادہ ہو جائینگے انشاء اللہ تعالی و اگر شب چہارشنبہ کو مقام خلوت مین بیٹھکر مشک و زعفران سے پینتیس ۳۵ دال لکھین اور بر وقت لکھنے کے اسم یاحنان یامنان پڑھتے رہین اور اپنے پاس رکھین تو دل اور ہاتھ کشادہ ہو جائیگا اور نظر مردم مین عزت و حرمت اور اعتبار کلی ہوگا اور واسطے ادای قرض کے بھی مفید ہی **خاصیت حرف ذال معجمہ** اہل خاصیت نے لکھا ہی کہ حرف ذال اعمال مین واسطے بعد و مفارقت کے ہے اور تفریق ظلمہ و فسقہ مین تاثیر عظیم رکھتا ہی اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ کہ عدد مجمل اوسکا ہی مقرون باسم المذل ساعت منحوسہ مین لکھے اور گھر مین اوس ظالم کے کہ جسکے ظلم و فسق سے لوگ محنت و ایذا مین ہون دفن کرے وہ گھر جلدی ویران اور وہ ظالم و فاسق سرگردان ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی اور اگر اس حرف کو کسی ظرف چینی یا شیشہ پر سات سو مرتبہ لکھے اور اوس کنوین سے کہ صاحب و مالک اوسکا معلوم نہو یا چاہ معطل سے پانی لیکر دھوئے

اور گھر مین اوس فاسق کے دیوارون اور زمین پر چھڑکے تو وہی خاصیت دیگا اور اگر دو نون
عمل بجالاوے تو نتیجہ قوی تر دیگا اور جلدی صاحب منزل بیچارہ و آوارہ ہو جائے گا
برائے محبوب القلوب
اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر اس حرف کو سات سو مرتبہ بعدد مجمل پڑھے اور روٹی و شیرینی پر
دم کر کے کتون کو کھلاوے تو وہ شخص محبوب القلوب ہو جائیگا اور دل اوسکی طرف مائل
برائے حفاظت مال
و راغب ہیگا اور جو کہ سات سو اکتیس مرتبہ حرف ذ کو لکھے بروز شنبہ وقت طلوع آفتاب
اور اوس مسجد مین کہ جہان نماز جمعہ پڑھتے ہون دفن کرے بہ نیت امانت اور بروقت لکھنے کے
یہ دو اسم یا حی تیان یا خالق پڑھتا رہے پس اگر مال اوسکا دہان اژدہا مین ہوگا تو محفوظ
برائے حصول دفینہ
رہیگا اور اگر اوسکا کوئی غائب ہو وہ جلدی آویگا **خاصیت حرف رای مہملہ** سکاکی
نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو آٹھ سو مرتبہ کان مین مرغ سفید کی پڑھے
اور اوسکو چھوڑ دے پس جہان پر کہ دفینہ ہوگا وہ مرغ وہان پر جا کر اپنی منقار و چنگل زمین
پر مارے گا اور اگر اس حرف کو آٹھ سو بار لکھکر اپنے کان مین رکھے اور بعد ایک ساعت
کے نکال کر ایک کاسہ قلعی مین رکھے اور اوسپر نمک اسقدر ڈالے کہ وہ پوشیدہ ہو جاے
پس اوس کاسہ کو اوسی طرح اپنی زیر سر رکھکر اس حرف کو پہر اوسی قدر اپنی زبان پر جاری
کرے اور سو رہے تو دفینہ کو خواب مین دیکھیگا کہ کہان ہی یا کوئی اوسکو نشان دیگا کہ
برائے ہیبت
دفینہ پر مطلع ہو جائیگا **خاصیت حرف زای معجمہ** حرز الامان مین ہی کہ اگر کوئی
اس حرف کو چھتیس مرتبہ پوست آہو پر لکھے جبکہ قمر برج وبال مین یعنی جدی مین ہو اور
مریخ تحت الارض ہو اوس نوشتہ کو اپنے پاس رکھے تو سب لوگ اوس سے ڈرینگے اور
فضائل حرف س
ہیبت اوسکی لوگون کے دلون مین سرایت کریگی انشاء اللہ تعالیٰ **خاصیت حرف**
سین مہملہ شمس المعارف مین ہی کہ سین ایک حرف ہی حروف ظاہر اسم اعظم سے اور اسم اعظم کا ظاہر ہے
اور باطن تو ظاہر اسم اعظم سے ساتون آسمان و زمین قایم ہین اور باطن سے اوسکے
علویات و عرش و کرسی قایم ہی یہی سبب ہی کہ حروف سین اول سمٰوات و مرتبہ ثالث کرسی

مین پیدا ہوا اور جبکہ حق تعالی نے اس حرف کو پیدا کیا تو اسکے ساتھ سات لاکھ تین سو اسی
فرشتے ملائکہ مقربین سے اسکی تعظیم و توقیر کے لیے اور واسطے امداد و اعانت روحانیت اسکی
کے بھیجے اور یہ حرف درمیان سب حروف تہجی کے ساتھ اس صفت کے مخصوص و ممتاز ہی
کہ زبر اوسکا ساٹھ بینات اوسکے کے مساوی ہی کہ س حروف ملفوظی سے ہی اول اوسکا
زبر ہی کہ عدد اوسکا ساٹھ ہی اور دو حرف اور یعنی یا اور نون بینات ہین کہ ان دونون کے
اعداد بھی ساٹھ ہین اور یہ نوادرات و غرائبات مین سے ہی اور بعضی علما نے تفسیر یٰسین مین
فرمایا ہی کہ یا حرف ندا ہی اور سین مخاطب اسم اون حضرت کا ہی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بوقت پیشین ساٹھ بار پڑھا کرے
تو بعون اللہ تعالی وہ شخص صاحب کرامات ہو جائیگا اور چاہیے کہ سین کو ساتھ یا کے
خطاب کے پڑھے یعنی یٰسین کہے تا نتیجہ کلی مترتب ہو تو اگر اس حرف کو ساٹھ مرتبہ
لکھکر کسی لڑکے پر باندھے وہ لڑکا جلدی باتین کرنے لگے اور لکنت اوسکی زبان کی
برطرف ہو جائیگی اور مشارق الانوار مین ہی کہ یٰسین دل قرآن ہی کیونکہ باطن اوسکا
محتوی ہی اوپر سرِ محمد و علی کے کہ خدا نے فرمایا یٰسین و القرآن الحکیم انک
لمن المرسلین اور یا و سین اسم محمد ہی ظاہر اور باطن مین یا و سین اسم علی ہی کیونکہ
ولایت باطن نبوت ہی پس خدا نے فرمایا کہ ای حبیب میرے ای محمد بحق اسم تیرے
اور اسم علی کے کہ یا و سین مین ظاہر و باطن ہی بدرستیکہ تو رسول میرا ہی بحق سب
تمام خلق اور رسائل مین ہی کہ جو ایک سو بیس س لکھے روز جمعہ کو کہ عدد ملفوظی اسکا
ہی اور اپنے پاس رکھے تو کوئی شخص اوس سے مجادلہ نہین کر سکتا ہی اور جو کام یہ کریگا
لوگون کے دلون مین شیرین معلوم ہوگا اور اگر سفر مین جائیگا تو پھر وطن مین آئے گا
اور لوگ اوس سے ڈرین گے اور چاہیے کہ بروقت لکھنے حرف سین کے ان دو اسمونکو
پڑھتا رہی یا حلیم یا معید اور جو کہ اس حرف کو باموکل لکھکر اپنے پاس رکھے پس جو

کوئی اوسکو دیکھے دوست اوسکا بنے واگر ظالم کے پاس جاوے تو وہ مہربان ہو جائے
اگرچہ اسنے خون کسی کا کیا ہو واگر کوئی اوس سے دشمنی کرے وہ مرجاے یا زخمی ہو جائے

اورحرف مع موکل یہ ہے یا ہمو اکیل بحق سین ۱۲ **خاصیت حرف شین معجمہ** سکاکی

۱۲ علم زو مادہ حمل — نے لکھا ہے کہ اگر معلوم کرنا چاہین کہ حاملہ لڑکی جنے گی یا لڑکا پس جب فرش خواب پر آوین
اس حرف کو تین سو مرتبہ بعد مجمل اسکی زبان پر جاری کرین اور سو رہین خواب مین اوسکو

۱۲ آسانی وضع حمل — معلوم ہو جائیگا کہ حمل پسر کا ہے یا دختر کا اور واسطے آسانی وضع حمل کے اگر کسی کھانیکی
چیز پر یا شیرینی پر تین سو مرتبہ پڑھ کے حاملہ کو کھلا دین جسوقت کہ اثر وضع حمل ظاہر
ہو تو ساتھ آسانی و سرعت کے وضع حمل ہوگا اور بعض رسائل مین ہے کہ واسطے زبان
بندی خلایق کے اس حرف کو مع موکل کے زعفران سے لکھکر اپنے پاس رکھے اور واسطے
دفع دشمن کے دل مین خیال دشمن کا کرکے سو بار صبح کو اور سو مرتبہ شام کو باغیظ و غضب
پڑھے اور واسطے محبت کے کسی چیز خوردنی پر پڑھ کر محبوب کو کھلا دے واگر کھلا نسکے تو
شنگرف سے لکھکر ہوا مین لٹکائے اور حرف مع موکل کے یہ ہے یا اھر ائیل بحق شین ۱۲

۱۲ قطع مسافت — **خاصیت حرف صاد مہملہ** سکاکی نے کتاب خواص الحروف مین لکھا ہے کہ جو کہ راہ
چلنے مین اس حرف کے پڑھنے پر مداومت کرے تو زمین اوسکے زیر قدم پیچیدہ ہو جائیگی

۱۲ دفع مرض جوع — اور جلدی قطع مسافت کرے گا اور ماندہ نہوگا اور کہتے ہین کہ جو کہ ہر صبح کو بعد نماز
صبح کے اس حرف کو پچانوے مرتبہ بعد مفصل اسکے مع اسم الصمد کے پڑھے مرض جوع

۱۲ دور سحر و ہلاک دشمن — سے نجات پائے گا اور باطن مین اوسکی صفت اطمینان پیدا ہوگی اور اگر پچانوے ص
مشک و زعفران سے ایک کاسہ پر لکھین اور بروقت لکھنے کے یا قاھر یا عزیز پڑھتے
رہین اور حمام مین جاکر اوسی کاسہ سے مرد مسحور کے سر پر پانی ڈالین سحر باطل ہو جائیگا

۱۲ ہلاک دشمن — واگر کلام اللہ مین رکھین دشمن مرجائیگا **خاصیت حرف ضاد معجمہ** سکاکی نے کتاب
خواص الحروف مین لکھا ہے کہ عمل اس حرف کا قہریات مین بنہایت قوی ہے خصوصاً بلکہ

اسکو آٹھ سو مرتبہ بنام دشمن لکھین اور اوسکے گھر مین دفن کرین یا لکھکر دھووین اور اوسکے
گھر مین دیوار پر چھڑکین وہ دشمن نیست و نابود ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور جو کہ اس حرف کو
بعد مجمل اسکے یعنی آٹھ سو مرتبہ کسی کہانے کی چیز پر پڑھ کے کسی مجنون کو کہلاوین یا جسکو
کہ ضعف دل و خفقان ہو تو باذن اللہ تعالیٰ وہ جنون و خفقان زائل ہو جائے گا

خاصیت حرف طاء مہملہ حرز الامان مین ہی کہ جو شخص کہ چاہے مجمع اعدا مین سے
بسلامت و عافیت باہر آوے کہ کوئی ضرر و آسیب اوسکو نہ پہونچے چاہیکہ اپنے ہر ایک
ناخون پر اس حرف کو ایک بار لکھے اور اس اثنا مین دس مرتبہ بعدد مفصل اسکے بھی اسکو
زبان پر جاری کرے ایک سانس مین پھر قدم اپنا اوس مجمع اعدا سے باہر نکالے تو بعون اللہ
تعالیٰ بسلامت و عافیت باہر آئے گا کہ کوئی اوسکو نہ دیکھیگا و اگر دیکھیگا تو متعرض نہو گا اور
کوئی مکروہ اوسکو نہ پہونچے گا اور مشارق الانوار مین ہی کہ ط طیار ہی جمیع عالم مین اور سر
اس حرف کا سیار ہی علویات و سفلیات مین اور یہ حرف آخر اسم لوط مین ظاہر ہوا
اور ایک سر اسرار حرف ط سے ہلاکت قوم ہی جسطرح سے کہ حرف ھ اول اسم ھود مین
ظاہر ہوا کہ خسف ارض و ہلاکت قوم ہود ایک سر ہی اسرار حرف ھ سے اور یہ دونون
حرف ملکی نام جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ظاہر ہوا کلام اللہ مین
طٰہٰ اور طٰہٰ بلغۃ بنی طی نام محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہی **خاصیت حرف
ظاء معجمہ** بعض اہل خاصیت نے کہا ہی کہ یہ حرف اعمال مین واسطے ایجاد محنت و مشقت
و عقوبت کی ہی اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی کسی ظالم سے ڈرتا ہو تو ہر صبح کو بعدد
مجمل اسکے نو سو مرتبہ اور بوقت پیشین نو سو مرتبہ پڑھکے خانۂ دشمن کیطرف دم کرے
کہ جلدی وہ ظالم دفع ہو جائیگا و اگر نو سو مرتبہ لکھکر کسی مصروع پر باندھین تو جلدی
شفا پائیگا **خاصیت حرف عین مہملہ** سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ اگر کسی
کو کوئی معشوق سرکش اطاعت نکرتا ہو اور اوس سے خفا اور اوسپر جفا کرتا ہو تو چاہیکہ

برائے تسخیر

اس حرف کو مشک و زعفران و گلاب سے نوسو مرتبہ لکھے اور اپنے پاس رکھے کہ وہ محبوب مطیع و فرمان بردار ہو جائیگا اور اگر ایک مقدار حلوا پر اسیقدر پڑھ کے محبوب کو کھلاوے تو وہ دوست دلی ہو جائیگا اور مطیع رہیگا اور کبھی مخالفت نکرے گا

برائے دفع دشمن

خاصیت حرف غین معجمہ سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو ہر روز بعد عمل اسکے ہزار بار پڑھکر دشمن کی طرف دم کرے وہ دشمن جلدی نیست و نابود ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی و اگر برگ حنظل پر ہزار مرتبہ لکھکر خانہ دشمن مین ڈالدین یا دفن کرین وہ دشمن گھر سے آوارہ ہو جائیگا اور بعض رسائل مین ہی کہ اگر کوئی ظالم کے پنجہ مین گرفتار ہو اور چاہے کہ وہ دشمن آوارہ ہو جاوے تو اس حرف کو مع موکل کے اسی مرتبہ جانب خانہ دشمن پڑھکر پھونکے کہ وہ دشمن چند روز مین تلف ہو جائے گا اور حرف مع موکل کے یہ ہی یا میکائیل بحق غین

برائے دفع دشمن

خاصیت حرف فا معجمہ حرز الامان مین ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد عمل اسکے اسی مرتبہ ہر روز اسی روز تک متصل بلا ناغہ پڑھے اور دشمن کیطرف دم کرے دشمن ضائع و نابود ہو جائے گا و اگر بنام کسی غائب کے نو ہزار بار نئے کپڑے پاک پر لکھکر آگ مین جلاوے پس اگر وہ غائب مغرب مین ہو اور عامل مشرق مین تو جلدی وہ غائب

برائے آمدن غائب

اپنے تئین عامل تک پہونچائیگا

برائے خواب بندی

خاصیت حرف قاف معجمہ سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو دو ہزار سو مرتبہ کاغذ پر لکھکر زیر سنگ گران رکھے تو جسکے نام سے رکھی نیند اوسپر بند ہو جائیگی جبتک کہ کاغذ کو باہر نہ نکالے اور نوشتہ کو محو نکرے تب تک اوسکو نیند نہ آئے گی اور آرام نپائے گا اور مشارق الانوار مین ہے کہ حرف قاف باطن قلم ہی اور سر امر ہی اور مراد سر امر سے قدر ہی اور حرف اول قلم قاف ہی عالم مین بظاہر اور علم مین بباطن اور عدد قاف ایک سو اکاسی ہین پس جب اس سے عدد اسم اعظم یعنی ایک سو دس طرح کرین اکہتر باقی رہتے ہین کہ یہی مادہ اسم اعظم ہی اور ایک حرف ہی حروف اسم اعظم سے جیسا کہ سین ایک حرف ہی حروف ظاہر اسم اعظم سے اور جو کہ باطن

سبّوح کو جانے تو اوسنے اسم اعظم کو جانا اور بعض رسائل مین ہی کہ حرف قاف ایک حرف نورانی ناطق ہی اور مخصوص ہی یہ حرف ساتھ دس اسم کے کہ اول مین اون کے قاف ہی یعنے القیوم القادر القاہر القہار القدوس القدیم القریب القابض القائم القابل کہ انہین اسم اعظم ہی اور قاف کے سو عدد ہین کہ مربع و مخمس و معشر وغیرہ کے نقش مین بہر سکتے ہین بروقت اختیار کرنے وضع فلکی کے موافق اپنے مطلب کے کیونکہ اعداد منوط ہین باختیارات فلکیہ مثلاً اگر کوئی شخص خائف ہو کسی امر کے زوال سے یا اس سے کہ حاکم اوسکو معزول کرے پس مربع قاف کو طالع وقت سرطان یا جدی مین لکھے اور عود و عنبر بخور کرے اور اپنے پاس رکھے اور مربع قاف مین قوت و قیومیت و قدرت و تقدیس عن النقایص و قہر و قدم و دوام و اجابت و علم و احاطت و بقا ہی پس اگر کوئی امر یا کوئی حال جنس اسمائے قافیہ سے مقصود ہو مثلاً قہر اعدا پس توجہ کرنا چاہیے طرف معنی اسم یا قہار کے باطہارت صحیح ذہن تک کہ ہر روز سنّو مرتبہ پڑھا جاوے و بعد ہر سو مرتبہ کے اس ذکر کو پڑہین اَللّٰھُمَّ بِسِرِّ قَہْرِ اِسْمِکَ الْقَہَّارِ الَّذِیْ اَظْہَرْتَ بِہِ الْقَہْرَ فِیْ قُلُوْبِ اَعْدَآئِکَ اَنْ تَقْہَرَ اَعْدَآئَنَا بَاطِنًا وَّظَاہِرًا اور مربع قاف کو لکھکر اپنے پاس رکھے البتہ ایک تاثیر عجیب و غریب قہر اعدا مین ظاہر ہوگا یا مثلاً عقد لسان مخلوق منظور ہو پس باطہارت و باشرح مذکور بعد ہر سو مرتبہ کے اس ذکر کو پڑہین قَدِّسْنِی اللّٰھُمَّ بِاِسْمِکَ الْقُدُّوْسِ عَنْ عَلَآئِقِ الذَّمِّ وَاَعْقِدْ عَنِّیْ اَلْسِنَۃَ الْاَعْدَآءِ اور مربع قاف کو لکھکر اپنے پاس رکھے البتہ زبان دشمنون کی بند ہو جاویگی اور خواص مربع حرف قاف سے یہ ہی کہ حامل کو اوسکے سحر اثر نہین کرتا ہی اور جس گھر مین کہ وہ نقش ہو اوسمین جن نہین آسکتا ہی اور بخور حرف قاف کا عود و عنبر ہے اور لکھا ہی کہ ق کو جب بسط حرفی کیا قاف ہوا اعداد اوسکے ایک سو اکاسی ہین موافق عدد العلیم کے پس لفظ قاف و لفظ العلیم سے بطور استخراج کیا اس طرح ق ا ف ع ل ی م کہ ان حروف سے قافل و میعا و عقل نکلتا ہی اور ملاک اس حرف کا خاص عینائیل ہے کیونکہ عدد

برای دفع خوف معزولی

برای قہر اعدا

برای زبان بندی اعدا

برای دفع سحر و جن

قاف کے اور عینائیل کے یکسان ہین پس جو شخص کہ چاہے کہ اعمال حرف قاف کرے چاہیے
پہلے وضو کرے اور بخور جلاوے اور لباس سفید پہنے اور ترک کلام کرے اور رو بقبلہ رہے
اور دو رکعت نماز کی پڑہے پہلی رکعت مین بعد سورۂ حمد کے سورۂ قل ہو اللہ احد پڑہے
اور رکعت ثانی مین بعد الحمد کے آیات قافیہ پڑہے کہ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا
فَتُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ قُلِ اللَّهُ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ وَأَنْتَ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ اور لکھنے مین مربع
قاف کے تین دن قبل سے طہارت دل کی کرے یعنی دل کو بجز اوس امر کے دوسرے امر کیطرف
مشغول نکرے اور طہارت جسم کی بھی کرے یعنی کسی ذی روح کو نکھاے مثل گوشت و بیضہ و
مرغ اور چیز حرام کے اور طہارت لباس و مکان کی بھی کرے اور اس وفق کو وفق قہر و غلبہ کہتے
ہین کیونکہ اس وفق سے دشمن مقہور ہو جاتا ہی اور یہ اعدا پر غالب آتا ہی و اگر لکھنے مین
رعایت ساعات خاصہ کی بھی کرے مثل ساعت مشتری و زہرہ و شمس کے تو خوب تر ہوگا
خاصیت حرف کاف مہملہ سکاکی نے اپنی کتاب مین لکھا ہی کہ اگر اس حرف کو
بعد مجذور اسکے چارسو مرتبہ مربع مین لکھا اور اپنے پاس رکھے تو چشم خلایق مین عزیز و
مکرم ہو جائے گا انشاء اللہ جو کہ اس حرف کو ہر روز چارسو مرتبہ زبان پر جاری کرے اسرار
الوہیت اوسپر منکشف ہو جائین گے **خاصیت حرف لام** مہملہ حرز الامان مین ہے
کہ اگر کوئی اس حرف کو بعد مفصل اسکے اکہتر مرتبہ سفرجل پر پڑہین اور اکہتر مرتبہ بنے
قلم فولاد سے کہ نوک اوسکی تیز ہو اوسکے پوست پر لکھین اور زن و شوہر کو کھلا دین تو
انشاء اللہ تعالی درمیان اون دونون کی محبت و الفت پیدا ہوگی اور ایک دوسرے سے
ایسے مانوس ہو جائین گے کہ کبھی بغیر دوسرے کے بے ہم نرہ سکین **خاصیت حرف**
میم مہملہ حرز الامان مین ہے کہ طبیعت میم کی حارہ ہی اور وسط مین اوسکے ایک [illegible]
درمیان دو حرارتون کے وہ حرف ی ہی درمیان دو میم کے اور [illegible]

کہ عبارت لوح محفوظ سے ہی جب حق تعالی نے اس حرف کو پیدا کیا ایک نور مستدیر پیدا کیا کہ
پوشیدہ تھا ساتھ نور کے اور اوپر اسکے نوے فرشتے ملائکہ لوح محفوظ سے بعدد مفصل اسکے
موکل کیے اور ملک و ملکوت کو ساتھ سر اس حرف کے قایم کیا اور میم ملفوظ دو میم ہین اور ایک
ی ما بین المیمین ہی پس میم اول واسطے محبوب کے ہی اور میم دوم واسطے محب کے اور ی اور میمین
حب ہی درمیان محب و محبوب کے کہ لفظ حب اور حرف ی کے عدد یکسان ہین آمدہ کتب خواص
مین مذکور ہی کہ جو حرف میم کو چالیس مرتبہ ایک جام پر لکھے اور آب پاک سے محو کر کے
پیے تو حقتعالے علم و فہم اوسکا زیادہ کریگا اور حکمت کو اوسکی زبان پر جاری کرے گا اور
جو کہ حرف میم کو لکھے اور اوسکے ساتھ اسی مرتبہ لا اله الا الله کتابت کرے اور اپنے بازو
پر باندھے یا اپنے عمامہ مین یا جامہ مین سی سکے اپنے پاس رکھے تو حق تعالی محبت و مہابت
اوسکی لوگون کے دلون مین ڈالدیگا اگرچہ گمنام و مجہول ہو **خاصیت حرف**
نون معجمہ حرز الامان مین ہی کہ جو شخص کہ اس حرف کو اکیس مرتبہ نئے نعل پر گھوڑے
کے لکھے کسی کے نام سے اور آگ مین ڈالے وہ شخص واسطے عامل کے بیطاقت و بے آرام
ہو جائیگا اور جو کہ اس حرف کو بعدد مجمل اسکے پچاس مرتبہ لکھکر اپنے پاس رکھے تو جو جانور
موذی کہ اوسکو کاٹے اسکو درد نہو اور اگر بعدد مفصل اسکے ایک سو چھ بار اس حرف کو لکھے
اسطرح ن اوپر تیغ یا کارد فولاد کے دستہ تک کسی کے نام سے اور جو دیوار کہ روبقبلہ ہو
اوس مین گاڑ دے پس جب تک کہ وہ تیغ یا کارد اوس دیوار مین رہے نیند اوسکی بند
ہو جائیگی اور نہ آئیگی **خاصیت حرف واو مہملہ** سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کسی کو
داعیہ سفر ہو اور سفر کرنا ممکن نہوتا ہو تو ہر صبح کو ساٹھ بار پڑھے اور اوس جانب کو
پھونکے کہ جدھر کا سفر مقصود ہو تو موانع اوسکے مرتفع ہو جائینگے اور سفر کرنا ممکن ہوگا
خاصیت حرف ہا مہملہ حرز الامان مین ہی کہ یہ حرف جمیع حروف نورانیہ مین سے
ہی کہ اول سورہای قرانی مین دو مقام پر ظاہر ہوا ایک کہیعص مین دوسرے

طہ مین اور نزدیک بعض ارباب تحقیق کے اسم اعظم عبارت اسی حرف سے ہی اور گویا بحقیقت اسم اللہ یہی حرف ہی اور الف لام واسطے تعریف سکے ہی اور باصطلاح صوفیہ حرف ھا عبارت ہی مرتبہ ہوتیہ سے یعنی ذات سے مجرد از ملاحظۂ اسماء و صفات اور یہ مرتبہ فوق مرتبہ الوہیت ہی کما قال سبحانہ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور شیخ نجم الدین نے اپنے بعض رسائل مین لکھا ہی کہ جو ذکر کہ جاری ہی ہمیشہ نفوس حیوانات پر کہ انفاس ضروریہ اونکے ہین اوس سے حرف ھا پیدا ہوتا ہی بغیر توسط کسی آلہ کی آلات مخارج حروف سے اور لکھا ہی کہ حرف ھا واسطے قہر اعدا و زجر ظلمہ و فسقہ کے اثر عظیم رکھتا ہی کہ عدد مجمل اسکے پانچ ہین متعلق مریخ سے ہے جو شخص کہ بعدد مبسوط اسکے یعنی ھ اال ف اکیسو سترہ بار سیاہی یا زنگار سے صفحہ سرب پر نقش کرے جسوقت کہ قمر منحوس ہو و اگر اوسوقت نظرات نحس بہی ہون تو بہتر ہی بعدہ اوس صفحہ سرب کو کسی ظالم یا فاسق کے گہر مین ڈال دیوے وہ شخص جلدی آوارۂ دیار ہو جائیگا اور گہر اوسکا خراب ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی اور کتاب سکاکی مین ہی کہ اگر بہ نیت ہلاکت دشمن ستر مرتبہ اس حرف کو خاک گورستان قدیم پر پڑھکر خانۂ دشمن مین ڈالدین گہر اوسکا ویران ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی

برای بربادی خانۂ دشمن

برای ویرانی خانۂ دشمن

خاصیت حرف یای معجمہ

کتب اہل خاصیت مین ہی کہ اگر کوئی حرف ی کو بعدد مجمل اسکے دس مرتبہ لکھے بنام کسی شخص کے اور زیر خاک دفن کرے تو نیند اوسکی بند ہو جائیگی اور نہ آئے گی اور سکاکی نے لکھا ہی کہ اگر کوئی اس حرف کو بعدد مجذور اسکے بنام کسی شخص کے سو مرتبہ پڑھے زبان اوسکی غیبت و تہمت و بہتان حامل سے بند ہو جائیگی و اگر سو مرتبہ حریر سفید پر لکھکر اپنے پاس رکھے تو زبان کل خلائق کی اوسکی بدگوئی سے بند ہو جائے گی اور یہ شخص بدگوئی خلائق سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالی

برای خوابـبندی

برای زبان بندی بدگویان

فصل چھٹی اعمال حروف مین

واضح ہو کہ کتب فن مین علمای علم حروف نے لکھا ہی کہ خداوند عالم نے اٹھائیس حروف
اپنے خزانۂ غیب سے عالم سفلی مین بھیجے واسطے انتفاع مخلوقات کے پس واسطے ہر حرف
کے ایک اسم ہی اسمای باری تعالی مین سے اور ایک عدد ہی اور ایک ترجمہ ہی اور ایک
فلک ہی اور ایک ملک ہی اور ایک برج ہی اور ایک کوکب ہی اور ایک خادم ہی اور ایک
نتیجہ ہی اور ایک منزل ہی منازل قمر مین سے اور ایک طبیعت ہی طبائع اربعہ مین سے
اور ایک اقلیم ہی اقالیم سبعہ مین سے اور ایک جہت ہی جہات ستہ مین سے اور ایک خاصیت
ہی خواص مین سے اور ایک اثر ہی آثار مین سے اور بعضے حروف فرد ہین بعض زوج اور
بعض نورانیہ بعضے ظلمانیہ اور بعضے سریعہ بعضے بطیہ اور بعضے مع البطون بعضے بغیر بطون
اور نتائج ان حروف کے اس مرتبہ پر ہین کہ واصف وشارح اوسکے وصف وشرح سے
عاجز وقاصر ہے اور کل امور وجمیع اعمال مثل کشایش رزق وتحصیل مال ومحبت والفت
وتسخیر جن وتسخیر ملائکہ وتسخیر کواکب سیارہ وتفرقہ بین الجمعین ومواصلت بین المفارقین
ومقہوری اعدا وشفای مریض ودفع اوجاع وطیب عیش وہزم جیش ودفع خطر و
کف مطر وفتح حصار وغالب کرنا مغلوب کا ومغلوب کرنا غالب کا واتصال مطلوب بطالب
وعقد لسان وعقد نوم وعقد قضیب وعقد سموم کہ یہ سب امور متعلق علم حروف سے
ہین پس جس شخص کو کہ وقوف علم حروف مین ہو ان امور مذکور مین قدم رکھنا چاہیے
اور جسکو اس علم مین معرفت خوب حاصل ہو تو جس امر کو کہ جزویات وکلیات مین سے
چاہے گا وہ امر باذن اللہ تعالی ممکن ومیسر ہو جائے گا مثلاً جو شخص کہ علم حروف کو جانتا
ہو وہ اگر کوئی عمل کرنا چاہے تو دیکھے کہ مقصود ومطلوب اوسکا کیا ہی اور حرف اوسکا کون
ہی اور اسم اعظم اوس حرف کا کون ہی اور ملک اوسکا کون ہی اور جن اوسکا کون ہے
اور برج اوسکا کون ہی اور کوکب اوسکا کون ہی اور منزل اوسکی منازل قمر مین سے کون
ہی اور نتیجہ اوسکا کیا ہی اور بخور اوسکا کیا ہی اور طبیعت اوسکی کیا ہی پس ان چیزون کو

معلوم کرکے عزیمت باندھے اور عزیمت کے پڑھنے مین مشغول ہوجاوے اور کسی سے کلام
نکرے سواے اوس محرم کے کہ جو غذاے حلال لاوے اور خانۂ پاک مین پڑھے اور خود
بھی پاک ہو اور ہر مرتبہ ہر حرف کے پڑھنے مین بخور اوسکا جلاوے اگر کل حرفون کی
عزیمت پڑھنا چاہے تو اٹھائیس شب تک پڑھے اور اگر ایک حرف کا پڑھنا مقصود ہو شاید
مقصود و مطلب حرف الف سے ہی پس دیکھین کہ اسم اعظم الف کا اللہ ہی اور ترجمہ اوسکا
یہ ہے کہ خداے تعالی سزاوار پرستش ہی اور عدد اوسکے چھیاسٹھ ہین اور ملک اوس کا
اسرافیل ہی اور جن اوسکا قدیوش ہی اور برج اوسکا حمل ہی اور کوکب اوسکا زحل ہی
اور منزل اوسکی شرطین ہی اور نتیجہ اوسکا محبت ہی اور بخور اوسکا عود ہی اور طبیعت
اوسکی حار ہی پس عزیمت الف کی مطابق اعداد اسم اعظم اللہ کے کہ چھیاسٹھ ہین
پڑھے اور کسی سے کلام نکرے اور پاک و پاکیزہ رہے اور بخور جلاتا رہے اور عزیمت
یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ بِحُرْمَتِ اَلِفِ اِلٰهِيَّتِكَ اَسْئَلُكَ
بِحَقِّ اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَاتِي يَا اَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُوَكَّلَةُ عَلٰى هٰذِهِ
الْحُرُوْفَاتِ التَّامَّاتِ الطَّاهِرَاتِ اَعِيْنُوْنِيْ وَانْصُرُوْنِيْ عَلٰى حُصُوْلِ مُرَادِيْ بِحَقِّ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَقْسَمْتُ يَا اِسْرَافِيْلُ چار بار بِحَقِّ اَسْمَآءِ الْعِظَامِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَاتِيْ
يَا اَيُّهَا الْجِنُّ بِحَقِّ سَيِّدِ اَمِيْرِكُمُ الْعِظَامِ قَدْيُوْش اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا
اَنْ يَقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ
یہ عمل اوس وقت کرے کہ جب کوکب الف یعنی زحل اپنے برج مین ہو یعنی جدی
یا دلو مین اور قمر منزل شرطین مین ہو پس تصویر اوس شخص کی لکھکر دیوار شرقی
پہ چسپان کرے اور ایک کیل باریک نعل اسپ   درمیان الف گاڑ دے اور
بخور جلاتا جاے اور عزیمت پڑھتا جاے پس جب عزیمت تمام ہو جاے گی تو اوس
شخص کی آنکھون مین درد چشم ہوگا کہ کسیکو نہ دیکھ سکے گا پس جب خلاص کرنا اوسکا

عمل بغض و تفریق

اس ورد سے منظور ہو تو چاہیے اوس کیل کو حرف الف سے نکال لیوے اور تصویر کو
دیوار شرقی سے جدا کرے کہ باذن اللہ تعالی خلاص ہو جائے گا اور اگر عمل بغض
تفریقات کرنا منظور ہو پس چاہیے کہ صورت اوسکی دیوار شرقی پر چسپان کرے
اور جو حرف کہ مطلوب ہو یعنی جس حرف کا نتیجہ بغض و تفریق ہو اوس حرف کی عزیمت
پڑہی اور اوسوقت مین یہ عمل کرے کہ جب کوکب اوس حرف کا اپنے برج مین ہو اور قمر اوس منزل
مین ہو کہ جو منزل اوس حرف سے منسوب ہی اور ایک کیل نعل اسپ کی اوس تصویر
پر جڑ دے اور موافق اعداد اسم اعظم اوس حرف مطلوب کے عزیمت اوس حرف
کی پڑھے اور بخور جلاتا رہے کہ باذن اللہ تعالی بیشک مطلب آئے گا اور وہ
عزیمت یہ ہے یا مُفرِّق فرِّق فلان بن فلان کما فرّقت بین النّار والجنّۃ وفرّقت
بین النّور والظلمۃ واجعل بینہما برزخ لا یبغیان انّک علی کلّ شیءٍ قدیر
و اگر کل حرفون کی تسخیر کرنا یا موکلات جن و ملک منظور ہو پس بشرائط مذکورہ اٹھائیس
شب اس عزیمت کو پڑہین اور ان کل اعمال مین بہت بڑی شرط اکل حلال و صدق
مقال کی ہی کہ اس شرط پر عمل کرنے سے آدمی روشن ضمیر ہو جاتا ہی اور بحکم خدا اوسکے
اقوال و افعال و اعمال مین ایک تاثیر قوی پیدا ہو جاتی ہی اور عزیمت اٹھائیس حرفون
کی یہ ہے اللّٰھمّ انّی اسئلک بحقّ اسمائک الحسنیٰ وصفاتک العلیا وبحقّ
انبیائک المرسلین وملائکتک المقرّبین وخصائص ھٰذہ الحروف الطّاھرات التّامّات
المبارکات وبحقّ بیّناتہا وبرکاتہا وخاصیّتہا واسرارھا وآثارھا وتدابیرھا
وبحقّ اسمائک الاعظم اذا دعیت بہ حقّ علیک ان لا تحرم سائلہا وبحقّ
حبیبک الّذی وصل الی نہایۃ المراد ان تقضی حاجتی وتبلّغنی مطلوبی
برحمتک یا من ھو لا الٰہ الّا ھو یا من یمحو اللہ ما یشاء ویثبت وعندہ امّ
الکتاب بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم قل ھو اللہ احد اللہ الصّمد لم یلد ولم

يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّى اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ اَلِفِ اِلٰهِيَّتِكَ يَا بَاقِى
بِحُرْمَةِ بَاءِ بِدَايَتِكَ يَا جَامِعُ بِحُرْمَةِ جِيْمِ جَلَالَتِكَ يَا دَيَّانُ بِحُرْمَةِ دَالِ دَلَالَتِكَ
يَا هَادِى بِحُرْمَةِ هَاءِ هِدَايَتِكَ يَا وَالِى بِحُرْمَةِ وَاوِ وِلَايَتِكَ يَا زَكِى بِحُرْمَةِ زَاءِ زَكَاتِكَ
يَا حَقُّ بِحُرْمَةِ حَاءِ حَقِيْقَتِكَ يَا طَاهِرُ بِحُرْمَةِ طَاءِ طَهُوْرِيَّتِكَ يَا يَسِيْرُ بِحُرْمَةِ يَاءِ
يُسْرِيَّتِكَ يَا كَافِى بِحُرْمَةِ كَافِ كِفَايَتِكَ يَا لَطِيْفُ بِحُرْمَةِ
لَامِ لُطْفِكَ يَا مَالِكُ بِحُرْمَةِ مِيْمِ مَلَكُوْتِيَّتِكَ يَا نُوْرُ
بِحُرْمَةِ نُوْنِ نُوْرَانِيَّتِكَ يَا سَمِيْعُ بِحُرْمَةِ سِيْنِ سَمِيْعِيَّتِكَ يَا
يَا عَلِى بِحُرْمَةِ عَيْنِ عُلُوِيَّتِكَ يَا فَتَّاحُ بِحُرْمَةِ فَاءِ
فُتُوْحِيَّتِكَ يَا صَمَدُ بِحُرْمَةِ صَادِ صَمَدِيَّتِكَ يَا قَادِرُ بِحُرْمَةِ
قَافِ قُدْرَتِكَ يَا رَبُّ بِحُرْمَةِ رَاءِ رُبُوْبِيَّتِكَ
يَا شَفِيْعُ بِحُرْمَةِ شِيْنِ شَفِيْعِيَّتِكَ يَا تَوَّابُ بِحُرْمَةِ تَاءِ
تَوَّابِيَّتِكَ يَا ثَابِتُ بِحُرْمَةِ ثَاءِ ثُبُوْتِيَّتِكَ
يَا خَالِقُ بِحُرْمَةِ خَاءِ خَالِقِيَّتِكَ يَا ذَاكِرُ بِحُرْمَةِ
ذَالِ ذَاكِرِيَّتِكَ يَا ضَارُّ بِحُرْمَةِ ضَادِ ضَارِّيَّتِكَ
يَا ظَاهِرُ بِحُرْمَةِ ظَاءِ ظَاهِرِيَّتِكَ يَا غَفُوْرُ بِحُرْمَةِ غَيْنِ غَفُوْرِيَّتِكَ
اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُوَكَّلَةُ عَلٰى هٰذِهِ الْحُرُوْفِ التَّامَّاتِ
الطَّاهِرَاتِ بِحَقِّ اَسْمَآءِ اللّٰهِ الْقَيُّوْمِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ الْهَادِى ذِى
الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ لِتُعِيْنُوْنِىْ وَتَنْصُرُوْنِىْ فِىْ تَحْصِيْلِ مُرَادِىْ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا
وَلَكُمْ اِنَّهُ رَؤُفٌ رَّحِيْمٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

پس جب یہ عزیمت اتمام کو پہونچے گی یعنی اٹھائیس شب کے بعد ملک و جن ان
حروف کے سب مسخر و مطیع ہو جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ

اور جدول اسما و اعداد اسما وغیرہ یہ ہے ◆

حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
اسما	اللہ	باقی	جامع	دیّان	ھادی	ودود	زکی
اعداد	۶۶	۱۱۳	۱۱۴	۶۵	۲۰	۲۰	۳۷
ترجمہ	سزاوار پرستش	ہمیشہ	جمع کنندہ	پاداش دہندہ	راہ نمایندہ	دوست دارندہ	پاک شنوندہ
ملک	اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دریائیل	روقائیل	صرفائیل
جن	قدیوش	دیوش	لویوش	طیوش	بیوش	لوبوش	کالوش
برج	حمل	جوزا	سرطان	ثور	حمل	جوزا	جدی
منزل	شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہقعہ	ہنعہ	ذراع
نتیجہ	مودت	لطف	محبت	عداوت	سموم	محبت	مودت
بخور	عود	شکر	دارچینی	صندل سرخ	صندل سفید	کافور	شہد
طبیعت	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اسما	حق	طاہر	یسیر	کافی	لطیف	ملک	نور
اعداد	۱۰۸	۲۱۵	۲۸۰	۱۱۱	۱۲۹	۹۰	۲۵۶
ترجمہ		پاک	آسان کنندہ	کفایت کنندہ	پاک	شاہنشاہ	روشن از ہمہ چیزہا
ملک	تنکفیل	اسمعیل	سراکیطائیل	حروزرائیل	طاطائیل	رودتائیل	حولائیل
جن	بجیوش	ہدیوش	مبیوش	قدیوش	عدیوش	صحیوش	قیطوش
برج	جدی	حمل	میزان	عقرب	ثور	اسد	میزان
منزل	نثرہ	طرفہ	جبہہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
نتیجہ	قطیعت	عقد شہوت	فتح حصار	عطف	تفریق	محبت	عداوت
بخور	زعفران	مشک	گل سفید	گل سفید	پوست		نیل
طبیعت	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار	رطب
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اسما	سمیع	علی	فتاح	صمد	قادر	رب	شفیع
اعداد	۱۸۰	۱۱۰	۴۸۹	۱۳۴	۳۰۵	۲۰۲	۴۶۰
ترجمہ	شنوا	بزرگوار	کشائندہ درجات	بے نیاز کنندہ	توانا	پروردگار	شفاعت کنندہ
ملک	ہمواکیل	لومائیل	سرحماکیل	اجمیائیل	عطرائیل	امواکیل	اھواکیل
جن	فطیوش	قیوش	ففیطوش	قدیوش	سیوش	رہیوش	موش
برج	قوس	سنبلہ	اسد	میزان	حوت	سنبلہ	عقرب
منزل	غفر	زبانا	اکلیل	قلب	شولہ	نعایم	بلدہ
نتیجہ	عقد شہوت	عدم بصر	قطیعت	الفت	عقد قضیب	مودت	عداوت
بخور	خوشبوئی	فلفل			برنج	گلاب	عود۔
طبیعت	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	بارد	حار
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

حروف	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اسما	تواب	ثابت	خالق	ذاکر	ضار	ظاهر	غفور
اعداد	۴۰۹	۹۰۳	۷۳۱	۹۲۱	۱۰۰۱	۱۱۰۶	۱۲۹۶
ترجمہ	پزیرندہ توبہ	ثابت در ہستی	آفرنیندہ	ذکر کنندہ	زیان سانندہ	پیدا و ہویدا	آفرزندہ
ملک	عزرائیل	میکائیل	مہکائیل	اہرطیل	عطکائیل	لوزرائیل	لوخائیل
جن	قطیوش	طلیموش	ومایوش	اطکایوش	غایوش	عیولوش	عرفیوش
برج	دلو	حوت	جدی	قوس	دلو	حوت	حوت
منزل	ذابح	بلع	سعود	اخبیہ	مقدم	مؤخر	رشا
نتیجہ	عقد نوم	سموم قاتل	عطفت	سموم قاتل	عقد رجل	عداوت	عدم بصر
بخور	عنبر	عود	بنفشہ	ریحان	گل زعفران	گل نسرین	قرنفل
طبیعت	رطب	یابس	بارد	حار	رطب	یابس	یابس
کوکب	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

فصل ساتوین بیان مین بعض تاثیرات اعمال علم حروف کے

واضح ہو کہ حکیم افلاطون آلہی بارہ ہزار شاگردون مین سے حکیم سقراط کے داناتر و عقلمند اور شاگرد رشید اوسکا تھا اوسنے بعض خزانون مین سے کچھ لوحین جواہرات کی پائین کہ اون لوحون پر بخط عجیب و غریب کچھ لکھا ہوا تھا تو افلاطون نے بیس برس تک ایک شیخ مغربی کی خدمت گزاری کرکے اون لوحون کو اوسنے سیکھا بعض مضامین اوسکے یہ ہین کہ مطلب اوسکا بتفصیل لکھا جاتا ہی کہ خلاق عالم نے تمام عالمون کو تین مرتبون پر قرار دیا ہی کہ جو بیس اسم مظہر اون سبکے ہین اور تحت مین ہر اسم کے اسقدر کلیات و جزئیات ہین کہ سوائے خداوند عالم کے کوئی اوسکا احصا نہین کرسکتا ہی اور اون اسماے اعمال پر آثار عجیب و غریب مترتب ہین کہ اون اعمال مین یہ اثر بخشا ہوا اوسی خالق کون و مکان کا ہے

مرتبہ اول مین پانچ مظہر ہین

اول مظہر السر دوم مظہر امر سوم مظہر عقل چہارم مظہر نفس پنجم مظہر ہیولے

مرتبہ دوم مین دس مظہر ہین

اول	مظہر محدد الجہات یعنی عرش اعظم	دوم	مظہر معدل یعنی فلک الثوابت
سوم	مظہر زحل کہ فلک ہفتم پر ہی	چہارم	مظہر مشتری کہ فلک ششم پر ہے
پنجم	مظہر مریخ کہ فلک پنجم پر ہے	ششم	مظہر شمس کہ فلک چہارم پر ہی
ہفتم	مظہر زہرہ کہ فلک سوم پر ہے	ہشتم	مظہر عطارد کہ فلک دوم پر ہے
نہم	مظہر قمر کہ فلک اول پر ہے	دہم	مظہر ہیولے ۔

مرتبہ سوم مین نو مظہر ہین

اول	مظہر نار کہ زیر فلک قمر ہے	دوم	مظہر ہوا کہ زیر کرہ نار ہے
سوم	مظہر آب کہ زیر کرہ ہوا ہے	چہارم	مظہر تراب کہ زیر کرہ آب ہے
پنجم	مظہر معدن	ششم	مظہر نبات ۔
ہفتم	مظہر حیوان	ہشتم	مظہر انسان نہم مظہر ملک

یہ تینون مرتبون کے چوبیس مظہر ہوے کہ ہر ایک اسم انمین سے کامل ہی اپنی ذات مین اور موثر ہی اپنے ماتحت مین جیسا کہ امر قبول فیض کرتا ہی اپنے اعلا سے اور رہوپنچاتا ہی عقل کو اور عقل قبول فیض کرتی ہی امر سے اور رہوپنچاتی ہی نفس کو اور نفس قبول فیض کرتا ہی عقل سے اور رہوپنچاتا ہی ہیولی کو اسی طرح مرکز ارض تک ہر ایک قبول فیض کرتا ہی اپنے اعلا سے اور رہوپنچاتا ہے اپنے ماتحت کو پس عقل وجہ امر ہی اور نفس وجہ عقل ہی اور ہیولی وجہ نفس ہے اور محدد وجہ ہیولے ہے اور معدل وجہ محدد ہے اسی طرح مرکز ارض تک اور ان مظاہر مین سے ہر ایک اسم کے لیے حق تعالی نے ایک ایک ملک موکل پیدا کیا ہی وہ تسبیح و تقدیس الٰہی مین مشغول ہی اور قاعدہ استخراج کرنے اسما کا اون ملائکہ موکلین کے اس طرح پر ہین -

اسماء ملائکہ مظاہر خمسہ مرتبہ اول یہ ہین

اللہ کعب مرکب عددی اوسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثین خمسہ ۱۷ احرف ہین اسکو ۱
فی نفسہ ضرب دیا ۲۸۹ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک موکل اس لفظ کا طفرائیل ہوا

الامر کعب مرکب عددی اوسکا یہ ہی احد ثلاثین احد اربعین مائتین ۲۳ حرف ہین ۲
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا

العقل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین سبعین مائۃ ثلثین ۲۲ حرف ہین اسکو ۳
فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا دفتائیل ہوا

النفس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسین ثمانین ستین ۲۳ حرف ہین ۴
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا

الھیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ عشرہ ستہ ثلثین عشرہ ۲۸ حرف ۵
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل اسکا دفذائیل ہوا

اسماء ملائکہ مظاہر عشرہ مرتبہ دوم کے یہ ہین

المحدد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین ثمانیہ اربعہ ۳۰ حرف ہین ۶

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا۔

۷ المعتدل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین سبعین اربعین ثلثین ۹ ۲ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۴۸۰ ہوے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا

داخل فلک معدل بروج دوازدہ گانہ و منازل بست و ہشت گانہ قمر ہین اون کے
لیے بہی حق تعالی نے ملائکہ موکلین پیدا کیے ہین کہ تسبیح خدا مین مشغول رہتے ہین۔

اسمای ملائکہ بروج دوازدہ گانہ یہ ہین

۸ الحمل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثمانیہ اربعین ثلثین ۲۵ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھلکخ ہوا موکل اس کا ھلکخائیل ہوا

۹ الثور کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین خمسمائہ ستہ ماتین ۲۴ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا

۱۰ الجوزا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ثلثہ ستہ سبعہ احد ۲۲ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اسکا ذفتائیل ہوا

۱۱ السرطان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین ستین ماتین تسعہ احد خمسین ۳۰
حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اسکا ظائیل ہوا۔

۱۲ الاسد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین احد ستین اربعہ ۲۰ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۰۰ ہوے استنطاق کیا ت ہوا ملک موکل اسکا تائیل ہوا

۱۳ السنبلہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین ستین خمسین اثنین ثلثین خمسہ ۳۱ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوے استنطاق کیا اسظ ہوا ملک اسظائیل ہوا

۱۴ المیزان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین اربعین عشرہ سبعہ احد خمسین
۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس ظائیل ہوا۔

۱۵ العقرب کعب مرکب عددی اسکا یہ ہی احد ثلاثین سبعین مائتہ ماتین اثنین ۲۸ حرف

ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل دفذائیل ہوا

۱۶ القوس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین مائتہ ستہ ستین ۱۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۳۶۱ ہوے استنطاق کیا اسش ہوا ملک اسکا اسشائیل ہوا

۱۷ الجدی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثہ اربعہ عشرہ ۲۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۴۱ ہوے استنطاق کیا امت ہوا موکل اوسکا امتائیل ہوا

۱۸ الدلو کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعہ ثلثین ستہ ۲۱ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۴۱ ہوے استنطاق کیا امت ہوا ملک اسکا امتائیل ہوا

۱۹ الحوت کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثمانیۃ ستہ اربعمائہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھلخ ہوا موکل اسکا ھلخائیل ہوا

اسمای ملائکہ منازل بست وہشتگانہ قمر ہین

۲۰ الشرطین کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلاثمائہ ماتین تسعہ عشرہ خمسین ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا دنقع ہوا ملک دنقعائیل ہوا

۲۱ البطین کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اثنین تسعہ عشرہ خمسین ۲۶ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا دعخ ہوا ملک وعخائیل ہوا

۲۲ الثریا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسمائہ اثنین عشرہ احد ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا موکل اسکا دفذائیل ہوا

۲۳ الدبران کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعہ اثنین مائتین احد خمسین ۳۲ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوے استنطاق کیا دکغ ہوا ملک اسکا دکغائیل ہوا

۲۴ الھقعہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ مائہ سبعین خمسہ ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھلخ ہوا ملک ہو موکل اسکا ھلخائیل ہوا

۲۵ الھنعہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ خمسین سبعین خمسہ ۲۶ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۰ ہوے استنطاق کیا وغ ہوا موکل اسکا وغیائیل ہوا

۲۶ الذارع کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعمائة ماتین احد سبعین ۲۹ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۴۸ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۲۷ النثرلا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسین خمسمائة ماتین خمسہ ۳۰ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک موکل اسکا ظائیل ہوا

۲۸ الطرف کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین تسعمائة ماتین ثمانین ۲۴ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا موکل اسکا وعثائیل ہوا

۲۹ الجبہہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثہ اثنین خمسہ خمسہ ۲۵ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اسکا ھکخائیل ہوا

۳۰ الزبرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین سبعہ اثنین ماتین خمسہ ۲۱ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۴۸ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۳۱ الصرفہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین تسعین ماتین ثمانین خمسہ ۲۹ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۴۸ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۳۲ العوا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعین ستہ احد ۱۹ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۶۳ ہوے استنطاق کیا اسش ہوا موکل اسکا اسشائیل ہوا

۳۳ السماک کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ستین اربعین احد عشرین ۲۶ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۰ ہوے استنطاق کیا وغ ہوا ملک اسکا وغیائیل ہوا

۳۴ الغفر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین الف ثمانین ماتین ۲۳ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا

۳۵ الزبانا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعہ اثنین احد خمسین احد ۲۸ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفذ ہوا ملک اسکا دفذائیل ہوا

۳۶ الاکلیل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین احد عشر بین ثلثین عشرہ ثلثین ۳ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا۔

۳۷ القلب کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین مائہ ثلثین اثنین ۲۲ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا موکل اس کا دفتائیل ہوا

۳۸ الشولہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثمالہ ستہ ثلثین خمسہ ۲۷ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوے استنطاق کیا طکذ ہوا ملک اسکا طکذائیل ہوا

۳۹ النعایم کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسین سبعین احد عشرہ اربعین ۳ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۶۱ ہوے استنطاق کیا اسط ہوا ملک اسکا اسطائیل ہوا

۴۰ البلدہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اثنین ثلثین اربعہ خمسہ ۲۷ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۷۲۹ ہوے استنطاق کیا طکذ ہوا ملک اسکا طکذائیل ہوا

۴۱ الذابح کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعمائیہ احد اثنین ثمانیہ ۲۹ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک موکل اسکا امضائیل ہوا

۴۲ البلع کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اثنین ثلثین سبعین ۲۳ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا موکل اس کا طکثائیل ہوا

۴۳ السعود کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ستین سبعین ستہ اربعہ ۲۵ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ہکخ ہوا ملک اس کا ہکخائیل ہوا

۴۴ الاخبیہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین احد ستمایہ اثنین عشرہ خمسہ ۳۰ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا ملک اس کا ظائیل ہوا۔

۴۵ المقدم کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین مائہ اربعہ اربعین ۲۹ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۴۶ الموخر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعین ستہ ستمایہ مایتن ۲۹ حرف ہین

اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا

۴۷ الرشا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین ماتین ثلثمایہ احد ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اس کا وعثائیل ہوا

مظاہر عشرہ مرتبہ دوم مین سے
مظاہر ہشت گانہ دیگر یہہ ہین

۴۸ الزحل کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعہ ثمانیہ ثلثین ۲۳ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۲۹ ہوے استنطاق کیا طکث ہوا ملک اسکا طکثائیل ہوا

۴۹ المشتری کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعین ثلثمائہ اربعمایہ ماتین عشرہ ۳۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۱۵۲۱ ہوے استنطاق کیا اکثغ ہوا ملک اسکا اکثغائیل ہوا

۵۰ المریخ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین اربعین ماتین عشرہ ستمایہ ۳۰ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ھکغ ہوا ملک موکل اسکا ھکغائیل ہوا

۵۱ الشمس کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین ثلثمایہ اربعین ستین ۲۵ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکغ ہوا موکل اسکا ھکغائیل ہوا

۵۲ الزہرہ کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین سبعہ خمسہ ماتین خمسہ ۲۶ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۷۶ ہوے استنطاق کیا وعخ ہوا ملک اسکا وعخائیل ہوا

۵۳ العطارد کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے ثلاثین سبعین تسعہ احد ماتین اربعہ ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا

۵۴ القمر کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین مائہ اربعین ماتین ۲۴ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا وعث ہوا ملک اسکا وعثائیل ہوا

۵۵ الھیولی کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ عشرہ ستہ ثلثین عشرہ ۲۸ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفل ہوا ملک اسکا دفلائیل ہوا

اسمای ملائکہ مظاہر تسعہ مرتبہ سوم کی یہ ہین

۵۶ النار کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین خمسین احد ماتین ۲۲ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا دفت ہوا ملک اسکا دفتائیل ہوا

۵۷ الھوا کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسہ ستہ احد ۱۸ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۳۲۴ ہوے استنطاق کیا دکش ہوا ملک اس کا دکشائیل ہوا

۵۸ الما کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین احد ۱۷ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۲۸۹ ہوے استنطاق کیا طفر ہوا ملک اسکا طفرائیل ہوا

۵۹ الارض کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلاثین احد ماتین ثمانمائہ ۲۵ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۶۲۵ ہوے استنطاق کیا ھکخ ہوا موکل اسکا ھکخائیل ہوا

۶۰ المعدن کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین سبعین اربعہ خمسین ۲۹ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۶۱ النبات کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین خمسین اثنین احد اربعمایہ ۳۹ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا موکل اسکا امضائیل ہوا

۶۲ الحیوان کعب مرکب عددی اوسکا یہ ہے احد ثلثین ثمانیہ عشرہ ستہ احد خمسین ۳۹ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۸۴۱ ہوے استنطاق کیا امض ہوا ملک اسکا امضائیل ہوا

۶۳ الانسان کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین احد خمسین ستین احد خمسین ۲۸ حرف
ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۷۸۴ ہوے استنطاق کیا دفل ہوا موکل اسکا دفلائیل ہوا

۶۴ الملک کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے احد ثلثین اربعین ثلثین عشرین ۲۴ حرف ہین
اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۵۷۶ ہوے استنطاق کیا دعش ہوا ملک اسکا دعشائیل ہوا

بس یہ اسمای ملائکہ موکلہ مذکورہ کلہم اجمعین جو لکھے ہین

۱ طفرائیل	۲ طلکتائیل	۳ دفتائیل	۴ طلکتائیل	۵ دفدائیل

٦ ظائیل	٧ اصفائیل	٨ ہلخائیل	٩ وعثائیل	١٠ دفقائیل
١١ ظائیل	١٢ تائیل	١٣ اسطائیل	١٤ ظائیل	١٥ دفدائیل
١٦ اسشائیل	١٧ اشائیل	١٨ امتائیل	١٩ ہلخائیل	٢٠ ونقغائیل
٢١ وعخائیل	٢٢ دفدائیل	٢٣ دکفائیل	٢٤ ہلخائیل	٢٥ وعخائیل
٢٦ امضائیل	٢٧ ظائیل	٢٨ وعثائیل	٢٩ ہلخائیل	٣٠ طلکدائیل
٣١ امضائیل	٣٢ اسشائیل	٣٣ وعخائیل	٣٤ طلکثائیل	٣٥ دفدائیل
٣٦ ظائیل	٣٧ دفقائیل	٣٨ طلکدائیل	٣٩ اسطائیل	٤٠ طلکدائیل
٤١ امضائیل	٤٢ طلکثائیل	٤٣ ہلخائیل	٤٤ ظائیل	٤٥ امضائیل
٤٦ امضائیل	٤٧ وعثائیل	٤٨ طلکثائیل	٤٩ اکثغائیل	٥٠ ظائیل
٥١ ہلخائیل	٥٢ وعخائیل	٥٣ اسطائیل	٥٤ وعثائیل	٥٥ دفدائیل
٥٦ دفقائیل	٥٧ دکشائیل	٥٨ طفرائیل	٥٩ ہلخائیل	٦٠ امضائیل

٦١ امضائیل ٦٢ امضائیل ٦٣ دفدائیل ٦٤ وعثائیل

پس یہ چونسٹھ اسمای ملائکہ تینون مرتبون کے ہین کہ اثر آثار عجیب و غریب مترتب ہوتے ہین اور اعمال انکے کئی طرح پر ہین ایک عمل ان کل اسما کا ہی وہ یہ ہے کہ جو شخص چاہے کہ درجہ علیا پر پہونچے اور اسرار غیب سے واقف و آگاہ ہو جاوے اور عالم مین کوئی چیز اوس سے بزرگ تر اور عزیز تر نہ دکھائی دے اور اگر وہ اشرف المخلوقات مین اعظم و اکرم و اشرف و اکمل شمار کیا جاوے اور ملائکہ نورانیہ اور کواکب دریہ اور عوالم روحانیہ اور حیوانات حسیہ سب اوسکو دوست رکھین اور محبوب القلوب اور مقبول القول ہو جاوے پس چاہیے کہ جمع کرے ان چونسٹھ اسمای ملائکہ مذکورہ کو کہ ان ملائکہ کے ایک سو اٹھاسی حرف ہوتے ہین ان کل حروف کے اعداد جمع کرے کہ بیالیس ہزار نو سو تینتالیس عدد ہوتے ہین انکو استنطاق کرے تو ج م ظ ا اور بیالیس غ ہوتے ہین کہ یہ بینتالیس

حرف ہو اس صورت سے جمظغغغ انکو
بترتیب طبیعی تالیفی جمع کرے یعنی حروف ناریہ اھطم فشذ کو حروف ہوائیہ جزکس قثظ سے
اور حروف ہوائیہ کو حروف ناریہ سے جمع کرکے قوت دے مثلاً الف کو جیم کے ساتھ ہا کو زا کے
ساتھ طا کو کاف کے ساتھ میم کو سین کے ساتھ جمع کرے کیونکہ آتش و باد مین مصادقت ہے
اسی طرح حروف آبی دحلر خغ اور حروف خاکی بوین صتض مین بھی مصادقت ہے
انمین سے بھی ہر حرف کو سات حرف اپنے ہمدرجہ کے امتزاج دے اسکو ترکیب طبیعی تالیفی
کہتے ہین کہ قوت حرف کی اس ترکیب سے دوچند ہو جاتی ہی پس اسی قاعدے سے حروف مذکورہ
مین سے جیم کو الف کے ساتھ اور میم کو سین کے ساتھ اور ظا کو ذال کے ساتھ اور غین کو ضاد
کے ساتھ امتزاج کیا اسطرح سے جامس ظذ غض غض غض غض غض غض غض
غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض
غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض غض
غض غض اسکو ورق جلد آہو پر مشک و زعفران سے لکھین اگر طلای محلول یا نقرہ محلول
سے لکھین اثر اوسکا زیادہ تر اور خوبتر ہوگا کیونکہ طلا منسوب آفتاب سے اور نقرہ منسوب قمر سے
ہی اور یہ عمل وسوقت کرین کہ جب اوضاع فلکی و گردش کواکب مقتضی جلالت قدر و تقضای حاجات
حصول سعادت ہو یعنی اس عمل کو اوس ساعت مین کرین کہ نیرین برج واحد مین جمع ہون
اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر در حال زیادتی نور مشتری سے اتصال تثلیثی رکھتا ہو
پس اوس نوشتہ کو شب چہاردہم ماہ عربی مین کہ بدر کامل النور ہوتا ہی اپنے سر پر باندھین
تاثیر اسکی یہ ہی کہ باذن اللہ تعالی حامل کو اسکے مصدر جلال رب العزت سے عزت و ہیبت
و وقار اسدرجہ عطا ہوگا کہ اہل عالم حیرت مین آجائینگے اور تمام مخلوقات وجملہ موجودات جن
و انس و وحوش و طیور سب مطیع و مسخر ہو کر رہینگے اور تمام زن و مرد صغیر و کبیر برنا و پیر
اوسکے عتبہ جاہ و جلال پر سر اطاعت و فرمان برداری رکھینگے جیسا کہ حکیم افلاطون کی

اوسی کتاب مین ہی کہ ملک شاہ ارمن الزمان نے اس عمل کو بوقت مذکور بطریق مسطور کیا تھا
تو شہنشاہ صمدی وذات احدی نے اپنی قدرت کاملہ سے اوسکو سلطنت قاہرہ اور حکومت
باہرہ عنایت فرمائی اس حد پر کہ جمیع مخلوقات وتمام موجودات مطیع ومسخر اوسکے ہوگئے اور
فوج کثیر اوسکی اسقدر تہی کہ افسران فوج پر اوسنے چالیس بادشاہ مقرر کیے تھے اور پانچ ملک
تابع حکم اوسکے تھے ایک ملک حیوانات بری دوسری ملک حیوانات بحری تیسرے ملک
جانوران ہوائی چوتھے ملک حیوانات وحشی پانچوین ملک حیوانات زیر زمین اور ہر مہینے مین
ایک مرتبہ قصر عالی سے نیچے اوترتا تہا اور جب شبدیز صبا رفتار پر سوار ہوتا تھا تو طیور
اوسکے سر پر جمع ہوکر ہمراہ اوسکے چلتے تھے اور حیوانات سب اوسکے آگے پیچھے داہنے بائین
ہمراہ رکاب رہتے تھے حتی کہ جمادات بہی حرکت کرتے تھے جب اوس بادشاہ نے عنایت
بیغایت رب العزت کی اس حد پر اپنے شامل حال دیکھی ور اپنے حشم وخدم وحکومت
وقدرت پر نظر کی نہایت مسرور ہوا اوسیوقت دزد ایمان شیطان نے وقت پاکر فوراً
کاسہ شراب غرور پلایا ایسا کہ اوسنے کافر ہوکر دعوی الوہیت وربوبیت کیا اور اہل دنیا
عبادت خالق عالم کی ترک کرکے اوسکی عبادت مین مشغول ہوے اور لوگ اوسکے پاس
آتے تھے اور از قبیل اظہار قدرت امور مشکلہ اوس سے پوچھتے تھے وہ مشکلات مردم کو
حل کردیتا تہا اور اکثر امور از قبیل خرق عادت بہی بغیر تکلیف وتکلف کے کرتا تہا پس جب
وقت وفات اوسکا قریب آیا اوسنے اہل مملکت کو جمع کرکے کہا کہ مین ارادہ آسمان پر جانیکا
رکھتا ہون بیٹا میرا مسند قایم مقام میرے ہی اگر بعد میرے جانیکے تم لوگون کو کوئی مشکل
یا کوئی حاجت پیش آوے تو میرے بیٹے سنا سے کہا کرو کہ وہ مجھے اطلاع کردیا کریگا اور
حاجت تمہاری بر آیا کریگی یہ کلام کہکر ساتھ تلخی تمام کے جان شیرین نے اوسکے مفارقت کی
پس جب جلت کی تو جثہ اوسکا غائب ہوگیا اور کسی نے جسم اوسکا ندیکھا کہ کیا ہوگیا اعاذنا
اللہ من الشیطان الرجیم ومن الوسواس الخناس اللئیم اب بیان اوس ساعت کا

کیا جاتا ہی کہ جس ساعت مین اس عمل کو کرنا چاہیے یعنی جب نیرین برج واحد مین جمع ہون اور وہ برج نیرین کے لیے سعد ہو اور قمر زیادتی نور مین مشتری سے اتصال تثلیثی رکھتا ہو کہ یہ ہیئت فلکی مقتضی امر مقصود کی ہی اور یہ وضع کواکب کی طرح سے پیدا ہو سکتی ہے ایک یہ کہ نیرین برج حمل مین ہون کہ برج حمل برج سعد ہی شمس و قمر دونون کے لیے اور قمر تحت الشعاع سے خارج ہو یعنی تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور رہو اور مشتری برج اسد یا برج قوس مین بنظر تثلیث ہو اور اسد مین ہونا بہتر ہی کہ خانہ آفتاب ہی دوسرے یہ کہ نیرین سرطان مین ہون اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور رہو اور مشتری حوت یا عقرب مین بنظر تثلیث اور حوت مین ہونا بہتر ہی کہ خانہ مشتری ہی تیسرے یہ کہ نیرین برج اسد مین ہون اور قمر تیرہ درجہ یا زیادہ آفتاب سے دور رہو اور مشتری قوس یا حمل مین ہو بنظر تثلیث اور حمل مین ہونا خوبتر ہی کہ برج شرف شمس کا ہی پس ایسی ہیئت فلکی و وضع نجومی کو دفع قوت و دفع طبیعت کہتے ہین کہ ہر کوکب قوت اور طبیعت اپنی بنظر تمام دوستی دوسرے کو دیتا ہی ایسے اوضاع فلکیہ گردش سماویہ دلائل کامل ہوتے ہین اوپر کمال جلالت قدر و منزلت اور بر آنے حاجات کلی اور حاصل ہونے سعادت و تمنای دلی کے بغیر جد و جہد کے اور یہ دلیل ہی اوپر کمال دوستی و محبت کے درمیان دو شخصونکے جانبین سے سکو خدا نے علت فاعلی قرار دیا ہی اب اگر علت مادی یعنی مادہ سفلیہ موجود ہو تو اثر اوسکا پورا پورا اوس مادہ سفلیہ پر آجائیگا اور مادہ سفلیہ اسکا یہ ہی کہ آہو کی جھلی پر مشک و زعفران سے یا طلای محلول یا نقرہ محلول سے حروف مذکورہ بطور مسطور لکھین کہ علت صوری اوسکی پیدا ہو جائیگی بعد اوسکے جب اوس نوشتہ کو شب چہاردہم ماہ عربی لکھا اپنی سر پر باندہین گے تو علت غائی اوسکی حاصل ہو جائیگی اور چاہیے کہ جو شخص اس عمل کو کرے وہ چونسٹھ اسمای ملائکہ کے اعداد خود استخراج کرے پہر اون اعداد کا استنطاق کرے پہر اون حروف مستنطقہ کو بطریق مذکور ترکیب طبیعی تالیفی کرے کہ خود

عمل کرنے مین نفس کو کمال توجہ ہوتی ہے اور کمال توجہ کا ہونا اعمال مین رکن اعظم ہے اور اثر عظیم رکھتا ہے یہ ایک عمل ان کل اسمائے ملائکہ مذکورہ کا تھا جو بیان ہوا

طریقہ دوسرا عمل کرنے کا

اس طریقے مین ضرور ہے کہ پہلے ساتون دن کے ملائکہ علوی و ملائکہ سفلی ایک جدول مین لکھے جائین بعد اوسکے بہر قاعدہ کلیا اوس کا تحریر کیا جائے اور وہ جدول یہ ہے

یوم الاحد للشمس — یکشنبہ ملک روقیائیل عون ابو عبد اللہ المذہب
یوم الاثنین للقمر — دوشنبہ ملک جبرئیل عون ابو النور ابیض
یوم الثلثا للمریخ — سہ شنبہ ملک سمسمائیل عون ابو المخذر الاحمر
اور بعض نسخ مین ہے عون ابو محذر ابو مخزوم الاحمر
یوم الاربعا لعطارد — چہارشنبہ ملک جزفیائیل عون ابو العجائب البرقان
یوم الخمیس للمشتری — پنجشنبہ ملک صرفیائیل عون ابو الولید شمہورش
یوم الجمعہ للزہرہ — جمعہ ملک عینائیل عون ابو لبین ذوبعہ یا ابیض
یوم السبت لزحل — شنبہ ملک کسفیائیل عون ابو النوخ میمون الریاحی

جدول مذکور باختلاف نسخ اس طرح پر ہے

یکشنبہ - ملک علوی روقیائیل - ملک سفلی ابو عبد اللہ المذہب -
دوشنبہ ملک علوی جبرئیل ملک سفلی ابو عبد اللہ الحارث -
اور جبرئیل کے ایک خادم ہین ملائکہ سماویہ مین سے نام اوسکا شمکائیل ہے -
سہ شنبہ ملک علوی سلسائیل ملک سفلی الاحمر ہے -
چہارشنبہ ملک علوی میکائیل اور ملک سفلی کے دو نام ہین ذوبعہ اور برقان اور میکائیل کے ایک خادم سماوی نوائیل ہین اوسکو بھی یاد کرنا چاہیے -
پنجشنبہ ملک علوی صرفیائیل ملک سفلی السید شمہورش -

جمعہ	ملک علوی عینائیل	ملک سفلی عبدالرحمن لقب الابیض۔
شنبہ	ملک علوی صفیائیل	ملک سفلی ابو نوح میمون السبحانی۔

اور قاعدہ کلیہ عمل کرنے کا الواح الجواہر مین اسطرح پر ہے کہ جو عمل کرنا منظور ہو مثل منقلب کرنے صورت حیوانیہ کو طرف صورت انسانیہ کے یا بالعکس یا اظہار امور عجیبہ و غریبہ کے از قبیل کرامات کے پس ان سب اعمال مین گیارہ امرونکی رعایت کرنا ضرور لازم ہے

اول اسم مطلوب کو لکھین	دوسرے اسم طالب کا لکھین
تیسرے نام کوکب مستولی علی الساعۃ کا	چوتھے نام کوکب مستولی علی الیوم کا
پانچوین اسم برج طالع وقت عمل کا	و اگر کہین پر اسم طالب و مطلوب مین سے

ایک کا نام لکھنا ضرور ہو تو بعد اسم برج طالع کے اسم رب الطالع لکھین

چھٹے اسم موضع قمر کا لکھین۔	ساتوین اسم مستولی موضع قمر کا لکھین
آٹھوین اسم منزل قمر کا لکھین۔	نوین اسم موکل رب الطالع کا لکھین۔
دسوین اسم جن موکل رب الطالع کا	گیارہوین اسم اعظم اللہ لکھین۔

ہر عمل مین ان گیارہ اسمون کے لکھنے کی ضرورت ہی کیونکہ بنابر قول حکما کے اسماے اعظم رب جلیل کے گیارہ ہین بدلیل اسکے کہ اسم ذات لفظ اللہ کو جب ملفوظی کرینگے الف لام لام ھا ہوتا ہی یہ گیارہ حرف ہین پس اسمای اعظم الٰہی بھی گیارہ ہین مگر بنابر قول شارع علیہ السلام کے اسمای اعظم تہتر حرف ہین ایک حرف اونمین سے مخصوص بذات مقدس الٰہی ہے کہ اوسپر کوئی مطلع نہین ہوا اور بہتر حرف اپنے حبیب رسول عربی اور اونکے اوصیا کو خدا نے عطا کیے اور ابو الانبیا حضرت آدمؑ کو پچیس حرف عطا کیے اور حضرت نوحؑ کو پندرہ حرف اور حضرت ابراہیمؑ کو آٹھ حرف اور حضرت موسی کو چار حرف اور حضرت عیسی کو دو حرف اور آصف بن برخیا اور سلمان فارسی کو ایک ایک حرف مگر یہ اعمال بنابر طریقہ حکما کے ہین اور حکما کے نزدیک اسمای اعظم الٰہی گیارہ ہین اس سبب سے ہر عمل مین گیارہ اسم

دوستی ہی پس حاکو ساتھ واو کے اور عین کو ساتھ نون کے اور خا کو ساتھ تا کے اور غین کو ساتھ ضاد کے امتزاج کیا ہر حرف آبی کو اپنی ہمدرجہ حرف خاکی کے ساتھ ملایا بطریق ترتیب طبیعی کے یہ ہوا حو عن خت غض غض غض غض غض غض غض پس اس ترکیب مین حروف عنصر آبی کلمہ سباعیہ دخلمرخع غالب ہین اس سبب سے کتابت ان حرفون کی ایک چینی کے برتن پر کرکے شاہزادہ سند کو کہ ابلہ و نادان تھا روز یکشنبہ سے دوسرے یکشنبہ تک آٹھ روز برابر پلایا پس ابھی آٹھ دن نگذرے تھے کہ وہ شاہزادہ احمق ایسا عقلمند وارجمند ہوا کہ فہم و فراست مین گوی دانشمندی لے گیا اور عقلای زمانہ سے بلکہ اپنے باپ سے بھی ظرافت و کیاست مین بڑھ گیا واللہ اعلم بالصواب

عمل ہلاکت دشمن بطریق مذکور

قاعدہ اس عمل کا یہ ہے کہ حروف کعاب اسما کو جمع کرکے بطریق مخالفت طبیعی کے ساتھ حروف معاند و مخالف اپنے کے لکھکر ضعیف کرین یعنی حروف مستخرجہ کعاب کو جمع کرکے اعداد اونکے لکھین پھر استنطاق اون اعداد کا کرین پھر اون حروف مستنطقہ مین سے حروف ناریہ کو ساتھ حرف مائیہ کے اور حروف ہوائیہ کو ساتھ حروف ترابیہ کے کہ یہ آپس مین دشمن ہین جمع کرکے لکھین اور حرف مخالف کو حرف مستخرجہ پر مقدم رکھین اسکو مخالفت طبیعی کہتے ہین کہ یہی اصل ہر اعمال معاندت و ہلاکت مین پس بنا بر قاعدہ کلیہ مذکورہ کے مثلاً سند کو مطلوب قرار دیا اور ہلاکت کو طالب اور یہ عمل بساعت اول روز شنبہ کیا کہ دن زحل کا ہے اس طرح پر

۱- اسم مطلوب السند کعب کب عددی اسکا بطریق مذکورہ استنطاق کیا ملک دقائیل ہوا

۲- اسم طالب الہلاکت کعب کب عددی اسکا یہ ہی احد ثلثین خمسہ ثلثین احد عشر دو خمسہ ۲۹ حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیکر ۸۴۱ ہوے استنطاق کرکے ملک امضائیل ہوا

۳- اسم کوکب مستولی علی الساعت زحل ہی کہ صاحب ساعت اول و ساعت ہشتم

روز شنبہ ہی استنطاق کعب مرکب عددی اوسکا کرکے ملک موکل اوس کا طلکتا ئیل ہوا۔

۴۔ اسم کوکب مستولی علی الیوم زحل ہے کہ ملک موکل اوس کا طلکتا ئیل ہوا۔

۵۔ اسم برج طالع وقت عمل جدی ہے کہ ملک موکل اوس کا امتا ئیل ہوا۔

۶۔ اسم موضع قمر عقرب ہے کہ ملک موکل اوس کا دفتائیل ہوا۔

۷۔ اسم مستولی موضع قمر کا کہ مریخ ہے ملک موکل اوس کا ظائیل ہوا۔

۸۔ اسم منزل قمر قلب ہے ملک موکل اوس کا دفتائیل ہوا۔

۹۔ اسم ملک موکل رب الطالع کسفیائیل ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے
عشرین ستین ثمانین عشرہ احد احد عشرہ ثلاثین ۲۵ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیکر ۲۲۵ ۱ ہوے ملک ھکقغائیل ہوا۔

۱۰۔ اسم جن موکل رب الطالع المیمون ہے کعب مرکب عددی اسکا یہ ہے
احد ثلثین اربعین عشرہ اربعین ستہ خمسین ۳۲ حرف ہین اسکو
فی نفسہ ضرب دیا ۱۰۲۴ ہوے استنطاق کیا دکغ ہوا ملک اسکا دکغائیل ہوا

۱۱۔ اسم اعظم اللہ جل شانہ ہے کہ ملک موکل اس لفظ جلالہ کا طفرائیل ہوا
پس یہ گیارہ اسم ہین موافق گیارہ اسمای اعظم آلہی کے ۱ دفت ۲ امعض ۳
طلکث ۴ طلکث ۵ امت ۶ دفد ۷ ظ ۸ دفت ۹ ھکقغ ۱۰ دکغ ۱۱ طفر۔
یہ بتیس حرف ہین اعداد انکے سات ہزار چارسو تیس ہوتے ہین ان حروف کا
استنطاق کیا لتغغغغغغ ہوا یہ نو حرف ہین پس لام حرف سوم دحلعرخغ کا
آبی ہے حرف مخالف اسکا حرف طاہر کہ حرف سوم اہطم فشذ کا ناری ہے پس طا کو
لام کے ساتھ جمع کیا طل ہوا اسیطرح تا چھٹا حرف بوین صتض کا خاکی ہے حرف مخالف
ومضاد اسکا چھٹا حرف جزکس قثظ کا ثا بادی ہے پس ثا کو تا کے ساتھ جمع کیا ثت ہوا
اسیطرح حرف غین معجمہ ساتوان حرف دحلعرخغ کا آبی ہے حرف ضد و مخالف اسکا

ساتوان حرف اعظم فشذ کا ذال ناری ہے پس ذال کو غین کے ساتھ جمع کیا ذغ ہوا اسطرح سے حروف مستنطقہ کو حروف مخالف و معاند کے ساتھ لکھہ کے ضعیف کیا برخلاف تالیف و ترکیب طبیعی کے صورت اوسکی یہ ہوئی طل ثت ذغ ذغ ذغ خغ ذغ خغ ذغ اب دیکھا کہ حروف مستنطقہ مین حروف دخلعر خغ کی کہ حروف آبی ہین غالب ہین لہذا حروف معمولہ و مجموعہ مذکورہ کو روز شنبہ سے روز شنبہ تک آٹھ دن کاغذ پر مشک و زعفران سے لکھکر دریا مین یا پانی مین ڈالین کہ ابھی آٹھ روز نگذرین گے کہ وہ دشمن نیست و نابود ہو جائے گا اور مراد و مقصود عامل کا باذن اللہ تعالے حاصل ہو جائیگا اور یہ جو کچھہ کہ لکھا گیا شرح و تفصیل ایک مطلب کی ہے مطالب کتاب الواح الجواہر مین سے واللہ اعلم بالصواب۔

فائدہ جلیلہ اس فائدہ مین اور ایک مطلب کا بیان کیا جاتا ہے مطالب کتاب الواح الجواہر مین سے وہ یہ ہے کہ کلمہ اعظم فشذ حروف ناری ہین خدا نے ہر ہر حرف سے اسکے ایک ایک جن کو پیدا کیا المذہب کو حرف الف سے البرقان کو حرف ہا سے الاحمر کو حرف طا سے ذوالعبہ کو حرف میم سے ونہش کو حرف فا سے الابیض کو حرف شین سے میمون کو حرف ذال سے خلق کیا کہ یہ ملائکہ جنیہ ہین اسیطرح حرف ہوائیہ جزکس قشظ سے طیور ہوائی کو خلق کیا کرگس کو جیم سے عقاب کو زے سے باز کو کاف سے باشق کو سین سے پیدا کیا اسی طرح حروف آبی دحلعر خغ سے حیوانات آبی کو پیدا کیا ماہی کو حرف دال سے نہنگ کو حرف حا سے اسیطرح حروف ترابی بوین صتض سے سباع و احجار کو خلق کیا یاقوت و سباع کو حرف با سے پلنگ کو حرف واو سے بھیڑیے کو حرف یا سے سانپ کو حرف نون سے لیکن انسان کو اٹھائیسون حرفون سے پیدا کیا اسی سبب سے انسان جمیع حیوانات سے اعقل و اجمل و اشرف المخلوقات ہوا الحاصل جو کہ خالق نے ہر حرف سے ایک ایک جانور کو خلق کیا پس اگر کسی جانور کو یا کسی چیز کو مطیع و مسخر بنانا منظور ہو تو چاہیے کہ نام اوسکا عربی مین لکھکر حروف کعب کا اوسکے استنطاق اعداد لے ہر حروف

استنطاقہ کو تمام حروف ساتھ دوست کے بعد رجب اپنے کے جمع کرکے لکھے بطریق تالیف طبیعی کرے تاکہ قوت اوسکی دوچند ہو جائے پھر بطریق مذکور عمل کرے کہ باذن اللہ تعالی وہ چیز یا وہ جانور مطیع و مسخر ہو جائے گا

فصل آٹھوین قواعد استخراج اسمای موکلات مین

واضح ہو کہ اگر عملیات مین اسمای موکلات صحیح نہون تو موکلین اعمال اجابت نہین کرتے ہین مثال اسکی یہ ہی کہ اگر کسی شخص کا نام سخاوت ہو اور اوسکو شجاعت کرکے پکارین تو جسکا نام سخاوت ہی وہ نہین سمجھیگا کہ مجکو پکارتے ہین اور وہ نہین آئیگا پس چاہیے کہ اسمای موکلات صحیح طور پر استخراج کرکے عمل کرے تاکہ محنت ضایع ہنو اور مطلب حاصل ہو اور جو عمل کرین چاہیے کہ واسطے مطلب مشروع کے ہونہ واسطے مطلب مخالف شرع کے تاکہ روز قیامت مین گرفتار بلا نہو پس قاعدے استخراج کرنے اسمای موکلات کی مختلف طور پر ہین اور متعدد ہین لیکن اس رسالہ مختصر مین بیان پر ستره قاعدے لکھے جاتے ہین

قاعدہ پہلا جس اسم کا موکل نکالنا منظور ہو اوس اسم کے اعداد مین اکتالیس عدد کہ عدد لفظ ئیل کے ہین کم کرکے باقی اعداد کا استنطاق حروف کرین اور لفظ ئیل آخر مین اوسکے ملحق کرین تو اسم اوس ملک موکل کا پیدا ہوگا مثلاً اعداد اسم قہار تین سو چھ ہین اسمین سے اکتالیس کم کیے دو سو پینسٹھ رہے اس عدد کا استنطاق کیا یعنے حرف بنائے اسطرح کہ مات کو عشرات پر اور عشرات کو آحاد پر مقدم کیا رسه ہوا آخر مین ئیل ملحق کیا رسهائیل ہوا پس معلوم ہوا کہ رسهائیل ملک موکل اسم قہار کا ہی یہ ایک طریقہ ہے استخراج کا **قاعدہ دوسرا** واضح ہو کہ اسم موکل عمل اسطرح بھی نکالا جاتا ہی کہ اعداد نام طالب و نام مطلوب و نام مطلب جمع کرکے استنطاق حروف کرین اور آحاد کو عشرات پر عشرات کو مات پر مقدم کرین اور لفظ ئیل ملا دین تو نام موکل عمل

پیدا ہوگا مثلاً ابوالحسن طالب علی مطلوب حب مطلب ملا دان تینون کے جمع کیے تین سو اٹھتر ہوے
استنطاق حروف کیا ح ع شح ہوا ئیل ملا دیا حعشائیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل حب پیدا ہوا
اب ایک عزیمت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضون نے اس قاعدے کو بتقدیم آحاد بر
عشرات و عشرات بر آحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور جس مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہے اوسکو لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اوسکے عدد لکھے ان تینون اسمونکے اعداد جمع کرکے حروف استنطاق کرے
بتقدیم عشرات بر آحاد اور اول مین اوسکے لفظ یا آخر مین لفظ ئیل ملا دین کہ ملک موکل
اوس عمل کا ہوگا یہان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہے تاکہ نفع تام ہو
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہے بطریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسماے ثلثہ کو ایک مثلث مین لکھین بر حسب رفتار اوسکے بلا زیادت و نقصان
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور مثلث کو بطریق طبیعی تمام کرین بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کرکے استنطاق حروف کرین اور آخر مین لفظ ئیل ملا دین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب انار کا بنا کے نصب کرین اور مثلث مذکور
کو اوسمین لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلا دین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بمشتری
ہے یہ عمل کرین و اگر تسخیر زنان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بزہرہ
ہے یہ عمل کرین الحاصل روبرو مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسماے ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ مثلث سے بجہت استنطاق نکالی ہین اون کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑھین کہ انشاء اللہ تعالی مقصد بسرعت حاصل ہوگا مثال اوسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اوسکے باون ہین اور مطلوب منصب ہے عدد اوسکے ایک سو
بیاسی ہین اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہین نام اوس بایزید ہے

عدد او سکے چونتیس ہین پس مجموع اعداد تین سو آٹھ ہوے استنطاق حروف کیا ش ح
ہوا پس مآت کو آحاد پر مقدم کرکے اول مین یا و آخر مین ئیل ملا دیا یا شحائیل ہوا اب
اسے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہای مثلث مین سے خانہ مناسب مقصود مین وضع
کرکے نقش کو تمام کیا بطریق رفتار طبیعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد
ایک سطر مثلث کو جمع کیا نو سو چھتیس ہوے استنطاق حروف کیا ظ ل و ہوا لفظ
ئیل آخر مین ملا دیا ظلوائیل ہوا اب عزمت اسکی اس طرح ہوئی عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ
یا شحائیل سَلِّطْ عَلٰی یا یزید بحق ظلوائیل پس شب دوشنبہ کو بخور مناسب جلا کر
یہ عزمیت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہین شروع کرے اور چار شب تک
پڑھے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل مین

٣١١	٣١٦	٣٠٩
٣١٠	٣١٢	٣١٤
٣١٥	٣٠٨	٣١٣

اسم موکل دو طرح سے حاصل ہوا ایک
مجموع اعداد اسمای ثلثہ سے دوسرے
مجموع اعداد سطر مثلث سے
قاعدہ تیسرا واضح ہو کہ ہر عمل مین
طریقہ استخراج اسم ملک موکل جداگانہ
ہے جیسا کہ مطالعہ عملیات حکماسے معلوم
ہوتا ہے حکیم آلہی افلاطون نے انواح الجواز
مین استخراج اسمای موکلات کا اسطرح کیا ہے کہ کعب مرکب عددی کا استنطاق حروف
کرکے لفظ ئیل آخر مین ملا دیا ہے اسطرح کہ مثلا طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہے اور سند
کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کعب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین
ستین خمسین اربعہ بائیس حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا
بتقدیم احاد بر عشرات و عشرات بر مآت دفت ہوا اسکے کل اوسکا دقائیل ہوا جیسا کہ ساتوین

پیدا ہوگا مثلاً ابوالحسن طالب علی مطلوب حب مطلب اعداد ان تینون کے جمع کیے تین سو اٹھتر ہوئے
استنطاق حروف کیا ح ع ش ہوا ئیل ملا دیا حعشائیل ہوا کہ یہ نام ملک عمل حب کا ہوا
اب ایک عزیمت حب کی بنا کے پڑھنا چاہیے اور بعضون نے اس قاعدے کو تقدیم آحاد بر
عشرات و عشرات بر آحاد لکھا ہے اور اس عبارت سے لکھا ہے کہ طالب اپنے نام کے اعداد
لکھے اور جس مطلب کا حاصل ہونا چاہتا ہو اوسکو لکھے اور جس شخص سے وہ مطلب حاصل
ہونا چاہتا ہے اوسکے عدد لکھے ان تینون اسمونکے اعداد جمع کرکے حروف استنطاق کرے
بتقدیم عشرات بر آحاد اور اول مین واوسکے نقطہ یا آخر مین لفظ ئیل ملاوین کہ ملک موکل
اوس عمل کا ہوگا یہان پر مثال اسکی مع پورے قاعدے کے لکھی باقی ہے تاکہ نفع تام ہو
مگر پہلے پورا قاعدہ اس عمل کا لکھنا چاہیے وہ یہ ہے کہ بطریق مذکور اسم ملک بنا کے مجموع
اعداد اسمای ثلثہ کو ایک مثلث مین لکھین بر حسب رفتار اوسکے بلا زیادت و نقصان ‏(تنبیہ)
کسر کے جیسا کہ نقش مثلث کا ضابطہ ہے اور مثلث کو بطریق طبیعی تمام کرین بعدہ ایک سطر
مثلث کے اعداد جمع کرکے استنطاق حروف کرین اور آخر مین لفظ ئیل ملاوین کہ اسم ملک
اعظم اس عمل کا پیدا ہوگا پھر ایک سہ پایہ چوب انار کا بنا کے نصب کرین اور مثلث مذکور
کو اوسمین لٹکا کے بخور مناسب مطلب جلاوین اوس شب کو کہ جس شب کو موافقت مطلب
سے ہو یعنی اگر حصول دولت و منصب مطلوب ہے تو شب دوشنبہ کو کہ منسوب بمشتری
ہے یہ عمل کرین و اگر تسخیر زنان و خوبصورتان مطلوب ہے تو شب سہ شنبہ کو کہ منسوب بزہرہ
ہے یہ عمل کرین الحاصل روبرو مثلث کی بیٹھکر جو کلمات کہ اعداد اسمای ثلثہ و اعداد
اضلاع ثلثہ مثلث سے بجہت استنطاق نکالی ہین اون کلمات کو بشمار عدد استنطاق
اول پڑھین کہ انشاء اللہ تعالی مقصد بسرعت حاصل ہوگا مثال اوسکی یہ ہے کہ مثلاً
اسم طالب محمد ہے عدد اوسکے باون ہین اور مطلوب منصب ہے عدد اوسکے ایک سو
بیاسی ہین اور جس شخص سے کہ مطلب حاصل ہونا چاہتے ہین نام اوس بایزید ہے

عدد اوسکے چونتیس ہین پس مجموع اعداد تہین سو آٹھ ہوے استنطاق حروف کیا ش ح ہوا پس آت کو آحاد پر مقدم کرکے اول مین یا و آخر مین ئیل ملادیا یا شحائیل ہوا اب اسکے تین سو آٹھ عدد کو بعینہ خانہای مثلث مین سے خانہ مناسب مقصود مین وضع کرکے نقش کو تمام کیا بطریق رفتار طبیعی بلا زیادت و نقصان کسر کے اب مجموع اعداد ایک سطر مثلث کو جمع کیا تو نوسو چھتیس ہوے استنطاق حروف کیا ظ ل و ہوا لفظ ئیل آخر مین ملادیا ظلوائیل ہوا اب عزیمت اسکی اسطرح ہوئی عَزمتُ عَلَیکُم یا شحائیل سَلِّطْ عَلیٰ بایزید بحق ظلوائیل پس شب دوشنبہ کو بخور مناسب جلاکر یہ عزیمت بشمار عدد استنطاق اول کہ تین سو آٹھ ہین شروع کرے اور چار شب تک پڑھے کہ اسم مطلوب یعنی لفظ منصب باعی ہے اور نقش مثلث یہ ہے اس عمل مین

٣٠٩	٣١٦	٣١١
٣١٤	٣١٢	٣١٠
٣١٣	٣٠٨	٣١٥

اسم موکل دو طرح سے حاصل ہوا ایک مجموع اعداد اسمای ثلثہ سے دوسرے مجموع اعداد سطر مثلث سے

قاعدہ تیسرا واضح ہو کہ ہر عمل مین طریقہ استخراج اسم ملک موکل جداگانہ ہے جیسا کہ مطالعہ عملیات حکما سے معلوم ہوتا ہے حکیم الٰہی افلاطون نے الواح الجواہر مین استخراج اسمای موکلات کا اسطرح کیا ہے کہ کعب مرکب عددی کا استنطاق حروف کرکے لفظ ئیل آخر مین ملادیا ہے اسطرح کہ مثلا طالب عقل ہے اور مطلوب سند ہے اور سند کو بالف لام لیا ہے یعنی السند پس کعب مرکب عددی السند کا یہ ہے احد ثلثین ستین خمسین اربعہ بائیس حرف ہین اسکو فی نفسہ ضرب دیا ۴۸۴ ہوے استنطاق کیا بتقدیم احاد بر عشرات و عشرات بر مآت دفت ہوا ملک موکل اوسکا دفتائیل ہوا جیسا کہ ساتوین

فصل مین گذر چکا قاعدہ چوتھا اس قاعدے پر افلاطون الٰہی نے الواح الجواہر مین عمل کیا ہے اور حقیر نے اس قاعدے کو تمام وکمال ترجمہ الواح الجواہر مین لکھدیا ہی یہان پر فقط طریقہ استخراج اسم موکل کا لکھا جاتا سبب وہ یہ ہی کہ اسم طالب اسم طالب و اسم مطلوب کی تکسیر کرین پہر چار زاویہ تکسیر سے چار حرف اوٹھاوین پس اگر حروف تکسیر طاق ہون ہو تو وسطی ایک حرف اوٹھائین و اگر زوج ہون تو دو حرف اوٹھائین پہر حروف مستخرجہ کے اعداد نکالین اون اعداد کا استنطاق حروف کرین اور لفظ ئیل ملاوین تو نام ملک ہو جاوے گا مثلاً چاہتے ہین ہم کہ ذیب و غنم مین محبت پیدا ہو یعنی بکری اور بہیڑیے مین الفت ہو تو چاہیے کہ اسکی تکسیر کرین اس طرح سے

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
م	ذ	ن	ی	غ	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	د	م	ن	ت	ی	ب	غ
غ	ح	ب	م	ی	ب	ت	ذ	ن	م
م	غ	ن	ح	ذ	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	غ	م	ن	ت	ح	ب	ذ
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م

اس تکسیر مین ساتوین سطر مین سطر نام آئی یعنے سطر اول نے ساتوین سطر مین تکرار کی اب چار زاویہ تکسیر سے چار حرف اوٹھائے ذ ذ م م چونکہ حروف تکسیر جفت ہین تو وسط سطر اول سے دو حرف اوٹھائے ح ب اور اعداد ان چھ حرفون کے یہ ہین ۱۴۹۰ انکا استنطاق حرف کیا تبقدیم الوف بر مآت و مآت بر عشرات غتقص ہوا ئیل ملا دیا غتقصائیل ہوا اور بنا بر اختلاف نسخ کے اس تکسیر سے استخراج اسم موکل اسطرح کیا ہی کہ سطر نام کو چہوڑ دی کیونکہ وہ بعینہ تکرار سطر اول ہی اب چار حرف چار زاویہ سے لیے

خ م ی ذ چار حروف قلب تکسیر سے لیے م ن ی ا م کیونکہ چھ سطرون کا وسط دو سطرین قلب تکسیر
کی ہوین کل اعداد انکے ۱۵۵۲ ہوے استنطاق حروف کیا بتقدیم آحاد بر عشرات و
عشرات بر مآت نتیج ہوا ئیل ملا دیا نبشغائیل ہوا کہ یہ اسم ملک موکل اس عمل کا ہے اور
عمل تمام و کمال ترجمہ الواح الجواہر مین تحریر کیا گیا **قاعدہ پانچوان** استخراج اسم
موکل مین یہ طریقہ بہی ہے کہ جسکا موکل بنانا ہو اوسکے اعداد لکہین اور استنطاق حروف
کرکے ئیل ملا دین تو اسم ملک ہوگا و اگر بجائے ئیل کے اوس لفظ کو برعکس کرین اور یوش
ملا دین تو اسم عون پیدا ہوگا مثلاً حسن کے اعداد یہ ہین ۱۱۸ اسکا استنطاق حروف
کیا ق ی ح ہوا بتقدیم آت بر عشرات و بر عشرات بر آحاد اور ئیل ملا دیا قیحائیل ہوا کہ
یہ اسم ملک اوسکا ہوا اور جب بجائے ئیل قیح کو معکوس کیا اور یوش ملا دیا حیقیوش
ہوا کہ یہ اسم عون ملک ہی یہان پر ایک عمل حب لکہا جاتا ہی کہ موکل اوسکا اسی قاعدے
سے استخراج ہوگا اور اول رسالہ مین ذکر ہو چکا کہ ان اعمال مین اجازت نہین ہے
کہ واسطے حرام کے کیے جاوین ورنہ وہ شخص حبت مین گرفتار ہوگا ہان واسطے امور
شرعیہ کے کرین اور عمل حب یہ ہی کہ اگر تسخیر کرنا کسی شخص کا مقصود ہو یا کوئی عمل خیر و شر
سے کرنا منظور ہو چاہیے کہ اس دستور العمل پر چلین کہ یہ کلیہ اس فن کا ہے مثلاً تسخیر
حسن مقصود ہی پس اعداد حسن سے بعدد درجات برج تیس تیس طرح کرین جو بچے اوسکو
درجات طالع قرار دین پہر اوسی عدد مین سے بعدد بروج بارہ بارہ کی طرح کرین جو بچے
اوسکو برج طالع قرار دین پہر اوسی عدد مین سے بعدد سیارہ سات سات کی طرح کرین جو
بچے اوسکو کوکب بی طالع قرار دین پہر بعدد اربع عناصر چار چار طرح کرین جو بچے اوسکو
طبیعت اوس عمل کی قرار دین کہ آتشی ہے یا خاکی یا بادی یا آبی اگر ایک بچے طبیعت عمل
آتشی ہے اگر دو بچین خاکی ہے اگر تین بچین بادی ہے اگر چار بچین آبی ہی پہر تین تین
کی طرح کرین جو بچے اوسی پر تعویذ عمل کا لکہین اگر ایک بچے عدد سعد نی ہی تعویذ لوح

لکھنا چاہیے اگر دو پچین عدد بناتے ہی تعویذ کو کاغذ پر لکھنا چاہیے اگر تین پچین عدد حیوانی ہے
تعویذ کو ورق آہو پر لکھنا چاہیے پس عدد اسم حسن کے ایک سو اٹھارہ ہین تیس تیس طرح
کیے اٹھائیس بچے یہ درجہ طالع ہی پہر بارہ بارہ طرح کیے دس بچے طالع برج جدی ہے
اٹھائیسوان درجہ پہر سات سات طرح کیے چھ بچے روز جمعہ اوس سے متعلق ہی کہ عمل
روز جمعہ کو کرنا چاہیے اور کوکب مربی اوسکا مشتری ہی کیونکہ شمار آفتاب سے کیا جاتا ہی
کہ ابتدا دنون کی روز یکشنبہ سے ہوئی ہے اس سبب سے مربی روز جمعہ مشتری ہی اگرچہ
در اصل کوکب جمعہ زہرہ ہے پہر چار چار کی طرح کی دو بچے طبیعت اس عدد کی خاکی ہی
تعویذ کو خاک مسجد مین دفن کرنا چاہیے پہر تین تین کی طرح کی ایک بچا یہ عدد معدنی ہی
تعویذ کو لوح پر لکھنا چاہیے اور خاک مسجد مین دفن کرنا چاہیے و چونکہ خاک کو ساتھ آتش
کے مسالمت ہی بواسطہ اشتراک یبوست کے تو عمل نار مین جلا سکتے ہین کیونکہ یہ عمل اتصال
ہے اب ملک موکل حسن کا استخراج کرنا چاہیے پس اعداد حسن ایک سو اٹھارہ ہین
۱۱۸ حروف اسکے بنائے ق ی ح ہوا ئیل ملحق کیا قیحائیل ہوا اور جب قیح کو معکوس
کیا حیق ہوا یوش ملا دیا حیقیوش ہوا پس قیحائیل اسم ملک موکل ہی اور حقیقیوش
اسم عون موکل ہے اب دیکھا کہ حسن مین تین حرف ہین ح س ن پس اسمای الٰہی
ان حرفون کے یہ ہین حمید سلام نور اور چاہیے کہ لوح عددی موافق باسم
مطلوب لکھکر اپنے محل مین پہونچائین یعنی خاک یا آگ مین اور بخور جلا دیں اور ایک
عزیمت بنا کے بعد اسم مطلوب کے پڑہین یعنی ایک سو اٹھارہ مرتبہ کہ اعداد حسن ہین
اور عدد روز بعد حرف اول اسم مطلوب کے جانین یعنے حای حسن کے آٹھ عدد ہین
تو آٹھ دن تک ہر روز ایک سو اٹھارہ مرتبہ اس عزیمت کو پڑہین کہ مطلوب ارباد محبوب
خویش لقا مطیع و مسخر و فرمان بردار ہو جائے گا باذن اللہ تعالے اور عزیمت یہ ہے
اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَلَائِکَۃَ رَبِّ الْعِزَّۃِ قَیحَائِیلُ رَبِّ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَبِاَسْمَائِہٖ

حمید سلام نور ان تسارعوا الی هذا لعون حیقیوش حتی تحرقون مع
اتباعکم بتهیج قلب حسن ابن فلان و عزمت علیکم یا ایها الارواح
العلویة باسماء ربنا و ربکم والهنا والهکم وبحرمة اسماء العظام ان تهیجوا
وتحرقوا قلب حسن ابن فلان وروحه وجوارح بدن حسن علی محبت فلان ابن فلان و عشقه
والا فسلط الله علیکم ملئکة غلاظا شدادا من السماء بایدیهم شواظ من نار و نحاس فلا تنتصران بضربون
وجوهکم وادبارکم وان اجبتم فبشرکم الله تعالی یوم الحساب ان لا تخافوا ولا تحزنوا وابشروا بالجنة ادخلوها بسلام
امنین الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة بارک الله تعالی علیکم والسلام علی اهل السلم ۱۲۱۲

قاعدہ چھٹا استخراج اسم ملک موکل کا عاملین نے اعمال مین مختلف طور پر کیا ہی اور ہر اک عمل مین علحدہ علحدہ ایک ایک طریقہ سے نکالا ہی چنانکہ قاعدہ عمل حروف نورانی مین اسطرح استخراج کیا ہے کہ مثلاً طالب محمد مطلوب فتوح ہو پس ان دو اسمون مین حروف آتشی اهطم فشذ مین سے تین حرف ہین م م ف عددیہ ہین ۱۶۰ پس ۳ و ۱۶۰ جمع کیا ۱۶۳ ہوے استنطاق العدد اسکا کیا قسج ہوا ئیل ملا دیا قسجائیل ہوا اور حروف ترابی سے ان دونون اسمون مین تین حرف ہین ح د ح عددیہ ہین ۲۰ پس ۳ و ۲۰ جمع کیا ۲۳ ہوے استنطاق اسکا کیا بتقدیم عشرات بر آحاد کجائیل ہوا اور حروف ہوائی ان دونون اسمون مین دو حرف ہین و ت عددیہ ہین ۴۰۶ پس ۲ و ۴۰۶ جمع کیا ۴۰۸ ہوے استنطاق الحروف کیا تحائیل ہوا اور حروف آبی مین سے کوئی حرف ان دونون اسمون مین نہین ہے پس یہ بہی ایک طریقہ استخراج اسما کا ہے **قاعدہ ساتوان** اس قاعدے مین استخراج اسم موکل مین تقدیم عشرات بر آحاد یا برعکس اسکے کے شرط نہین ہے یہ قاعدہ اسطرح ہے کہ حروف کلمات کی تقطیع کر کے ایک بار تکسیر صدر د موخر کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکے لفظ ئیل الحاق کرین کہ اسم موکل اسکا پیدا ہوگا اور جب بغیر ئیل کے دوسری

تکسیر اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر لفظ ہوش ملاوین تو اسم عون موکل پیدا ہوگا اور جب بغیر ہوش کے تیسری تکسیر اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ طیش ملاوین تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہوگا اور جب بغیر طیش کے چوتھی تکسیر اوسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ یوش ملاوین تو اسم موکل رضی اوسکا یعنی اسم جن پیدا ہوگا مثلاً ہمنے تقطیع حروف ابجد ہوز کیا اس طرح اب ج د ہ و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ پس ایک بار تکسیر صدر و مؤخر کیا غ ا ظ ب ض ج ذ د خ ہ ث و ت ز ش ح ر ط ق ی ص ک ف ل ع م س ن اب چار چار حرفون کی ترکیب دیکر لفظ ئیل ملایا غاظبائیل ضجذدائیل خہثوائیل تزشحائیل رطقیائیل صکفلائیل عمسنائیل ہوا کہ یہ سات ملک ابجد کے پیدا ہوے اور جب بغیر ئیل کے دوسری تکسیر اسکی کرین اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملاوین اسم عون پیدا ہوگا اسطرح ن غ س ا م ظ ع ب ل ض ف ج ک ذ ص د ی خ ق ہ ط ث ر و ح ت ش ز چار چار حروفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش ملایا نغساہوش مظعبہوش لضفجہوش کذصدہوش یخقہہوش طثروہوش حتشزہوش یہ سات اسمای عون ابجد کے پیدا ہوے اور جب بغیر ہوش کے تیسری تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفونکی ترکیب دیکر کلمہ طیش ملایا تو اسم خلیفہ اعوان پیدا ہوا اسطرح ز ن ا ن ش غ ت س ح ا و م ر ظ ث ع ط ب ہ ل ق ض ح ف ی ج د ک ص ذ چار چار حرفون کی ترکیب دیکر طیش ملایا زنشغطیش تسحاطیش ومرظطیش ثعطبطیش ہلقضطیش حفیجطیش دکصذطیش یہ سات خلیفہ اعوان پیدا ہوے اور جب بغیر طیش کے چوتھی تکسیر اسکی کی اور چار چار حرفون کی ترکیب دیکر یوش ملایا اسم جن اوسکا

پیدا ہوا اس طرح ذ ز ص ن ک ش د غ ج ت ی س ف ع خ ا ض و ق م
ل ر ہ ظ ب ث ط ع ذنزصنیوش کشدغیوش جتیسیوش فعخایوش ضوقمیوش
لرہظیوش بثطعیوش یہ سات اسمای جن ابجد کے پیدا ہوئے اور تکسیر ابجد کی نو سطر
مین تمام ہوتی ہے تین سطر مین تمام بھر آئی اور باقی چار سطرون کی تکسیر یہان پر نہین
لکھی گئی کیونکہ غرض فقط طریقہ استخراج اسما سے تھے اور اس طریقے مین تقدیم حروف آحاد
بر عشرات یا برعکس اسکے کا لحاظ نہین ہے **قاعدہ آٹھوان** اس قاعدے مین بھی
تقدیم و تاخیر آحاد بر عشرات کا لحاظ نہین ہے اور یہ اسطرح ہے کہ معلم اول حکیم ارسطاطالیس
شاگرد رشید امام الحکما حکیم الٰہی افلاطون نے ایک عمل لکھا ہے واسطے اختیار حاصل
ہونے اور تصرف کے بیچ جمیع موجودات عالم مین خیر و شر سے اوس عمل مین استخراج اسمای
ملائکہ موکلین اس طرح کیا ہے کہ تکسیر مین جہان ان دس لفظون مین سے کوئی لفظ آوے
پس اگر منصوبا ہون تو چار حرف بعد اوسکے لیوے و اگر مقلوبا ہون تو چار حرف
قبل اوسکے لیوے تو لفظ ئیل ملا کے نام فرشتہ کا پیدا ہوگا اگر حروف نام جفت ہون
و اگر طاق ہون تو پانچ پانچ حرف اوٹھائین و اگر اوسکے قبل یا بعد مین چار حرف ہون
ایک یا دو یا تین ہون تو وہی نام فرشتہ کا ہوگا و اگر ان الفاظ مین سے کوئی لفظ
تکسیر مین نہو تو جو دو حروف ایک جنس کے ہم پہلو واقع ہون وہی نام فرشتہ کا ہوگا
پس اگر عمل اسباب سعادت سے ہو تو چار حرف بعد اوسکے منصوبا اوٹھائین و اگر
اسباب نحوست سے ہو تو چار حرف قبل اوسکے مقلوبا اوٹھائین اور وہ دس لفظین
یہ ہین اوٗ عوٗ طوٗ ثوٗ ثاٗ ثیٗ ھوٗ ھاٗ ھیٗ ھلٗ کہ ان کو حروف دعا کہتے ہین
مثلاً چاہتے ہین ہم کہ روز یکشنبہ کو ساعت یازدہم مین عمل تسلیط الحمی علی العمر کرین
یعنے مسلط گردانی ہم بخار کو عمر پر پس یہ فعل حروف ناری کا ہے پس اہلم فشند کو
بسط کیا اسطرح ا ل ف ھ ا ط ا م ی م ف ا ش ی ف ذ ا ل

قاعدہ آٹھوان

پس چونکہ یہ عمل دن کو کیا تو لفظ نہار کو بسط کیا اس طرح ن و ن ھ ا
ال ف ر ا حروف ساعت یازدہم یعنے ا ی کو بسط کیا اس طرح
ال ف ی ا روز یکشنبہ منسوب شمس سے ہے حروف شمس کو بسط کیا
یعنے منسح کہ حروف شمس ہین جس طرح سے فصقر حروف زہرہ ہین اور
ہونح حروف مشتری اور ابجد حروف زحل پس منسح کو بسط کیا اس طرح
م ی م ن و ن س ی ن ع ی ن پس اسم فعل مطلوب یعنے
تقلیط الحمی علی العمر کو بسط کیا اس طرح ت ا س ی ن
ل ام ی ا ط ا ال ف ل ام ح ا م ی م ی ا ع ی ن
ل ام ی ا ال ف ل ام ع ی ن م ی م ر ا پس
ان سب کو ایک زمام مین جمع کرکے لکھا اس طرح ال ف ھ ا
ط ا م ی م ث ا س ی ن ذ ال ن و ن ھ ا ال ف
ر ا ال ف ی ا م ی م ن و ن س ی ن ع ی ن ت ا
س ی ن ل ام ی ا ط ا ال ف ل ام ح ا م ی م
ی ا ع ی ن ل ام ی ا ال ف ل ام ع ی ن م ی م
ر ا حروف مکررات اس مین سب گرا کے خالصات حروف کو
لکھا اس طرح ا ل ف ھ ط م ی ش ن ذ و ر س ع ت ح عدد
حروف خالصات یہ ہین ۱۶۹ حروف اسکے غ ظ س ط پس ان حروف
کو زمام خالص کے ساتھ ملا دیا ا ل ف ھ ط م ی ش ن ذ و ر س
ع ت ح غ ظ س ط پس اس زمام کو مقلوب کیا کیونکہ عمل اسباب
مخوفت سے ہے ط س ظ غ ح ت ع س ر و ذ ن ش ی م ط ھ ف
ل ا یہ بیس حروف ہین تکسیر اسکی گیارہ سطرین ہین

ظ	ح	ق	ح	ط	ر	ت	ں	م	ا	ط
ح	ق	ح	ط	ر	ت	ں	م	ا	ط	ح
ظ	ث	ت	ه	ں	ع	ش	ی	ف	ل	ظ
ق	ح	ط	ر	ت	ں	م	ا	ط	ح	ق
ں	م	ا	ط	ح	ق	ح	ط	ر	ت	ں
ث	ت	ه	ں	ع	ش	ی	ف	ل	ظ	ث
ں	ع	ش	ی	ف	ل	ظ	ث	ت	ه	ں
ح	ط	ر	ت	ں	م	ا	ط	ح	ق	ح
ر	ت	ں	م	ا	ط	ح	ق	ح	ط	ر
م	ا	ط	ح	ق	ح	ط	ر	ت	ں	م
ف	ل	ظ	ث	ت	ه	ں	ع	ش	ی	ف
ت	ه	ں	ع	ش	ی	ف	ل	ظ	ث	ت
ش	ی	ف	ل	ظ	ث	ت	ه	ں	ع	ش
ع	ش	ی	ف	ل	ظ	ث	ت	ه	ں	ع
ی	ف	ل	ظ	ث	ت	ه	ں	ع	ش	ی
ط	ر	ت	ں	م	ا	ط	ح	ق	ح	ط
ه	ں	ع	ش	ی	ف	ل	ظ	ث	ت	ه
ت	ں	م	ا	ط	ح	ق	ح	ط	ر	ت
ل	ظ	ث	ت	ه	ں	ع	ش	ی	ف	ل
ا	ط	ح	ق	ح	ط	ر	ت	ں	م	ا

پس الفاظ عشرہ مذکورہ کو اس تکسیر میں دیکھا تو تیسری سطر میں ھی منصوبا پایا بعد اوسکے چار حرف منصوبا اوٹھائے غنظم ہوا اور چوتھی میں ھل مقلوبا پایا چار حرف قبل اوسکے مقلوبا اوٹھائے یرغط ہوا اور چھٹی سطر میں طو مقلوبا پایا چار حرف قبل وسکے مقلوبا اوٹھائے لشغخ ہوا اور نویں سطر میں ھا مقلوبا پایا چار حرف قبل وسکے مقلوبا اوٹھائے طنسغ ہوا اور دسویں سطر میں ھل مقلوبا پایا چار حرف قبل اوسکے مقلوبا اوٹھائے

فطی ہوا پس یہ پانچ اسم پانچ سطرون سے پیدا ہوئے اور لفظ ئیل ملا دیا غتطما ئیل
درغطائیل لشغائیل طنسغائیل افطیائیل ہوا کہ یہ فرشتگان عمل مذکورہین

قاعدہ نوان یہ قاعدہ منسوب ہی طرف سلطان الحکما المحقق طوسی قدوسی علیہ الرحمہ
کے واسطے تسخیر کے اور طریقہ استخراج اسمای ملائکہ موکلین اس کا یہ ہے کہ مثلاً
ہم چاہتے ہین کہ محبت احمد کی دل مین محمد کے پیدا ہو پس طبیعت عشق آتشی
ہے حروف آتشی اعظم فشذ کو بسط کیا اس طرح ال ف ھا طا
م ی م ف ا شی ی ن ذال اور ساعت مشتری مین یہ عمل کیا
تو مشتری کو بسط کیا اس طرح م ی م ش ی ن ت ا را ی ا
اور عمل دن کو کیا تو لفظ نہار کو بسط کیا اس طرح ن و ن ھا ال ف
را اور بعد زوال آفتاب روز جمعہ کو ساعت پنجم بو سلیک ہے کہ قاعدہ موسیقی
ہے تو بو سلیک کو بسط کیا اسطرح ب ا وا و س ی ن ل ا م ی ا
ک اف اور مالک روز جمعہ زہرہ ہے حروف اوسکے فصقر ہین اسکو بسط
کیا اس طرح ف ا ص اد ق اف را پھر حروف محبت محمد کو بسط کیا
اس طرح م ی م ح ا ب ا ت ا م ی م ح ا م ی م دا ل
اور حروف طرف کہ قلب احمد ہو بسط کیا اس طرح ق اف ل ا م ب ا
ال ف ح ا م ی م دال پس اب ان سب حرفون کو جمع کیا اس طرح
ال ف ھا طا م ی م ف ا شی ی ن ذال م ی م ش ی ن ت
را ی ا ن و ن ھا ال ف را ب ا وا و س ی ن ل ا م ی ا ک ا
ف ا ص ا د ق اف را م ی م ح ا ب ا ت ا م ی م ح ا م ی م دا
ق اف ل ا م ب ا ال ف ح ا م ی م دال پس ان سب حرفون
ملخص کیا اور حروف مکررات گرا دیے اس طرح ال ف ھ ط م ی ش ن ذ

ر و ب س ک ص د ق ح بیس حروف ہین تکسیر اسکی کیا دس سطر دن ہین ہ

ب	ک	و	ش	س	ن	ر	ہ	ز	ل	ب
ک	و	ش	س	ن	ر	ہ	ز	ل	ب	ک
ن	ے	ر	ق	ص	د	ذ	ح	ث	ت	ن
و	ش	س	ن	ر	ہ	ز	ل	ب	ک	و
ہ	ز	ل	ب	ک	و	ش	س	ن	ر	ہ
ے	ر	ق	ص	د	ذ	ح	ث	ت	ن	ے
ص	د	ذ	ح	ث	ت	ن	ے	ر	ق	ص
ش	س	ن	ر	ہ	ز	ل	ب	ک	و	ش
ن	ر	ہ	ز	ل	ب	ک	و	ش	س	ن
ز	ل	ب	ک	و	ش	س	ن	ر	ہ	ز
ث	ت	ن	ے	ر	ق	ص	د	ذ	ح	ث
ر	ق	ص	د	ذ	ح	ث	ت	ن	ے	ر
ذ	ح	ث	ت	ن	ے	ر	ق	ص	د	ذ
د	ذ	ح	ث	ت	ن	ے	ر	ق	ص	د
ح	ث	ت	ن	ے	ر	ق	ص	د	ذ	ح
س	ن	ر	ہ	ز	ل	ب	ک	و	ش	س
ق	ص	د	ذ	ح	ث	ت	ن	ے	ر	ق
ر	ہ	ز	ل	ب	ک	و	ش	س	ن	ر
ت	ن	ے	ر	ق	ص	د	ذ	ح	ث	ت
ل	ب	ک	و	ش	س	ن	ر	ہ	ز	ل

سطر اول سطر یازدہم مین مکرر آئی بس سطر یازدہم کو چھوڑ کے حروف صدر ہر سطر کے یہ
لہ دس ہین ا ح ذ ط د ن ک ش ھ ل موخرات سطور کے بھی دس حرف لیے ح ذ ط
د ن ک ش ھ ل ا بس ان دونون کو امتزاج کیا اس طرح ح ا ذ ح ط ذ د ط ن د ک س
ن ش ک ھ ش ل ھ ا ل حروف مکررات گرائے اس سطر کو ملخص کیا اس طرح

ح ا ذ ط د ن ک س ش ھ ل یہ دس حرف ہین پس چونکہ یہ حروف زوج ہین تو چار چار حرفون کی ترکیب سے کے آخرمین کلمہ ئیل ملادیا کہ اسمای ملائکہ پیدا ہون گے اسطرح حاذطائیل دنکشائیل ھلائیل کہ یہ اسمای ملائکہ ہین و اگر اسمای اعوان نکالنا منظور ہو تو سطر ملخص مذکور کو پھر صدر و موخر کرین اس طرح ل ح ھ ا ش ذ ک ط ن د چونکہ یہ حروف بھی زوج ہین تو چار چار حرفون کی ترکیب سے کے آخرمین کلمہ ہوش ملادیا کہ اعوان ملائکہ پیدا ہون گے اس طرح لحھاھوش شذکطھوش ندھوش کہ یہ اسمای اعوان ہین اور اسمای اعوان کو بغیر الحاق کلمہ ہوش کے بھی رکھ سکتے ہین لیکن کلمہ ہوش کے رکھنا اور پڑھنا بہتر ہے قاعدہ نوسوان واضح ہو کہ جناب سید حسین اخلاطی نے اپنی رسالہ مین استخراج اسمای ملائکہ بسط عزیزی سے کیا ہے اور بسط عزیزی کے معنی یہ ہین کہ حروف آتشی طالب ہین حروف ہوائی کے ہمدرجہ اور حروف آبی طالب ہین حروف خاکی کے ہمدرجہ اور وہ حرف یہ ہین

قاعدہ نوسوان

خاکی مطلوب	آبی طالب	بادی مطلوب	آتشی طالب
دحلعرخغ	جزکس قثظ	بوین صتض	اھطم فشذ

یعنی الف طالب ب کا ہے اور جیم طالب دال کا اسی طرح ھ طالب واو کا ہے اور ز طالب ح کا و علی ہذا القیاس پس اگر کوئی عمل کرنا منظور ہو اوسکو بسط عزیزی کرین مثلاً تسخیر قلوب کرنا منظور ہے پس مدعا کو حروف مفردہ کرکے لکھا مثلاً جلب القلوب ج ل ب ا ل ق ل و ب اسکو بسط عزیزی کیا د ک ا ب ک ر ک ھ ا یعنی جیم کے بدلے دال اور لام کے بدلے کاف اور بے کے بدلے الف اور الف کے بدلے بے لکھے و علی ہذا القیاس چونکہ یہ حرف طاق ہین تو پانچ پانچ حرف کی ترکیب سے کرلفظ ئیل آخرمین ملادیا تو دکابکائیل رکھائیل ہوا کہ یہ دونام ملائکہ جلب القلوب کے ہین اور جب ان نو حرفون کو ایک مرتبہ تکسیر صدر و موخر کیا تو یہ ہوا ا د ھ ک ا ر ب ک ک

یہ حروف بھی طاق ہین تو پانچ پانچ حرفون کی ترکیب دیکر کلمہ ہوش آخر مین ملا دیا
ادھگھوش اربگھوش ہوا یہ نام اعوان ملائکہ جالب القلوب ہین قاعدہ

قاعدہ گیارہوان

گیارہوان جناب سید حسین اخلاطی نے اپنے رسالہ مین استخراج اسماء ملائکہ بسط ترفع عددی سے بھی کیا ہے اور بسط ترفع عددی اوسے کہینگے کہ حروف آحاد کو درجہ عشرات پہ لاوین اور حروف عشرات کو درجہ مآت پہ اور حروف مآت کو درجہ الوف پر پس مثلاً ہم چاہتے ہین کہ محمد صاحب رفعت و عزت ہوجائین تو ہمنے لکھا محمد ذوالرفعہ والعزة ان حرفون کو صدا جدا لکھا م ح م د ذ و ا ل ر ف ع ہ و ا ل ع ز ہ جب ان حرفون کو بسط ترفع عددی کیا یہ ہوا ت ت ت مہ غ غ غ غ غ س ی ش غ غ ص ذ ن س ی ش ف ع ن ملخصات حروف مذکورہ یہ ہین ت ف م غ س ی ش ص ذ ن ع یہ گیارہ حرف ہین طاق ہین تو پانچ پانچ حرفون کو ملا کے ئیل ملحق کردیا تفمغسائیل یشضدنائیل عائیل ہوا کہ یہ ملائکہ عمل بسط ترفع ہین

قاعدہ بارہوان

قاعدہ بارہوان استخراج اسماء ملائکہ بسط ترفع حرفی سے بھی ہوتا ہے اور بسط ترفع حرفی اوسے کہینگے کہ حروف ابجدی مین سے ہر ایک حرف کو حرف مابعد سے اپنے بدلین مثلاً الف کے عوض مین ب اور ب کے عوض مین ج اور ج کے عوض مین د لکھین اب مثلاً ہمکو اپنے واسطے عمل رفعت کرنا مقصود ہی تو ہمنے لکھا ابوالحسن ذوالرفعہ اسکا ترفع حرفی کیا ب ج ز ب م ط ع س ص ز ب م ش ص ف و ملخصات حروف یہ ہین ب ج ز م ط ع س ص ش ص ف و بارہ حرف ہین جفت ہین چار چار حرفونکو ملا کے ئیل ملحق کردیا بجزمائیل طعسضائیل شصفوائیل ہوا یہ تین اسم ملائکہ اس عمل کے ہین قاعدہ تیرہوان

قاعدہ تیرہوان

جناب سید حسین صاحب اخلاطی نے اپنے رسالہ مین بسط تمازج سے بھی استخراج اسم موکل کیا ہی اور بسط تمازج اوسے کہینگے کہ اسم مطلوب کو اپنے اسم کے ساتھ مزج کرے اسطرح سے کہ دیکھے مطلوب و مقصود کیا ہی اور وہ مطلب کس اسم الٰہی مین پایا جاتا ہی مثلاً اگر علم مطلوب ہو تو اسم علیم و اگر مال مقصود ہو تو اسم غنی لیوے اور اپنے نام کے ساتھ مزج کرے اور حرف اسم مطلوب کو مقدم کرے و اگر

[illegible] حروف کم ہون تو اسم اقل کے حروف کو مکرر کرے تا آنکہ مساوی ہون مثلاً محمد
طالب علیم مطلوب ہی تو محمد اور علیم کو ممزوج کیا ع م ل ح ی م م د پس اسکی تکسیر کی چوتھی
سطر مین زمام پہر آئی صورت تکسیر یہ ہے
پس سطر زمام چہوڑ کے سطر سوم سطر آخر ہوئی پس
سطر آخر تکسیر مین چار چار حرف کی ترکیب دیکے کلمہ ئیل
الحاق کیا حدیحائیل لممائیل ہوا کہ یہ دو ملک

ع	م	ل	ح	ی	م	م	د
د	ع	م	م	م	ل	ی	ح
ح	د	ی	ع	ل	م	م	م
م	ح	م	د	م	ی	ل	ع

اس عمل کے ہین پہر اول و آخر سطر اول و اول و آخر سطر سوم کے حرف لیکر لفظ طمیش ملا دیا
عدحمطیش ہوا کہ یہ اسم خلیفہ ہوا اور خلیفہ سید اعوان ہے پہر چارون سطرونکی صدر و موخرات و ثانے
اور کلمہ ہوش ملا دیا عاحمعوش دحمعھوش ہوا کہ یہ اسماے اعوان اس عمل کے ہین
قاعدہ چودھوان واضح ہو کہ استخراج اسمای ملائکہ بسط تجامع سی بھی کرتے ہین اسی بسط تجامع سے ملائکہ
نکلینگے کہ حروف طالب کو حروف مطلوب کے ساتھ جمع کرکے دونون حرفونکی اعداد استنطاق حروف کرین مثلاً
طالب ابو الحسن مطلوب رفعت پس لکہا ہمنے ابو الحسن و الرفعہ پس الف ابو الحسن کو الف و الرفعہ کے ساتھ جمع کیا
۰۲ ہوے حرف بنایا ا ذ ہوا پہر ب اور ر کے عدد ملا کے آٹھ ہوا اوسکے ح ہوے پہر او اور الف کے عدد ملاے ہوے
اوسکے ز ہوے پہر الف اور لام کے عدد ۳۱ ہوا اوسکا الف و لام ہوا پہر ل اور ر کے عدد ۲۳۰ ہوا اوسکا ل و ر
ہوا پہر ح و ف کے عدد ۸۸ ہوا اوسکے ح و ف ہوے پہر س و ع کے عدد ۱۳۰ ہوے اوسکا ل ق ہوا پہر ن و ہ کے
عدد ۵۵ ہوا اوسکے ھ ن ہوا اب ان حروف مستخرجہ کو جمع کیا یہ ہوا ا ذ ح ز ا ل ل ر ح ف ل ق ھ ن
چودہ حرف ہین جفت ہین جب چار چار حرفونکی ترکیب دی اذحزائیل اللرائیل حفلقائیل ھنائیل یہ ملائکہ ہوے کہ اس
عمل کے پیدا ہوے قاعدہ پندرھوان استخراج اسماے ملائکہ بسط تقوی سی بھی ہوتا ہی بسط تقوی کی
تین قسمین ہین ایک ضرب عدد ظاہر حروف در ظاہر حروف دوسرے ضرب باطن در باطن تیسری ضرب باطن حروف در ظاہر
حروف اور مراد ضرب ظاہر در ظاہر سے یہ ہی کہ دیکہین حرف کس جگہ دائرہ ابجدی سے لینے کو تہا حرف ہی اوس حرف کو اوسکے
درجہ مین ضرب دینا چاہیے مثلاً الف پہلی مرتبہ مین ہے دال چوتھی مرتبہ مین ہے کاف گیارہوین مرتبہ مین ہے نون

قاعدہ چودھوین

قاعدہ پندرھوین

چودھوین مرتبہ مین ہی پس مثلاً بسط التقوی ابوالحسن ہوا کہ الف کا عدد ایک ہے اور ابجد مین پہلی مرتبہ پر ہے تو ایک کو ایک مین ضرب دیا ایکہی ہوا استنطاق کیا الف ہوا اور با کے عدد دو ہین اور دوسرا حرف ابجد کا ہی دو کو دو مین ضرب دیا چار ہوے استنطاق کیا دال ہوا اور واو کے چھ عدد ہین اور چھٹا حرف ابجد کا ہی چھ کو چھ مین ضرب دیا چھتیس ہوے استنطاق کیا و ل ہوا پھر الف ہے الف ہے استنطاق ہوا لام کے تیس عدد ہین اور بارہوان حرف ابجد کا ہی تیس کو بارہ مین ضرب دیا تین سو ساٹھ ہوے استنطاق کیا س ش ہوا اور ح کے عدد آٹھ ہین اور آٹھوان حرف ابجد کا ہی آٹھ کو آٹھ مین ضرب دیا چونسٹھ ہوے استنطاق کیا د س ہوا اور س کے عدد ساٹھ ہین اور پندرہوان حرف ہے ابجد کا تو ساٹھ کو پندرہ مین ضرب دیا نو سو پندرہ ہوے استنطاق کیا ہ ی ظ ہوا اور ن کے عدد پچاس ہین اور چودھوان حرف ابجد کا ہی پچاس کو چودہ مین ضرب دیا سات سو ہوے استنطاق کیا ذ ہوا اب ان حروف کو جمع کیا ا د و ل اس ش د س ہ ی ظ ذ ملخصات حروف یہ ہین ا د ل س ش ہ ی ظ ذ دس حرف ہین جفت ہین چار چار حرفونکی ترکیب کیے ئیل ملا دیا ادلائیل سشھیائیل ظذائیل ہوا کہ یہ نام ملائکہ پیدا ہوے دوسری قسم بسط التقوی کی ضرب باطن در باطن ہے مثلاً علی کا موکل اس بسط سے استخراج کرنا چاہتے ہین پس عین کے عدد ستر ہین فی نفسہ ضرب دیا یعنی ستر کو ستر مین ضرب دیا ۴۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ غ غ غ غ ہوا پھر لام علی کے تیس عدد ہین تیس مین ضرب دیا ۹۰۰ ہوے استنطاق کیا ظ ہوا پھر ی کے دس عدد ہین دس مین ضرب دیا ۱۰۰ ہوے استنطاق کیا ق ہوا مجموع حروف یہ ہوے ظ غ غ غ غ ظ ق مکررات کو گرا کے ملخص کیا ظ غ ق ہوا آخر مین ئیل ملا دیا ظغقائیل ہوا تیسری قسم بسط التقوی کے ضرب باطن در ظاہر ہی یعنی عدد حروف ابجدی کو عدد مرتبہ مین ضرب دین مثلاً اسم ودود کا موکل ضرب باطن در ظاہر سے استخراج کرنا چاہتے ہین پس واو کے چھ عدد ہین اور چھٹا حرف ہی ابجد کا پس چھ کو چھ مین ضرب دیا چھتیس ہوے استنطاق کیا د ل ہوا اور دال کے چار عدد ہین اور چوتھا حرف ابجد کا ہی پس چار کو چار مین ضرب دیا سولہ ہوے استنطاق کیا و ی ہوا اور دوسری واو و دال کا بطریق مذکور استنطاق کیا د ل و ی ہوا مجموع یہ ہوا د ل و ی د ل و ی ملخصات حروف یہ ہوے د ل و ی آخر مین ئیل ملا دیا دلویائیل ہوا

قاعدہ سولھوان

استخراج اسما ملائکہ بسط تکسیر سے بھی کرتے ہین اور بسط تکسیر عبارت ہی حروف حاصل کرنیسے کسو نسخہ سے مثلاً

قسم دوم بسط التقوی

قسم سوم بسط التقوی

قاعدہ سولھوان

اسم سمیع کو بسط تکسیر کیا اسطرح کہ سین کے ساٹھ ہین ساٹھ کا نصف تیس ہے تو حرف اسکا ل ہوا اور ثلثا وسکا بیس
ہین اسکا ی ہوا اور ربع اوسکا پندرہ ہین اسکا ہ ی ہوا اور سدس اوسکا دس ہین حرف اسکا ی ہوا اسیطرح سیم
سمیع کی کسوات سے حروف بنائے کہ میم کی چالیس عدد ہین اسکا نصف بیس ہے تو حرف اسکا ک ہوا اور کسوات میم
سے ربع ہے ربع اوسکا دس ہین حرف اسکا ی ہوا اور کسوات میم سے ثمن ہے وہ پانچ ہین حرف اسکا ہ ہوا اسیطرح
یای سمیع کی عدد دس ہین کسوات یا سے نصف ہے وہ پانچ ہین حرف اوسکا ہ ہوا اور کسوات یا سے خمس ہے وہ دو ہین حرف
اوسکا ب ہوا اسیطرح عین سمیع کی عدد ستر ہین کسوات عین سے نصف ہے وہ پینتیس ہین حرف اسکا ہ ل ہوا اور
کسوات عین سے خمس ہے وہ چودہ ہین حرف اسکا د ی ہوا اور کسوات عین سے سبع ہے وہ دس ہین حرف اس کا
ی ہوا پس مجموع حروف مستحصلہ یہ ہوے ل ی ہ ی ی ک ی ہ ہ ب ہ ل د ی ی مکررات گرا کے ملفات
حروف یہ ہین ل ی ہ ک ب د چھ حرف ہین ہفت ہین آخر مین ئیل ملا دیا لیہکبدائیل ہوا قاعدہ
سترھوان استخراج موکلات بسط تضاعف سے بھی کرتے ہین یعنی اعداد حروف کو مضاعف کر کے چند
کر کے استنطاق کرنا مثلاً صمد صاد کے نوے ہین مضاعف کیا ایکسو اسی ہوا استنطاق کیا ق ف ہوا
میم کے چالیس ہین مضاعف کیا اسی ہوے استنطاق کیا ف ہوا دال کے چار ہین مضاعف کیا آٹھ ہوے
استنطاق کیا ح ہوا جمیع حروف مستحصلہ یہ ہوے ف ق ف ح غیر مکرر یہ ہین ف ق ح پس آخر مین ئیل یا ایا
فقحائیل ہوا پس یہ سب طریقے استخراج اسمای موکلات ہین اور سوا ان قاعدون کے اور بھی قاعدے
ہین کہ بسبب خوف تطویل کے ترک کیے گئے پس ان کل اعمال مین بطریق خاص استخراج موکل و
اعوان قسم و اسم اعظم وغیرہ کر کے اور ایک عزیمت بنا کے پڑھتے ہین اور رجوع رجال مناسب ہو جاتی ہین باذن اللہ
تعالی وہ مطلب حاصل ہوتا ہے اور وہ مراد بر آتی ہے علمای جفر نے کتب جفریہ مین یہ کل اعمال لکھے ہین کہ
یہ رسالہ مختصر ان اعمال کے لکھنے کی گنجایش نہین رکھتا غرض بیان یہ فقط یہی تھی کہ طریقے
استخراج اسمای موکلات کے معلوم ہون چنانچہ وہ طریقے سترہ قاعدون مین لکھدیئے گئے
واللہ اعلم بالصواب الیہ المرجع والمآب تمام ہوا یہ رسالہ بفضلہ تعالی
والحمد للہ العلی الاعلی

زائچہ وقت ولادت باسعادت حضرت یوسف علی نبینا وآلہ وعلیہ السلام

تاریخ روضۃ الصفا مین لکھا ہی کہ ارباب نجوم کہتے ہین کہ طالع ولادت باسعادت حضرت یوسف علی نبینا وآلہ وعلیہ السلام کا برج سرطان تھا کہ برج آبی ہی اور آفتاب عالمتاب صاحب خانہ دوم برج طالع مین تھا کہ دلیل آب وتاب چہرہ انور کی پڑی اور دبیر فلک عطارد خانہ دوم برج اسد مین تھا اور زحل وقمر خانہ نہم برج حوت مین تھے اور قران السعدین یعنے قران زہرہ ومشتری خانہ دوازدہم برج جوزا مین تھا اور مریخ خانہ یازدہم برج ثور برج وبال مین تھا پس یہ وضع فلکی نہایت حسن وجمال ونہایت کمال کی پڑی کہ وہ حضرت حسن وملاحت مین بے نظیر وبے عدیل تھے اور ملک سیرتی کے علاوہ خوبصورتی مین یکتای روزگار اور وحید الدہر وفرید العصر ہوے کہ حسن وجمال اون کا عالم مین ضرب المثل ہوگیا

اور زائچہ وقت ولادت آن حضرت کا یہ ہے

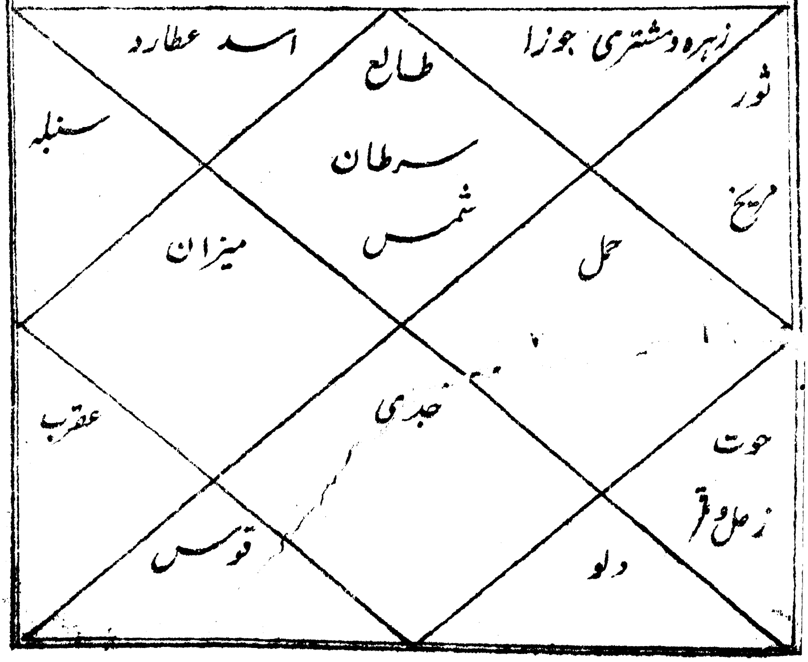

پس عطارد صاحب خانہ سوم کہ خانہ برادران ہے اور صاحب خانہ دوازدہم کہ خانہ اعدا ہے برج اسد مین ساقط از طالع و صاحب طالع ہے دلیل عداوت اخوان کی ٹہری کہ بھائیون نے اون حضرت کو بکمال عداوت تکلیف و ایذا پہونچائی اور کنوے مین ڈال دیا اور قران زہرہ و مشتری بارہوین خانہ مین دلیل قید ہو جانے کی ٹہری کہ وہ حضرت چودہ برس تک محبس مین مشغول بذکر خدا رہے اور سلطان الکواکب شمس کا طالع مین ہونا باتصال تسدیسی صاحب دہم یعنے مریخ دلیل سلطنت کی ٹہری کہ وہ حضرت پھر مصر مین بادشاہ ہوے و علی ہذا القیاس اور سب حالات اون حضرت کے اس زائچہ سے مستنبط ہو سکتے ہین واللہ اعلم بالصواب

تمت

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ کہ نسخہ کتاب جواہر الحروف جو علم جفر مین عمدہ کتاب ہے ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۸ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چھپکر طیار ہو گیا اور حق تالیف اس کا محفوظ ہے کوئی صاحب بغیر اجازت تحریری راقم کے قصد طبع نفرماوین بعوض نفع نقصان نہ اوٹھاوین البتہ جسقدر نسخے مطلوب ہون بارسال قیمت طلب فرماوین اور جس کتاب پر مہر راقم یا ازرہ علیبخش کی نہو بدل مسروقہ سمجھین و راہ سلی خریداری سے پرہیز کرین قیمت فیجلد ۲؍

تصحیح اغلاط صفحہ ۷۰ سطر ۶ مین بجاے وانت القائم علی کل نفس کے وہو القاہر فوق عبادہ پڑھنا چاہیے ۲

بعید	آن	آنہا - آنان	وہ	وے

مثلاً فریب دشمن مخور - و غرور مداح مخر - کہ آن دام زرق نہادہ
است و این کام طمع کشادہ - آنہا و آنہا ذوی العقول و غیر
ذوی العقول دونون کے واسطے مستعمل ہیں لیکن آنان و اینان
اکثر ذوی العقول کیواسطے آتی ہیں۔ این کبھی ہم کے ساتھہ بدلجاتا
ہی جیسے این سال سے امسال اس قسم کے صرف تین لفظ پائیجاتے ہیں
امشب امسال امروز۔ چنان اشارہ بعید و چنین اشارۂ قریب
کے واسطے بھی مستعمل ہی جیسے چنان نماند و چنین نیز ہم نخواہد ماند
چنان - چنین یہان اسماء اشارہ ہین لیکن جب چنان و چنین کے
بعد کاف لاوینگے تو تشبیہ کے معنی پیدا ہو جاوینگے جیسے بہ تیشہ کس
نخراشد ز روی خارہ گل - چنانکہ بانگ درشت تو میخراشد دل -
ہمچنان ہمچنین ہمچو بھی چنین کے معنی مین کبھی مستعمل
ہوتے ہین جیسے لذت دشنام او دل میبرد از کف سلیم + ہمچو
شیرینی ندیدم کو تلخی جان برد + ہمچنان کبھی ہنوز کے معنی مین بھی
آتا ہی لیکن کم جیسے ہمچنان طفل مرا جیم اگر پیر شدیم + این و آن

جب چنان و چنین کے ساتھہ لاحق ہوتے ہین اسوقت مانند کے
معنے پیدا ہوجاتے ہین یا زاید ہوجاتے ہین جیسے بنگر سپند وجگر
تا روشنت شود — دل آنچنان و سینہ سوزانم این چنین — یہان چنین
بمعنی مثل کے ہین ہمان و ہمین بہی اشارہ کیواسطے مستعمل ہین
لیکن کسی چیز کے خاص کرنے کیواسطے جیسے ہمین بس است ہمان
کار خواہم کرد - اسم اشارہ کے ساتھہ ضمیر بہی لاسکتے ہین جیسے آنان غائب
حاضر متکلم
آن آنم آنیم اسم اشارہ بعید و ضمیر واحد غائب مین یہہ فرق ہے
کہ ضمیر راجع ہوتی ہے کسی اسم مذکورہ کیطرف اور بجاے اسم کے
لائیجاتی ہے اور اپنے مرجع کے ساتھہ جمع نہین ہوسکتی اور اسم اشارہ
با شارہ جسمی اپنے مشار الیہ کو بتلاتا ہے اور مشار الیہ کے ساتھہ جمع
ہوسکتا ہے —

چہارم اسماء موصول

اسم موصول وہ اسم ہے کہ جبتک ایک جملہ جو اوس اسم کو بیان کرتا ہو
نہ ذکر کیا جاوے ہرگز مبتدا یا خبر یا فاعل یا مفعول یا مضاف الیہ کسی
دوسرے جملہ کا نہین ہوسکتا ہے اوس جملہ کو صلہ کہتے ہین فارسی

مین درمیان صلہ و موصول کے کاف صلہ ضرور آتا ہی جیسے اینکہ
دیروز بسواریم بود امروز پیادہ ورزند دیروز بسواریم بود جملہ صلہ ہے

اسماء موصولہ برای غیر ذی روح	اسماء موصولہ برای ذی روح
آنچہ ہرچہ ہرآنچہ	آنانکہ ہرآنکہ ہرکہ آنکہ آنکہ

اردو مین اسم موصول جو جن جیسے جو لڑکا کل غیر حاضر تھا آیا ہے وغیرہ
جو جن حالت مفعولیت اور اضافت وغیرہ مین جس جنہون بدلجاتا ہی

پنجم جو اسم اضافت سی خاص ہو جاتا ہی

جب علم یا ضمیر یا اسم اشارہ یا اسم موصول کیطرف کوئی اسم نکرہ مضاف ہوگا تو خاص ہو جائیگا جیسے اسپ بکر باغ من کتاب آن شخص کتاب مردیکہ پیش من بود گم شد

ششم منادی

جسکو آواز دیکر بلاوین یا اپنا اسکو مخاطب کرین حروف ندا یہ ہین اے یا الف دو اول کے اسم کے اول اور الف اسم کے آخر آتا ہی جیسے اے زید یا خدا خدایا ندبہ بھی داخل منادی سے ہے الفاظ ندبہ اے آہ واہ وا ویلا صد افسوس غم

وا لصیبا وا حسرتا حیف درد ا دریغا ہای
واہ ری ہای رے ارے وامصیبتا اردو مین
حرف منادی اے اوجی ابے ارے وغیرہ ہین
جیسے او عورت اے آدمی

اسماء مشتقات چار ہین

اسم فاعل اسم مفعول اسم حالیہ یا صفت مشبہ اسم حاصل مصدر انکو بہی مصدر سے بناتے ہین اور اسم مشتق کہتے ہین نقشہ ذیل بغور پڑہو اور یاد کرلو—

اسماء مشتقات	تعریف	علامت اردو	علامت فارسی	واحد	جمع	کیفیت
اسم مفعول	جو لفظ مفعول کی ذات کو بتلا دے	[illegible]	ہ [illegible] بر ماضی مطلق	[illegible]	[illegible]	.

کیفیت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعریف	[illegible]
.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جو لفظ فاعل کی ذات کو بتلاوے	اسم فاعل
.	.	[illegible]	[illegible]	[illegible]	جو لفظ فاعل یا مفعول کی حالت کو بتلاوے	اسم حالیہ
. [illegible]	.	[illegible]	[illegible]	.	جو لفظ کیفیت معنی مصدری پر دلالت کرے	اسم حاصل مصدر [1]

[1] مصدر اور حاصل مصدر مین فرق ہی مصدر مین حدوث کے معنی پائے جاتے ہین اور حاصل مصدر ایک لفظ ہی جس سے معنی مصدری پیدا ہوتے ہین پوری پوری شرح حاصل مصدر کی

بیان استعمال افعال اردو و شناخت مذکر و مونث

جن افعال کیساتھ نے علامت فاعل ہو وہ افعال موافق فاعل کے استعمال ہونگی جیسے زید آیا اور جن افعال کے ساتھ علامت فاعل مذکور ہے اور مفعول کی علامت مذکور نہین ہے وہ افعال مفعول کے موافق پڑھے جاوینگی جیسے زید نے کتاب لکھی اگر علامت مفعول مذکور ہوگی تو فعل کو ہمیشہ واحد مذکر استعمال کرینگے جیسے زید نے عمر کو مارا یا مردون نے عورتونکو مارا یا عورتون نے مردونکو مارا جب کئی اسم مذکر و مونث ایک فعل کے تابع ہون تو فعل کو آخر اسم کے موافق پڑھینگے جیسے مرد عورت لڑکے لڑکی آئی - فارسی مین مذکر و مونث کا استعمال یکسان ہو لیکن اردو مین **مذکر و مونث** کا امتیاز ہے لہذا چند قواعد اسکی شناخت کے لکھے جاتے ہین باعتبار جنس کے اسم کی دو قسم ہو **مذکر و مونث** جس جاندار کے مقابل جاندار مادہ ہو اسکو مذکر حقیقی کہینگے جیسے مرد عورت وغیرہ جس اسم کے آخر **الف** یا **ہ** ہوز ہو وہ اکثر مذکر ہوگا جیسے لڑکا - بندہ پردہ وغیرہ اور جو کلمہ **مفاعلة** کے وزن پر آویگا وہی اکثر مونث ہوگا جیسے مزاحمت مدادمت وغیرہ جس ہندی اسم کے **آخر ی** معروف

ہوگی وہ بھی اکثر مونث ہونگے جیسے بکری روٹی وغیرہ مگر پانی ہاتھی موتی دہی گھی جی وغیرہ اس قاعدہ سے مستثنی ہین جو اسم تفعیل کے وزن پر ہونگے وہ بھی اکثر مونث ہونگے جیسے تحریر تقریر وغیرہ مگر تعویز اس قاعدہ سے مستثنی ہے فارسی کا حاصل مصدر بھی اکثر مونث ہوتا ہے جیسے خواہش نوشت خواند و گفتار وغیرہ جس مصدر کے آخر الف ہو وہ بھی اکثر مونث ہوگا جیسے دعا تمنا جفا سزا و فا وغیرہ جس اسم کے آخر ت یا ٹ ہندی ہو وہ بھی اکثر مونث ہوتا ہے جیسے مروت بناوٹ وغیرہ مگر شربت حضرت اس قاعدہ سے مستثنی ہے جو اسم جامد جاندار تذکیر و تانیث مین مشترک ہین انکا مونث و مذکر فارسی مین نر و مادہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے جیسے شیر نر گاؤ مادہ وغیرہ —

وحدت و جمعیت اسما

ایک کو واحد اور ایک سے زیادہ کو جمع کہتے ہین فارسی مین اسما ذی روح کی جمع آن اور غیر ذی روح کی ہا سے کرتے ہین کبھی برعکس بھی جمع ہو جاتی ہے جیسے زن ہا اسپ ہا درختان چشمان اور کبھی اسما عربی و فارسی کو ات سے جمع کر لیتے ہین جیسے مکانات

موجودات دیوارات اگر اسم کے آخر ہ ہوز ہوگی تو ج سے بدل دینگے جیسے ناجات قلعجات وغیرہ اور اگر الف یا واو آخر مین ہوگا تو یان سے جمع کرینگے جیسے آشنایان بدخویان اگر آخر مین ہ مختفی ہو تو گ سے بدل دینگے جیسے بچہ سے بچگان

اسم حاصل مصدر

اوس اسم مشتق کو کہتے ہین جو کیفیت معنی مصدری کو تبلاوے یہہ کئی طرح سے بنا کرتا ہی کبھی امر حاضر کے آخر بعد دینے کسرہ کے ش لگا دیتے ہین جیسے دان سے دانش کبھی لفظ ار ماضی مطلق کے آخر زیادہ کر دیتے ہین جیسے گفت سے گفتار کبھی اسم مفعول کے ہای آخر کو گاف سے بدلکر یاے معروف زاید کر دیتے ہین جیسے خواندہ سے خواندگی کبھی اسم اور صیغہ امر بھی ملکر فائدہ حاصل مصدر کا دیتا ہی جیسے قدم بوس کبھی صیغہ واحد غائب بھی فعل ماضی مطلق کا فائدہ دیتا ہی جیسے گفت عالم بجان و دل بشنو کبھی دو صیغہ ماضی مطلق مختلف المعنی بھی حاصل مصدر کا فائدہ دیتے ہین جیسے نوشت و خواند کبھی امر کے آخر اک

زیادہ کر دیتے ہین جیسے خور سے خوراک کبھی ماضی مطلق صیغہ واحد غائب
و امر حاضر ملکر حاصل مصدر ہو جاتا ہے جیسے گفتگو جستجو کبھی امر حاضر
کے آخر آئی زیادہ کر دینے سے حاصل مصدر بنجاتا ہے جیسے دان سے دانائی جیسے
بینائی اردو مین مصدر کی علامت نا دور کرنے سے حاصل مصدر
نبتا ہے جیسے لوٹنا سے لوٹ مارنا سے مار حروف ذیل بھی امر حاضر کے
آخر داخل ہوکر معنی مصدر کیا فائدہ دیتے ہین ت تی ہٹ
وٹ ن ہی جیسے بچت بھرتی آہٹ بناوٹ چلن کہلائی

اسم فاعل

اسم فاعل دو قسم پر ہے اسم فاعل قیاسی - اسم فاعل
سماعی -

اسم فاعل قیاسی

جسکے بنانے مین قیاس کو دخل ہو وہ امر حاضر کے آخر بعد دینے کسرہ کے
واحد کیواسطے حرف ندہ اور جمع کیواسطے حرف ندگان لگا دیتے
ہین جیسے گو سے گوینده اکثر اسم جامد کے آخر امر حاضر زیادہ کرنے
سے اسم فاعل ترکیبی بنجاتا ہے جیسے جہان سوز دستگیر -

واضح رہے کہ امر حاضر کے اول اسم جامد داخل ہونے سے
پانچ معنی پیدا ہوتے ہین

معنی مفعولی	پائیمال یعنی مالیدۂ پا	[illegible]
معنی فاعلی	جہان سوز یعنی سوزندۂ جہان	[illegible]
معنی ظرفی	قطزن یعنی جائے قط زدن	[illegible]
معنی آلہ	جاروب یعنی آلہ جای روفتن	[illegible]
معنی مصدری	گوشمال یعنی مالیدن گوش	[illegible]

اسم فاعل سماعی

جسکا استعمال سماع پر موقوف ہو اکثر اوقات امر حاضر کے آخر الف
زیادہ کردیتے ہین جیسے دانا اور کبھی گار رگا دیتے ہین جیسے
امرز سے آمرزگار اور الفاظ ذیل بھی اسم کے آخر داخل ہوکر اکثر
معنی فاعلی پیدا کرتے ہین گر مند گار ور ناک بان

آر سار بار بندہ وار گین ی معروف جیسے
آہنگر - ہوشمند پرہیزگا - ہنرور غمناک - مہربان خریدار شرمسار
ہوشیار - شرمندہ - امیدوار - شرمگین - لشکری

بیان نحو

علم نحو وہ علم ہی کہ جسکے سیکھنے سی ترکیب کلام اور باہمی مناسبت کی
شناخت پر پوری قدرت ہو جاوے -

مفاعیل پانچ ہین

مفعول بہ - مفعول لہ مفعول فیہ مکان و زمان
مفعول مطلق مفعول معہ انہین کو مفاعیل خمسہ
بہی کہتے ہین جسپر فاعل کا فعل واقع ہوتا ہے اوسکو

---

١ ظرف زمان و مکان کی دو قسمین ہین محدود و مبہم محدود وہ ہی جسکے ابتدا
انتہا معین ہو جیسے روز خانہ شہر مدرسہ وغیرہ
مبہم وہ ہے جسکی ابتدا انتہا معین نہو جیسے شب روز پیش راست دچپ زیر
بالا وغیرہ ۱۲

مفعول بہ کہتے ہیں جیسے زید نے عمر کو مارا - خالد بکر را زد -
عمر اور بکر مفعول بہ ہیں را علامت مفعول بہ ہی اور اکثر ذوی العقول کے
ساتھ آتی ہی اور کو اردو میں مستعمل ہی واضح رہے کہ مفعول بہ صرف
فعل متعدی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے اور باقی مفاعیل افعال
لازم و متعدی دونونکے ساتھ اگر مفعول بہ غیر ذی روح ہی تو علامت
مفعول بہ را کو محذوف کر دینگے جیسے زید طعام خورد اور کبھی مفعول بہ
بعد کہ کے جملہ بھی واقع ہوا کرتا ہی جیسے زید را بگو کہ تحصیل علم نماید
جس لئے فعل کیا جاتا ہی اوسکو **مفعول لہ** کہتے ہین جیسے زید
سبق پڑہنے کیواسطے آیا - و خالد طفل را تا دیبا زد - سبق پڑہنے
کیواسطے - اور تادیبا مفعول لہ ہی جسکے اول برائے **جہت**
بنا بر سبب وغیرہ کے معنے مفہوم ہون وہ اکثر مفعول لہ
ہوتا ہے - اور جس جگہہ فعل کیا جاتا ہے اوسکو **مفعول فیہ**

---

۵ مفعول اور اسم مفعول مین فرق ہے اسم مفعول وہ اسم ہی جو بقاعدہ مقرر مصدر سے مشتق ہوا ہی اور مفعول کی ذات کو تبلاتا ہی اور مفعول سوا روا کو کہتے ہین ۱۲

مکان کہتے ہین جیسے تمہارے پاس آونگا - بخانہ میروم تمہارے پاس
وبخانہ مفعول فیہ مکان ہی - اور جسوقت مین فعل کیا جاتا ہی اوسکو **مفعول**
فیہ زمان کہتے ہین جیسے کل آونگا - فردا خواہم رفت - **کل فردا**
مفعول فیہ زمان ہی - اور جب کوئی حاصل مصدر فعل کے ہم معنی ذکر
کیا جاتا ہے اوسکو **مفعول** مطلق کہتے ہین جیسے زیدنے مار ماری
نشست زید نشستن علما - مارنشست علما مفعول مطلق ہے فارسی مین
مفعول مطلق کا استعمال کمتر ہے - کوئی اسم جب فاعل یا مفعول بہ
کے ساتھ فعل مین شریک ہوا اور بعد لفظ با کے جو معہ کے
معنے مین ہی مذکور ہو تو اوسکو مفعول معہ کہتے ہین جیسے پادشاہ
معہ لشکر آتا ہے یا پادشاہ نے زید کو معہ ہمراہیون کے بلایا ہی
من با برادر شما می آیم یا زید را با برادر او خواہم زد معہ لشکر و معہ ہمراہیون
و با برادر شما و برادر او مفعول معہ ہے - لفظ **کون یا کسنے کا**
جواب فاعل ہوتا ہی اور کسکو یا کسی کا جواب مفعول بہ اور **کیون**
یا کسواسطے کا جواب مفعول لہ **کہان یا کس جگہہ کا**

ف جس اسم پر در یا بای موجود داخل ہو اور ظرفیت اسکے معنی پیدا کرے وہ مفعول فیہ ہوتا ہے

جواب مفعول فیہ مکان اور **کب یا کسوقت** کا جواب مفعول فیہ زمان اور **کسکے ساتھ** کا جواب مفعول معہ ہی[۱] جس کلمہ کا شک و شبہہ دور کیا جاتا ہی اوسکو **ممیز** اور جو کلمہ شک و شبہہ کو دور کرتا ہی اوسکو **تمیز** کہتے ہین جیسے پانچ کتاب اور دس روپیہ پانچ اور دس ممیز ہے کتاب اور روپیہ تمیز یا یون کہو کہ پانچ و دس عدد اور کتاب اور روپیہ معدود ہی عدد گنتی کو کہتے ہین اور جس چیز کو گنتی ہین اوسکو معدود کہتے ہین یہہ اکثر اعداد یا اوزان یا پیمانہ وغیرہ مین پایا جاتا ہی اور اسی قسم کی ترکیب کو مرکب تعدادی بھی کہتے ہین جب کئی اسم کسی ایک ذات کے مصداق ہون تو جس ذات کے مصداق ہین اوسکو **مبدل منہ** اور باقی کو **بدل**[۲] کہینگے جیسے زید کا بھائی عمر آتا ہی یا زید برادر عمر

[illegible]

۱ واضح رہے کہ اردو مین فصیح یہہ ہے کہ پہلے فاعل بعد اوسکے مفعول اور سب کے آخر فعل لاوین لیکن نظم مین یہہ ترتیب ملحوظ نہین رہتی ۱۲ ۲ بدل چار قسم پر ہے اول بدل کل جسمین بدل سے جو مراد ہے وہی مبدل منہ سے ہو جیسے زید برادر خالد آمد دوم بدل بعض جسمین مبدل منہ کی کسی چیز سے مراد ہو جیسے زید سرش را شکستم سر بدل البعض ہے سوم بدل اشتمال جسمین بدل مبدل منہ کا جزو ہو نہ کل جیسے زید جامہ او را کندم جامہ نہ زید کا کل ہے نہ جزو چہارم بدل غلط جس لفظ کو مبدل منہ غلط بولکر پھر درست کرے جیسے آمد زید غلام او المقصود

دوسرے اید زید کا بھائی — برادر عمرو بدل ہین اور عمرو و زید

مبدل منہ مخدوم مکرم معظم جناب مولوی عبد الرحمن خانصاحب

اس جملہ مین مخدوم مکرم معظم جناب مولوی خانصاحب

بدل ہین اور عبد الرحمن مبدل منہ ہے پس معلوم ہوا کہ جسقدر الفاظ

تعظیم یا تحقیر یا تمہید یا تفضیل یا القاب یا توصیف کی

غرض سے ذکر کئے جاوینگے وہ سب بدل ہونگے جس

چیز کو کسی جماعت سے علیحدہ کرتے ہین اوسکو **مستثنیٰ**

اور جس جماعت سے علیحدہ کرتے ہین

سلہ واضح رہے کہ مستثنیٰ دو قسم پر ہے مستثنیٰ متصل مستثنیٰ منقطع اگر مستثنیٰ و مستثنیٰ منہ دونون ایکہی جنس سے ہون تو مستثنیٰ متصل کہینگے جیسے سوائے زید کے سب ملازم حاضر ہین اگر مستثنیٰ غیر جنس ہے تو مستثنیٰ منقطع کہینگے جیسے گدھے کے سوا لوگ تو سب حاضر ہین مخفی نرہے کہ مگر کبھی معنے کیواسطے استعمال کیا جاتا ہے کبھی مستثنیٰ کیواسطے جیساکہ اوپر بتلا دیا گیا ہے اور کبھی معنے شاید جیسے مگر شد محو آن رعنا جوان دل کہ تو مند دیجون من نیان دل کبھی معنی تحقیق جیسے دلیکہ عاشق صابر بود مگر سنگ است + زعشق تا بصبوری ہزار فرسنگ است — کبھی بمعنے کاش جیسے نیز نکند نشستی پہلوے ہرگز + مگر تنگ تا مسٹو تو نیو از دا ستخوان مرا — یہ حروف اکثر مستثنیٰ کے اول داخل ہوتے ہین الا مگر سوائے خیر و بدا — ۱۴

اوسکو **مستثنی منہ** کہتے ہین جیسے تمام لشکر آیا الا بادشاہ یعنی تمام لشکر
آیا الا بادشاہ نہین آیا جب کئی اسم بذریعہ حرف عطف کے ایک حکم
مین ہوجاتے ہین تو پہلے اسم کو **معطوف علیہ** اور باقی اسمونکو
معطوف کہتے ہین جیسے زید و عمرو بکر و خالد آمدند اس جملہ مین
زید معطوف علیہ ہی اور عمر بکر خالد معطوف اور واو حرف عطف ہی
اور کبھی جملہ کا عطف جملہ پر ہوتا ہی جیسے زید آمد و عمر رفت جو کلمہ فاعل
یا مفعول کی حالت بیان کرتا ہی اوسکو **حال** اور جسکی حالت بیان
کیجاتی ہی اوسکو **ذوالحال** کہتے ہین جیسے زید خندان درگذشت
زید ذوالحال خندان حال ہی کبھی ایک ذوالحال کے کئی حال لاتے ہین
جیسے امروز دیدم کہ زید افتان و خیزان میرفت اور کبھی واو بھی
حال کا فائدہ دیتا ہی یعنی جو کلمہ یا جملہ بعد واو کے واقع ہوگا وہ
حال ہوگا جیسے دمید صبح و نشد قصۂ فراق تمام + یعنی صبح ہوگئی
اسحالکہ قصۂ فراق تمام نہوا تہا جو کلمہ کسی کلمہ کی تاکید کرتا ہی اوسکو
مؤکد کہتے ہین اور جس کلمہ کی تاکید کیجاتی ہی اوسکو **مؤکد** فایل
مخاطب کو تاکید سے امر موکد کا یقین دلاتا ہی تاکید دو قسم پر ہی ایک

تاکید لفظی اور ایک تاکید معنوی تاکید لفظی کیواسطے مکرر لفظ لاتے
ہین جیسے می برد می برد نگار نگارا ز کفم از کفم قرار قرار - تاکید معنوی
کیواسطے لفظ خودش یا ہردو یا ہمہ یا ہر آئینہ یا ہرگز
لاتے ہین جیسے زید خودش آمد عمرو بکر ہر دو رفتند یاران ہمہ خوش
ہستند ہر آئینہ یا ہرگز گرد ایکان مگر دیہہ حرف بہی فارسی مین تاکید کے
لیے آتی ہین کل جمیع ہمہ جملہ سایر اور اردو مین سب کے سب
غول کے غول غٹ کے غٹ جمگہٹ کے جمگہٹ سب الغاردن
لشکر کے لشکر جہنڈ کا جہنڈ دل کے دل جب کسی بات کو تجاہل سے
پوچہتے ہین تو اوسکو استفہام کہتے ہین وہ تین قسم پر ہی اقراری
جیسے دیروز بمحفل شما من نبودم کہ بود یعنی من بودم انکاری
جیسے اگر ظلم خواہید کرد بملک شما کہ خواہد ماند یعنی کسی نخواہد ماند-
استخباری جیسے شما چہ کار میکنید- اسماء استفہام یہہ ہین
آیا چہ کہ کیست چیست چرا کجا کے چون
چگونہ چند کو کدام اسماء استفہام جملہ مین فاعل مفعول
مبتدا خبر وغیرہ واقع ہوا کرتے ہین تحذیر مخاطب کو کسی چیز سے

ڈراتا ہی جسکو ڈراتے ہین اوسکو محذر اور جس چیز سے ڈراتے ہین اوسکو
محذر منہ کہتے ہین فارسی میں خوا مارد و محذر منہ کو اکثر مکرر بولتے ہین جیسے سانپ سانپ
یا مار مار یعنی پرہیز از مار یعنی بچ سانپ سے

بیان مرکبات

دو یا زیادہ کلمون سے جو لفظ بنتا ہی اوسکو **مرکب** کہتے ہین
مرکب کی دو قسم ہی **مرکب غیر مفید** یا مرکب ناقص **مرکب مفید** مرکب غیر
مفید کی تین قسمین ہین مرکب اضافی مرکب توصیفی مرکب امتزاجی جسمین مرکب
اضافی و توصیفی کا بیان پہلے ہو چکا ہی البتہ جب دو اسم ملکر کوئی
خاص معنے پیدا کرتے ہین تو ایسے مرکب کو مرکب **امتزاجی**
کہتے ہین وہ کبھی کسی چیز کا نام ہو جاتا ہے جیسے محمد آباد اور کبھی
کثرت کے معنے دیتا ہی جیسے کوہ کوہ کبھی حصر کا فائدہ دیتا ہی
جیسے تمام جہان کبھی صفت کی حالت پیدا کرتا ہی جیسے گل رخ
کبھی معنے اتصالی پیدا کرتا ہی جیسے لبالب راتون رات کچھ نہ کچھ
اور کبھی تمیز کا فائدہ دیتا ہی جیسے پانچ اشرفی چار تولہ شکر واضح
رہے کہ جس مرکب کے اجزا جدا جدا نہونگے تو اوسکو **مرکب**
امتزاجی کہینگے جیسے آفتاب۔ شمشیر بغداد یا دوازدہ سیزدہ

وغیرہ اگر اجزا جدا جدا ہونگے تو مرکب غیر امتزاجی کہینگے جیسے اکبر آباد جہانگیر وغیرہ —

بیان اضافت

اضافت مشہور تر دنل ہین ۱ تملیکی ۲ تخصیصی ۳ بیانی ۴ توضیحی ۵ ظرفی ۶ تشبیہی ۷ یا مجازی ۸ ابنی ۹ اقترانی ۱۰ یا دنی ملابست ۱۱ اضافت استعارہ

۱ اضافت تملیکی	ملک کو مالک کیطرف مضاف کرین جیسے سلطان روم باغ زید اضافت حقیقی و اضافت بمعنی لام یا برائے بہی اسیکو کہتے ہین —
۲ اضافت تخصیصی	جسمین مضاف الیہ کے سبب سے مضاف مین خصوصیت آجاسے جیسے روغن بادام در ختانار

توضیحی	جسمین مضاف الیہ مضاف کو واضح کردیوے جیسے شہر حیدر آباد بادِ شمال روزِ دوشنبہ
بیانی	جسمین مضاف مادۂ مضاف الیہ کا واقع ہو جیسے دیوارِ گل طشتِ نقرہ یعنی دیوار از گل وطشت از نقرہ اسیکو اضافت بمعنی من واز بہی کہتے ہین۔
تشبیہی یا مجازی	مشبہ بہ کو مشبہ کیطرف مضاف کرین جیسے چشمِ نرگس کلاہِ شگوفہ اطفالِ شاخ مشبہ بہ جسکے ساتھ مانند کرین مشبہ جسکو مانند کرین تشبیہ کیواسطے چار چیزین ضرور ہین مشبہ مشبہ بہ حرف تشبیہ وجہ تشبیہ جیسے چہرۂ یار چون قمر روشن چہرہ مشبہ

	قہر مشبہ بہ چون حرف تشبیہ روشن چہرہ تشبیہ حروف تشبیہ - چون - چو مثل مانند ہمچو پنداری گویا سان حروف تشبیہ اردو سا سے سی جیسے مرد شیر سا ہے عورت شیر سی ہے گھوڑے شیر سے ہین -
ظرفی	جسمین مظروف کو ظرف کیطرف مضاف کرین جیسے ریگ صحرا اضافت بمعنی فی و در بہی اسیکو کہتے ہین -
ابنی	بیٹے کے نام کو باپ کے نام کیطرف مضاف کرین جیسے سعد زنگی یعنی سعد ابن زنگی -
اضافت اقترانی	جسمین مضاف مضاف الیہ کے معنے سے تا

	اقتران معنوی رکھتا ہو جیسے نامۂ عنایت یعنی نامہ کہ مقرون عنایت ہی —
بادنیٰ ملابست	جسمین کسی اسم کو کسی چیز کے ساتھہ کچھہ بہی تعلق ہونے سے اپنے کو کل کیطرف منسوب کرنے لگتا ہی جیسے حیدرآبادِ ما یعنی متکلم حیدرآباد کے کسی ایک محلہ کا رہنیوالا ہی لیکن اوس تہوڑے سے تعلق کیوجہہ سے تمام حیدرآباد کو اپنی طرف منسوب کرتا ہی —
اضافت استعارہ	مشبہ بہ کی کسی لازم شے کو مشبہ کیطرف نسبت کرنا جیسے گوشِ ہوش اسمین ہوش کو آدمی کے ساتھہ تشبیہ دی اور سننے سمجھنے آدمی کیلئے گوش لازم ہی اوسکو مشبہ کی طرف کہ ہوش ہی اضافت کردی —

بیان جمل

پوری بات کو **جملہ یا کلام یا مرکب** تام کہتے ہین جیسے زیدنے خط لکھا یہ ایک پوری بات ہی جسکے سننے سے سامع کو معلوم ہوگیا کہ کہنے والا زید کے خط لکھنے کی خبر دیتا ہی جملہ **مسند اور مسندالیہ** سے پورا ہوتا ہی جسکو اسناد کرتے ہین اوسکو **مسند** اور جسکی طرف اسناد کیجاتی ہی اوسکو **مسندالیہ** کہتے ہین جیسے زید آیا آنیکی نسبت زید کی طرف ہی پس آیا مسند اور زید مسندالیہ ہے۔ جملہ کبھی **فعلیہ** ہوتا ہی اور کبھی **اسمیہ** جب مسند **فعل** ہوگا تو مسندالیہ کو فاعل کہینگے اور جملہ فعلیہ ہوگا جیسے زید آیا زید مسندالیہ یعنی فاعل اور آیا مسند یعنی فعل ہی یہہ کلام **جملہ فعلیہ** ہوا اور جب مسند اسم ہوگا تو مسندالیہ کو **مبتدا**[ل] اور مسند کو **خبر** کہینگے اور جملہ **اسمیہ** جیسے زید عالم است زید مسندالیہ یعنی مبتدا اور عالم مسند یعنی خبر است حرف رابط ہی زید نے خط لکھا **ترکیب** زید فاعل نے علامت فاعل خط مفعول بہ لکھا فعل ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب فعل اپنے

ل جسکے بابت کی خبر دیجاتی ہی اوسکو مبتدا اور جو ماجرا بیان ہوتا ہی اوسکو خبر کہتے ہین ۱۲

اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا فارسی مین دَر بَر اَز
تا با بائے موحدہ اندر را بمعنی برائے وغیرہ جیسے
خدارا بر من مسکین ببخشای اور اردو مین سے تک مین
پر اوپر حروف جار کہلاتے ہین اور جس اسم پر یہ حروف داخل ہوتے
ہین اوسکو مجرور کہتے ہین جار مجرور سے ملکر متعلق فعل۔ خبر ہوا کرتا ہے جیسے
زید را بر بام دیدم ترکیب زید مفعول بہ را علامت مفعول بہ بر
حرف جار بام مجرور جار مجرور سے ملکر متعلق فعل یا مفعول فیہ مکان
ہوا دیدم فعل ماضی مطلق ضمیر واحد متکلم فاعل۔ فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا۔ کل تمہارا چھوٹا
بھائی زید پڑھنے کے لئے ہمارے مکان پر آیا تھا۔ ترکیب کل مفعول فیہ

سلہ حرف جارہ اسم پر داخل ہوتے ہین اور فعل کے معنے کو اوس اسم کیطرف کھینچ لاتے ہین جیسے
داخل ہوتے ہین حروف جار یہی ہین برای بہر پی بمعنے برائے ان تینو نپر از زایدہ بھی داخل ہوا
کرتا ہے از برائے خدا۔ از بہر رسول۔ از پی مصطفے۔ چو۔ چون۔
ہمچو۔ جو تشبیہ کے معنے مین ہون جیسے چو ما یا چون ما ہمچو شیر ست است
یعنی او ہمچو شیر مست است او مبتدا۔ مست خبر۔ ہمچو شیر متعلق است
حرف ربط ہے ۱۲

زمان تمہارا مضاف الیہ چھوٹا صفت بھائی موصوف - موصوف صفت سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر بدل ہوا زید مبدل منہ - مبدل منہ اپنے بدل کے ساتھ ملکر فاعل ہوا پڑھنے کے لئے مفعول لہ - ہمارے مضاف الیہ مکان مضاف - مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مجرور ہوا تر حرف جار - جار مجرور سے ملکر متعلق فعل یا مفعول فیہ مکان ہوا فعل آیا تھا فعل ماضی بعید صیغۂ واحد غائب - فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولوں اور متعلق سے ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا - کل تمہارے سیاہ گھوڑے کو زید نے پانچ سیر دودھ پلایا **ترکیب** کل مفعول فیہ زمان تمہارے مضاف الیہ سیاہ صفت گھوڑے موصوف - موصوف صفت سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ اول ہوا کو علامت مفعول بہ - زید فاعل نے علامت فاعل پانچ ممیز سیر دودھ تمیز ممیز تمیز سے ملکر مفعول بہ ثانی ہوا پلایا فعل ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب فعل اپنے فاعل اور تینوں مفعول سے ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا - زید نے اپنے بھائی کو خوب مار ماری **ترکیب** زید فاعل نے

علامت فاعل آسپنے مضاف الیہ بھائی مضاف کو علامت مفعول بہ
مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مفعول بہ ہوا خوب صفت تار
موصوف - موصوف - صفت سے ملکر مفعول مطلق ہوا ماری فعل
ماضی مطلق صیغۂ واحد غائب فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعول کے
ساتھ ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا - بادشاہ مع اپنے لشکر کے حیدرآباد
جانیکا قصد رکھتا ہی **ترکیب** - بادشاہ فاعل مع اپنے لشکر کے
مفعول معہ - حیدرآباد مفعول فیہ مکان جانیکا مضاف الیہ قصد مضاف
مضاف مضاف الیہ سے اپنے ملکر مفعول بہ ہوا رکھتا ہی فعل حال صیغۂ واحد غائب
فعل اپنے فاعل اور دونوں مفعولونکے ساتھ ملکر جملۂ فعلیہ خبریہ ہوا
تمہاری کتاب طاق پر ہی **ترکیب** تمہاری مضاف الیہ کتاب
مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر مبتدا طاق مجرور پر حرف
جار - جار مجرور سے ملکر متعلق خبر محذوف موجود خبر محذوف ہے حرف
رابط مبتدا اپنی خبر اور متعلق اور حرف رابط سے ملکر جملۂ اسمیہ خبریہ ہوا
اسے مدرسہ آگرہ کے طالب علموں اس مہینے کی پانچوین تاریخ کو
تقسیم انعام کا جلسہ یہی مکان مدرسہ مین قرار پایا ہی **ترکیب**

ایسے حرف ندا قایم مقام مین پکارتا ہون کے پکارتا ہون فعل با فاعل ہوکر
ائوہ مضاف الیہ کے علامت مضاف الیہ طالب علمون مضاف مضاف الیہ
اپنے مضاف کے ساتہہ ملکر منادی یعنی مفعول بہ ہوا فعل اپنے فاعل
اور مفعول بہ سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا اس اسم اشارہ تہینے مشار الیہ
اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مضاف الیہ ہوا پانچوین ممیز تاریخ تمیز
ممیز تمیز سے ملکر مضاف ہوا مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر
مفعول فیہ زمان ہوا تقسیم مضاف انعام مضاف الیہ ملکر مضاف الیہ
ہوا جلسہ مضاف مضاف الیہ اپنے مضاف سے ملکر فاعل ہوا
ایسے اسم اشارہ مکان مضاف مدرسہ مضاف الیہ ملکر مشار الیہ ہوا
اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مجرور ہوا مین حرف جار جار مجرور سے
ملکر متعلق فعل ہوا - یا اسم اشارہ مشار الیہ سے ملکر مفعول فیہ مکان
ہوا - قرار پایا ہی فعل ماضی قریب صیغہ واحد غائب فعل اپنے فاعل
اور مفعول و متعلق یا دونون مفعول کے ساتہہ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوا جواب

تقسیم جمل

منادی ہے ا

مرکب مفید یا کلام یا مرکب تام دو قسم پر ہے

جملۂ خبریہ ۔ جملۂ انشائیہ ۔ جملۂ خبریہ جسکے سامع کو معلوم
ہو جائے کہ کہنے والا کسی بات کی خبر دیتا ہی یا خود کچھ خواہش کہتا ہے
اسمین احتمال صدق و کذب کا رہتا ہی ۔ جملۂ خبریہ دو قسم پر
ہی جملۂ اسمیہ ۔ جملۂ فعلیہ ۔ جملۂ اسمیہ جسمین
مسند اور مسند الیہ دونوں اسم ہون جیسے زید عالم است زید مبتدا
عالم خبر است حرف ربط مبتدا اپنی خبر سے ملکر جملۂ اسمیہ ہوا است
اند ۔ ای ۔ اید ۔ ام ۔ ایم ہست ۔ ہستند ہستی ہستید ۔ ہستم
ہستیم ۔ نیست ۔ نیستند ۔ نیستی نیستید نیستم ۔ نیستیم
حروف روابط ہین مصادر ناقص بودن شدن گردیدن گشتن
بمعنی ہونا کے افعال اسم و خبر کو چاہتے ہین اور جملۂ فعلیہ ہوا کرتے
ہین جیسے جہان در چشم من سیاہ گردید ۔ جہان اسم گردید فعل
ناقص کا در جار چشم مضاف من مضاف الیہ ملکر مجرور ہوا
جار مجرور سے ملکر متعلق خبر ہوا اور سیاہ خبر فعل ناقص اپنے
اسم و خبر و متعلق سے ملکر جملۂ فعلیہ ہوا واضح رہے کہ جو فعل
لازم فاعل پر تمام ہو جاتا ہی یعنی اپنی صفت فاعل مین ثابت کردیتا

ہو اوسکو فعل تام کہتے ہین اور جو فعل اپنی صفت کو فاعل کی ذات سے بیتا
ہو نہین سکتا بلکہ دوسری لفظ کے ذکر کا محتاج رہتا ہے اوسکو فعل ناقص
کہتے ہین مبتدا اکثر معرفہ یا نکرہ مخصوصہ ہوتا ہی اور خبر سے مقدم آتا ہی
اور خبر اکثر نکرہ ہوتی ہی اور مبتدا سے موخر آتی ہی جب کبھی معرفہ
ونکرۂ مخصوصہ سے جملہ ہوگا تو معرفہ کو مبتدا کرینگے اور نکرۂ مخصوصہ کو
خبر جیسے جمعہ روز نیک است اگر دونون اسم معرفہ یا نکرۂ مخصوصہ
ہون تو اختیار ہی جسکو چاہو خبر کہو جیسے زال پدر رستم است
یہہ بھی بات یاد رکھنے کی ہی کہ مبتدا اکثر اسماء ذات ہوا کرتا ہی اور
خبر اسماء صفات لیکن کبھی مبتدا صفت بھی واقع ہوجاتا ہی جیسے
روندۂ بمعرفت مرغ پیر است اور کبھی بضرورت خبر کو بھی مقدم
لایا کرتے ہین جیسے از خیال زلف مشکینت پریشانیم ما — یعنی ما
از خیال زلف مشکین تو پریشان ہستیم ✤ خوش است عالم آزادگی
وخوش خوئی یعنی عالم آزادگی وخوشخوئی خوش است کبھی مبتدا کو
حذف بھی کردیا کرتے ہین جیسے بندۂ عشقم وازہر دو جہان آزادم
یعنی من بندۂ عشق ہستم کبھی خبر مقدر بھی ہوا کرتی ہی جیسے

توانگری بہ ہنر است وبزرگی بعقل است یعنی توانگری ثابت است بہ ہنر وبزرگی ثابت است بعقل اور کبھی ایک مبتدا کے لئے کئی خبر ہوا کرتی ہین جیسے ما ہمہ بیچارہ و سرگشتہ ایم اور کبھی خبر کو مکرر بھی لایا کرتے ہین جیسے آنکہ شیر ازا کندر و بہ مزاج + احتیاج است احتیاج است احتیاج اور کبھی خبر جملۂ اسمیہ واقع ہوا کرتی ہی جیسے مزرعہ عمر بہارش بخزان متصل است کبھی جملۂ فعلیہ بھی جیسے آنگل خو درود فایش عمر یک شب ہم نداشت + واضح رہے کہ جب فعل مجہول ہوگا تو مفعول کو نائب فاعل کہینگے اور جملہ فعلیہ ہوگا —

جملہ فعلیہ جسمین مسند الیہ اسم یعنی فاعل اور مسند فعل ہو جیسے زید آمد واضح رہے کہ مسند الیہ ہمیشہ اسم ہوا کرتا ہی لیکن مسند کبھی اسم اور کبھی فعل ہوتا ہی کبھی فعل کو حذف کر دیتے ہین جیسے شیطان با مخلصان در قول بر نیاید و سلطان با مفلسان یعنی بر نیاید کبھی فعل و فاعل دونون محذوف ہو جاتے ہین جیسے آری کہ جوابمین آیا زید می آید — کبھی فعل و فاعل دونون مقدر ہوتے ہین جیسے آب آب یعنی آب میخواہم — کبھی ایک فاعل کے کئی فعل لاتے ہین

جیسے حق جل و علا می بیند و می پوشد و ہمسایہ نمی بیند و میبخروشد
کبھی ایک فعل کے کئی فاعل لاتے ہین جیسے زید عمر- بکر- خالد آمد

جملہ انشائیہ جس سے کہنے والے کی کچھہ خواہش دریافت ہو
اسمین احتمال کذب و صدق کا نہین رہتا وہ آٹھہ حالت مین واقع ہوتا ہے

امر این سخنان را بگو **نہی** ہرگز ہرگز این کار مکن
ندا- اے طفل بخوان **استفہام** چہ میکنی
تمنا کاش زید بر اسپ سوار شدے **قسم** بخدا راست میگوید
عرض تشریف بیارید **تعجب** این طفل چہ خوش میخواند

جملہ باعتبار حالت کے آٹھہ قسم پر ہے- جملۂ **مستانفہ**
جملۂ معللہ- **جملۂ شرطیہ**- **جملۂ معترضہ**- **جملۂ بیانیہ**- **جملۂ قسمیہ**- **جملۂ نتیجیہ**- جملۂ **معطوفہ**-

جملۂ مستانفہ یا ابتدائیہ جو جملہ ابتدائی کلام مین واقع ہو جیسے خوش آمدی چشم براہ بودم خوش آمدی جملۂ مستانفہ ہے- بشنو از نے چون حکایت میکند- بشنو جملۂ مستانفہ ہے
جملۂ معللہ درحقیقت دو جملہ ہین اسمین سے ایک کو علت کہتے ہین دوسرے کو معلول

جیسے بہار دانش مخوا نید کہ حکایات فاحش دران است بہار دانش مخوانید جملۂ معلول ہی کہ حرف علت ہی اور حکایات فاحش در انست جملۂ علت ہی - وہ حروف جو جملۂ علت پر داخل ہوتے ہین -

کہ - چہ - زیرا کہ - زیرا چہ - چہ کہ - چرا کہ -

وہ حروف جو جملہ معلول پر داخل ہوتے ہین - ازین ممر - ازین سبب - بنا برین - لہذا - تا - واضح رہے کہ تا جملہ کے اول اور بقیہ سب حرف دو جملونکے درمیان واقع ہوتے ہین

جملۂ شرطیہ دو جملونسے پورا ہوتا ہی جبتک دونون جملہ ذکر نہین ہوتے ہرگز سامع کو کہنے والے کی بات پورے طور پر معلوم نہین ہوتی انتظار باقی رہتا ہی انمین سے ایک جملہ کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہین - جیسے اگر باپدر جنگ جوید کسی - پدر بیگمان خشم گیرد بسی اسمین مصرع اول شرط ہی اور مصرع ثانی جزا یہ حروف شرط ہین - گر - اگر - ار - جمل غیر یقینی پر داخل ہوتے ہین - ہرگاہ - ہرگہ - چون - چو - وقتیکہ - جمل یقینی پر داخل ہوتے ہین جیسے چون آفتاب

برآید روز روشن شود ؛ آفتاب کا نکلنا امر یقینی ہی کبھی جزا محذوف
بھی ہوتی ہی جیسے خدا کشتی آنجا کہ خواہد برد - اگر ناخدا جامہ برخود درد
مصرعہ ثانی مین ہیچ فایدہ نخواہد کرد - جزا محذوف ہی - چہ کم گردد کہ
سوی عاشق زار ؛ کنی از لطف ای بدخو نگاہی یعنی کہ اگر سوی عاشق
زار - از مرگ واز قیامت واز گور یاد کن - وقتیکہ بشنوی کہ فلان
درجہان نماند - مصرعہ اول جزای مقدم ہی اور مصرعہ ثانی شرط موخر
ہے - ور - وگر - ہرچند - اگرچہ - ارچہ - یہ بھی حروف
شرط ہین لیکن انکی جزا شرط کے موافق نہین آتی بلکہ خلاف شرط آیا
کرتی ہی مثالونکو دیکھو اور سمجھو گفت عالم بگوش جان بشنو ؛
ور نماند بگفتنش کردار مقتضای شرط سے ہونا چاہیے تھا
مشنو لیکن بشنو خلاف شرط ہوا برمن از دست تو ہرچند کہ بیداد
رود ؛ چون رخ خوب تو بینیم ہمہ از یاد رود مصرعہ اول شرط ہے
اور مصرعہ ثانی جملہ شرطیہ ہوکر جزا ہی - **جمل برای مشق** - اگر علم خوانی
دولت یابی - قاضی ار با ما نشیند برفشاند دست را ؛ محتسب
گر می خورد معذور دارد مست را - اگرچہ زید عالم است اما عمل نمیکند ؛

چون رسید آید مرا خبر کن

جملۂ معترضہ جو جملہ درمیان مسند اور مسندالیہ یا شرط و جزا
واقع ہو اور اوس جملہ سے کچھ علاقہ نرکھتا ہو جیسے زید خدا علم نصیب
کند بہ محنت و شوق میخواند یا اگر تم میرے پاس آوگے خدا کرے
کوئی مزاحمت پیش نہ آوے تو مین ضرور تمہارے ساتھ سکندرآ
چلونگا + خدا علم نصیب کند - خدا کرے کوئی مزاحمت پیش نہ آوے
دونون جملۂ معترضہ ہین پہلا درمیان مسند اور مسندالیہ اور دوسرا
درمیان شرط و جزا کے واقع ہی -

جملۂ بیانیہ - جو جملہ کسی اسم یا جملہ کو بیان کرتا ہی جس جملہ یا
اسم کو بیان کرتا ہی اوسکو **مُبَیِّن** (بیان کرنیوالا) کہتے ہین او
اور جو اسم یا جملہ بیان کیا جاتا ہی اوسکو **مُبَیَّن** یعنی بیان کیا
گیا) کہتے ہین جیسے حاتم کہ سخا مشہور است بمرد **ترکیب** حاتم
مبین - کہ بیان آور مبتدا محذوف **ب** جار سخا مجرور جار مجرور سے
ملکر متعلق خبر مشہور خبر **است** حرف ربط مبتدا اپنی خبر و متعلق
ملکر جملۂ اسمیہ ہوکر مبین ہوا مبین اپنے مبین کے ساتھ ملکر فا

ہوا نمرد فعل کا فعل اپنے فاعل سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا - قارون ہلاک شد
کہ چہل خانہ گنج داشت + نوشیروان نمرد کہ نام نکو گذاشت ترکیب
قارون مبین کہ بیان چہل خانہ ممیز گنج تمیز ممیز تمیز سے ملکر مفعول
ہوا داشت فعل با فاعل فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ ملکر
جملہ فعلیہ ہوکر مبین ہوا مبین اپنے مبین کے ساتھ ملکر اسم شد
فعل ناقص کا ہوا ہلاک خبر ہی فعل ناقص اپنے اسم و خبر سے ملکر
جملہ فعلیہ ہوا - علی ہذا القیاس مصرعہ ثانی بھی نوشیروان نمرد جملہ
مبین ہی کہ بیان نام نکو گذاشت جملہ مبین ہی مبین اپنے مبین سے
ملکر جملہ بیانیہ ہوگا حروف بیان کہ - تا - یعنی - چنان -
چنین - چنانچہ - واضح رہے کہ کاف بیان دو قسم پر ہے
ایک تو ابہام کے بیان کے واسطے آتا ہی اور وہ - آن -
این - چنان - چنین - ہمان - ہمین - چندان
یا ی - موصول - شش - مضاف الیہ کے بعد واقع ہوتا ہی
چنانچہ امثلہ ذیل ملاحظہ کرو - اکنون از دوری تو برانم کہ از جان
بگذرم - چنان از زندگی تنگم کہ ہر دم مرگ را یاد میکنم ہمان بہ کہ

روے رقیب را نہ بینم چندان خواہم گریست کہ دل تسکین یابد۔ یار سے کہ موافق نباشد یاری رانشاید۔ وای بر حالش کہ دین را براے دنیا برباد دہد۔ دُوم بیان افعال کے لئے آتا ہے جیسے دانستہ کہ ہوا خواہ توام۔ آرزو دارم کہ پیش تو میرم میخواہم کہ گوشۂ اختیار کنم۔ سُوم واسطے بیان صفت کے آتا ہے جیسے دل کہ پر از وصف حیا میشود۔ آئینہ نور خدا میشود۔ جو کہ کجاست ونیست دگر است ونیست کے درمیان واقع ہوتا ہے وہ بہی اسی قبیل سے ہے جیسے جلوۂ حسن تو کجا است کہ نیست + جذبۂ عشق تو کراست کہ نیست اشعار ذیل کی ترکیب کرو نہ از بہر آن میستانم خراج۔ کہ زینت کنم برخود وتخت وتاج۔ ستانندۂ داد آنکس خد است کہ نتواند از پادشہ داد خواست۔ بریدند بروی ملامت کنان۔ کہ دیگر بدست نیاید چنان۔ واضح رہے کہ کبہی بغیر حرف بیان کے بہی جملۂ مبینہ لاتے ہیں جیسے محمود را دیدم او مردیست دانشمند وماہر علوم عربی وفارسی۔

جملۂ قسمیہ دو جملہ ہیں انمیں ایک کو جملۂ قسم اور دوسرے کو

جواب قسم کہتے ہین جیسے بخدا زید دزد است یعنی قسم خدا میخورم کہ زید دزد است **ترکیب** قسم مضاف خدا مضاف الیہ ملکر مفعول بہٖ ہوا میخورم فعل با فاعل - فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملۂ فعلیہ ہوکر قسم واقع ہوا کہ جواب قسم زید مبتدا دزد خبر است حرف ربط مبتدا اپنی خبر و حرف ربط سے ملکر جملۂ اسمیہ ہوکر جواب قسم ہوا قسم اپنے جواب قسم سے ملکر جملۂ قسمیہ ہوا - بمرتضی کہ ازین ذوالفقار سے ترسیم - یعنی قسم مرتضی میخورم کہ ازین ذوالفقار میترسیم مسطورہ بالا کی مثل اسکی بھی ترکیب ہی -

جملۂ نتیجیہ جو کلام سابق کا نتیجہ واقع ہو جیسے ہر کہ بزیور علم آراستہ شد سعادت دارین بدست آورد پس علم حاصل کند یہ جملہ نتیجہ ہے

جملۂ معطوفہ وے جملے ہین کہ بذریعۂ حرف عطف کے لائے جاتے ہین او سمین سے جملۂ اول کو معطوف علیہ کہتے ہین اور جو جملہ بعد حرف عطف کے لائے جاتے ہین انکو جملہ معطوفہ کہتے ہین جیسے زید آمد و بکر رفت زید آمد جملۂ معطوف علیہ ہی اور بکر رفت جملۂ معطوفہ ہے حروف عطف یہ ہین **و ثم پس بلکہ**

پستر ہ الف ہم نیز یہ حروف کبھی مفردات کے
درمیان مین بہی آتے ہین ایسی صورت مین معطوف علیہ و معطوف
ملکر جملہ مین ایک کلمہ کا حکم رکہتے ہین یعنی جملے مین جونسا جز و معطوف
علیہ ہوگا وہی معطوف کبھی ہوگا مثلاً زید و عمرو و بکر آمد اسمین
زید و عمرو و بکر بہ سبب حرف عطف کی آمد کے فاعل ہین - یا -
ن - نفی بہی حرف عطف ہین جیسے آمد زید یا عمر نہ زید آمد نہ
عمر - و - جمع مطلق کیواسطے آتی ہی جیسے ہبر دازمن قرار و عافیت و
ہوش + بتے سنگین دلے سیمین بنا گوش + پس بہ
پستر جمع ترتیب کیواسطے آتے ہین جیسے زید آمد پس عمر
پس بکر پستر خالد آمد - ہ - درمیان دو فعل کے اکثر
آتی ہی جیسے گفتہ رفت یعنی گفت و رفت ہم - نیز - اکثر اسماء
اشارہ کے آخر آتا ہی جیسے این ہم بدہ آنہم بدہ آن نیز
بدہ - این نیز بدہ الف جیسے رستاخیز + واضح رہے کہ لفظ
پس علاوہ عطف کے تفصیل کے واسطے بہی آتا ہی جیسے
فعل بہ اعتبار اصل کے دو قسم پر ہے ماضی و مضارع پس

ماضی وہ ہی کہ دلالت کرے زمانہ گزشتہ پر اور مضارع وہ ہی
کہ دلالت کرے زمانہ حال اور آیندہ پر اور کبھی خبر اسکے شروع
پر بہی واقع ہوتا ہی جیسے گرسنگ ہمہ لعل بدخشان بودے
پس قیمت سنگ و لعل یکسان بودے + کبھی جملہ نتیجہ پر واقع ہوتا ہی
جیسے ہر نفسی کہ فرو می رود ممد حیات است و چون بر می آید مفرح
ذات است پس در ہر نفسی دو نعمت موجود است و بر ہر نعمتی شکری
واجب مخفی نرہے کہ جسوقت کسی اسم ظاہر کو ضمیر متصل پر معطوف
کرینگے تو ایک ضمیر منفصل ہمجنس ضمیر مذکور ضرور لاوینگے جیسے
آمدم من و زید رفتی تو و عمر زدمش او را و بکر را اگر کوئی حرف معطوف
علیہ مین ملحق کرین تو فصیح تر ہوگا کہ معطوف مین ہی ملحق کرین
جیسے پرسیدم ازاو و از بکر زدم خالد را و زید را —

ترکیب صلہ و موصول اوسکی تعریف صرف مین گزر چکی
ہی چند ترکیبین یہان لکھی جاتی ہین چنانچہ اسماء موصول **آنکہ**
آنانکہ — ہر آنکہ — ہر کہ — انسان کے واسطے مستعمل
ہین — آنچہ — ہر آنچہ — ہر چہ — غیر ذیروح کیواسطے —

اور یہی مجہول اسم نکرہ کے آخر کا اور اس کے بعد کہ صلہ ہوا اظہار
کی جاتی ہے جیسے — سنجیکہ آسپکہ مرد یکہ آنانکہ بکنج
عافیت بنشستند — دندان سگ و دہان مردم بستند ترکیب
آنان اسم موصول کہ صلہ ب جار کنج مضاف عافیت مضاف الیہ
ملکر مجرور ہوا جار مجرور سے ملکر متعلق فعل نشستند ہوا نشستند
فعل با فاعل فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا
موصول صلہ سے ملکر بستند کا فاعل ہوا دندان مضاف سگ مضاف الیہ
ملکر معطوف علیہ اور حرف عطف و دہان مضاف مردم مضاف الیہ
ملکر معطوف ہوا معطوف علیہ اپنے معطوف سے ملکر مفعول بہ ہوا
بستند کا فعل اپنے فاعل و مفعول بہ کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ
خبریہ ہوا — کسیکہ لطف کند خاک پایش باش — ترکیب
کسیکہ اسم موصول کہ صلہ لطف مفعول بہ کند فعل با فاعل فعل
اپنے فاعل مفعول کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ سے
ملکر مبتدا ہوا باش فعل ناقص او ضمیر جو ضمیر تو پوشیدہ ہے اسکا
اسم ہے خاک مضاف پا مضاف الیہ ملکر مضاف ش

مضاف الیہ ملکر خبر ہوئی فعل ناقص اپنے اسم وخبر کے ساتھ ملکر جملہ
فعلیہ ہوکر خبر ہوا مبتدا خبر سے ملکر جملہ اسمیہ ہوا ناسزائے راکہ
بنی بختیار ہے تسلیمش اختیار کن یعنی ناسزا ایکہ اورا بختیار بنی
تسلیمش اختیار کن **ترکیب** ناسزا اسم موصول کہ صلہ اورا
مفعول بہ بختیار مفعول فیہ بنی فعل با فاعل فعل اپنے فاعل ومفعول
کے ساتھ ملکر جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر مبتدا
ہوا تسلیمش اختیار کن جملہ انشائیہ ہوکر اوسکی خبر ہی واضح رہے
کہ موصول صلہ سے ملکر کبھی **فاعل** ہوتا ہی جیسے پیش من خبر آرد
ہرکہ دوست من است - ہرکہ اسم موصول او مبتدا محذوف دوست
من است خبر - ملکر جملہ اسمیہ ہوکر صلہ ہوا موصول صلہ سے ملکر آرد کا
فاعل ہوا اور کبھی مفعول ہوتا ہی جیسے نیاوردی آنرا کہ من خواستم
یعنی نیاوردی آنکہ اورا من خواستم + آنکہ اورا من خواستم موصول
صلہ سے ملکر مفعول ہوگا نیاوردی کا کبھی **مضاف الیہ** ہوتا ہی
جیسے خرید کردم اسپ آنرا کہ نامش بکر است یعنی خرید کردم اسپ
آنکہ نام او بکر است - آنکہ نام او بکر است موصول صلہ سے ملکر

مضاف الیہ ہوگا کبھی مبتدا ہوتا ہی جیسے آنرا کہ حساب پاک است از محاسبہ چہ باک یعنی آنکہ او را حساب پاک است از محاسبہ چہ باک آنکہ او را حساب پاک است موصول ہی موصول صلہ سے ملکر مبتدا ہوگا یہ بہی بات یاد رکہنی کی ہی کہ صلہ ہین ایک ضمیر مستتر ضرور ہوتی ہی جو موصول کیطرف راجع ہوتی ہی کبھی وہ ضمیر فاعل ہوتی ہی جیسے کسی کاتش ظلم زد درجہان * یعنی کسے کہ او آتش ظلم درجہان - زد او ضمیر فاعل مستتر ہی - کبھی مفعول ہوتی ہی جیسے ناسزائے را کہ بینی بختیار یعنی ناسزائیکہ او را بختیار بینی او را ضمیر مفعول ہی کبھی مبتدا ہوتی ہی جیسے ہر کہ ستمگار است گنہگار است یعنی ہر کہ او ستمگار است گنہگار است آو ضمیر مبتدا ہی کبھی مضاف الیہ ہوتی ہی جیسے کسیرا کہ اقبال باشد غلام * یعنی کسیکہ اقبال غلام او باشد او ضمیر مضاف الیہ ہی - یہ بہی یاد رکہو کہ بعد حرف ندا کے بہی موصول کو حذف کر دیتے ہین جیسے - ایکہ شخص منت حقیر نمود یعنی اے آنکہ

ترکیب جمل از برای مشق

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
زید قایم است	زید	•	قایم	•	است	•	•	جملهٔ اسمیهٔ خبریه	
خوش است زید	زید مبتدا موخر	•	خوش خبر مقدم	•	است	•	•	ایضاً	
زید در خانه است	زید	•	موجود خبر محذوف	•	است	•	در خانه جار مجرور	ایضاً	
منت خدای را	منت	•	سزاوار است خبر محذوف	•	است محذوف		خدای را	ایضاً	
ما همه بیچاره و سرگشته ایم	ما همه	•	بیچاره و سرگشته	•	ایم	•	•	ایضاً	

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
تو ہوشیاری	تو	•	ہوشیار	•	ی بمعنی ہستی	•	•	جملہ اسمیہ خبریہ	
تہی دستان را دست دلیری بستہ است	•	دست دلیری تہی دستان	•	بستہ است	•	•	•	جملہ فعلیہ خبریہ	
محمود آمد	•	محمود	•	آمد	•	•	•	ایضاً	
زید زدہ شد	•	زید	•	زدہ شد	•	•	•	ایضاً	
من بازار رفتم	•	من	•	رفتم	•	•	•	ایضاً	

زید امیر گشت	•	زید اسم فعل ناقص	امیر	گشت فعل ناقص	•	•	•	[illegible]	بقول بعض جمله اسمیه
اینجا بیا	••	تو تقدر	•	بیا	•	اینجا ظرف مکان مفعول فیه	•	جمله فعلیه انشائیه	•
زید عمرو را زد	•	زید	•	زد	•	عمرو را مفعول به	•	جمله فعلیه خبریه	•
گناه مکن	•	تو تقدر	•	مکن	•	گناه مفعول به	•	جمله فعلیه انشائیه	•
کدام کس آمد	•	کدام کس	•	آمد	•	-	•	ایضاً	•
زید را کتاب دادم	•	ضمیر متکلم	•	دادم	•	زید را کتاب به مفعول به	•	جمله فعلیه خبریه	•

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متمم	قسم جمله	کیفیت
زید در مدرسه میخواند	.	زید	.	میخواند	.	.	در مدرسه مفعول فیه مکان یا جار مجرور	جمله فعلیه خبریه	
زید بصبح رسید	.	زید	.	رسید	.	.	بصبح مفعول فیه یا جار مجرور	ایضاً	
زید از جبانت جنگ نکرد	.	زید	.	نکرد	.	جنگ مفعول به	از جبانت جار مجرور	ایضاً	
خالد برای تحصیل علم در مدرسه داخل شد	.	خالد	.	داخل شد	.	برای تحصیل علم مفعول له	در مدرسه مفعول فیه یا جار مجرور	ایضاً	
بیرون رفتم از شهر با رفیقان	.	ضمیر متکلم	.	بیرون رفتم	.	با رفیقان مفعول معه	از شهر جار مجرور	ایضاً	

من او را پروردم پروردن خوب	.	من	.	پروردم	.	او را مفعول به پروردن خوب مفعول مطلق	.	ایضاً	
یار سوار آمد	.	یار ذوالحال سوار حال	.	آمد	.	.	.	ایضاً	
امروز دیدم که	.	ضمیر متکلم	.	دیدم	.	امروز مفعول فیه زمان		جمله فعلیه خبریه	
زید افتان و خیزان میرفت	.	که زید ذوالحال افتان و خیزان حال	.	میرفت	.	.		ایضا	که بیان هیچ جمله بیانیه هوا
زید از روی حسب و نسب بزرگ است	زید	.	بزرگ	.	است	.	از روی حسب و نسب	جمله اسمیه خبریه	.
زید برادر خالد آمد	.	زید مبدل منه برادر خالد بدل	.	آمد	.	.	.	جمله فعلیه خبریه	.

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
زید جامه‌اش را کشیدم	.	ضمیر متکلم	.	کشیدم	.	زید جامه‌اش را [illegible]	.	جمله فعلیه خبریه	
زید سرش را شکستم	.	ایضاً		شکستم	.	زید مبدل منه سرش را بدل بعض الکل مفعول	.	ایضاً	
هست کلید در گنج حکیم بسم الله الرحمن الرحیم	بسم الله الرحمن الرحیم	.	کلید در گنج حکیم	.	هست	.	.	جمله اسمیه خبریه	
من ندارم نفس	.	من	.	ندارم	.	احترام محذوف	.	جمله فعلیه خبریه	
دارد بر بدیها احترام	.	نفس	.	دارد	.	احترام	بر بدیها	ایضاً	

زید مرد خوب است	[illegible]	.	مرد خوب	.	است	.	.	جملهٔ اسمیه معلول
چراکه بیاد خدا مشغول میباشد	.	ضمیر محذوف	.	مشغول میباشد	.	.	بیاد خدا	جملهٔ فعلیه علت
شیخ سعدی خدایش	.	شیخ سعدی	.	سرور فصحا	.	است	.	جملهٔ اسمیه مزینه
بیامرزاد سرور فصحا است	.	خدای	.	بیامرزاد	.	ش مفعول به	.	جملهٔ فعلیه معترضه
و دمید صبح و نشد		صبح	.	و دمید	.	.	.	جملهٔ فعلیه خبریه
قصهٔ فراق تمام	.	قصهٔ فراق	.	تمام نشد	.	.	.	ایضاً

چراکه حرف علت

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابطه	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
مشکلی دارم عجب	.	ضمیر متکلم		دارم	.	مشکلی عجب مفعول به	.	جمله فعلیه خبریه	
آرام جانم نیست رام	آرام جانم	.	رام	.	نیست	.	.	جمله اسمیه خبریه	
اگر جور شکم نبودی	.	جور شکم	.	نبودی	.	.	.	جمله فعلیه شرطیه	[illegible]
هیچ مرغ در دام نیفتادی	.	هیچ مرغ	.	نیفتادی	.	.	در دام	جمله فعلیه جزائیه	
پر گناهم پر گناهم قابل ناروا نامم	پر گناهم پر گناهم یعنی من پر گنهم	.	قابل ناروا نامم	.	هستم محذوف	.	.	جمله اسمیه خبریه	

گفت خوش نظمی	.	نظامی	.	گفت	.	خوش نظمی مفعول به	.	جمله فعلیه خبریه	
نظامی صفت گوهر در نظام	.	ضمیر مخاطب	.	سفت	.	گوهر مفعول به	در نظام مفعول فیه یا جار مجرور	ایضاً	
همه کسان آمدند مگر پسر زید	.	همه کسان مستثنی منه مگر پسر زید مستثنی	.	آمدند	.	.	.	ایضاً	
یار بدخلق است	یار	.	بدخلق	.	است	.	.	جمله اسمیه	
لیکن با دوستان خود با اخلاق پیش می آید	.	ضمیر	.	پیش می آید	.	با دوستان خود مفعول معه	با اخلاق	جمله فعلیه خبریه	

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابطه	مفعول	متعلق	قسم جمله	[illegible]
حمد خالقی را که وجود	حمد	.	سزاوار محذوف	.	است	.	خالقی را جار مجرور را بمعنی برای	جمله اسمیه موصوفه	
بشر را کسوت حیات دربر کرده	:	ضمیر غائب	.	دربر کرده	.	وجود بشر را مفعول به اول		جمله فعلیه	
			.			کسوت حیات مفعول به ثانی		صفتیه	
حمد مجید خالقی را که	حمد مجید	.	سزاوار محذوف	.	است	.	خالقی را جار مجرور	جمله اسمیه موصوله	
هژده هزار عالم بعرصهٔ وجود آورد	.	ضمیر غائب	.	آورد	.	هژده هزار عالم مفعول به	بعرصهٔ وجود	جمله فعلیه صله	[illegible]

سلک گوهر چیست دندان نگار سبز فام	سلک گوهر	·	چه	·	است	·	·	جمله اسمیه استفهام	
	آن محذوف	·	دندان نگار سبز فام	·	است محذوف	·	·	جمله جواب استفهام	
کریما به بخشای بر حال ما	·	ضمیر متکلم	·	طلب میکنم محذوف	·	·	کریم یعنی ازکریم	جمله فعلیه منادی	
	·	تو ضمیر مقدر	·	ببخشای	·	·	برحال ما	جمله فعلیه جواب ندا	

جمله	مبتدا	فاعل	خبر	فعل	حرف رابط	مفعول	متعلق	قسم جمله	کیفیت
هر نفسیکه فرو میرود ممد حیات است	هر نفسیکه فرو میرود	•	ممد حیات	•	است	•	•	جمله اسمیه	
و چون بر می آید مفرح	•	ضمیر غائب	•	بر می آید	•	•	•	جملهٔ فعلیه شرطیه	چون حرف شرط
ذات پس در هر نفسی دو نعمت موجود است	آن محذوف	•	مفرح ذات	•	است	•		جملهٔ اسمیه جزا	
و بر هر نعمتی	دو نعمت	•	موجود	•	است	•	در هر نفسی جار مجرور مفعول فیه	جملهٔ اسمیه نتیجه	ب حرف جر فا حرف نتیجه
شکری واجب	شکری	•	واجب		است محذوف	•	بر هر نعمتی	جمله اسمیه نتیجه معطوفه	واو حرف عطف

بجدا کہ دیگر بار	.	ضمیر متکلم	.	قسم مجزوم محذوف	.	.	بجدا	جملۂ فعلیہ قسمیہ	
گرد ہوا و ہوس نگردم	.	ایضاً	.	نگردم	.	دیگر بار مفعول فیہ گرد ہوا و ہوس مفعول فیہ مکان	.	جملۂ فعلیہ جواب قسم	

بحث حروف

جواب معنی کی ابتدا نہیں دوسرے لفظ کا محتاج ہو جیسے از تا بر در وغیرہ مثلاً از حیدرآباد تا اکبرآباد خواہم رفت اب از کے معنی ابتدا اور تا کے معنی انتہا کے پیدا ہوئے شرح ہر ایک حرف کی نقشہ ذیل میں دیکھو

ابجد ١ ٢ ٣ ٤
ہوز ٥ ٦ ٧
حطی ٨ ٩ ١٠
کلمن ٢٠ ٣٠ ٤٠ ٥٠
سعفص ٦٠ ٧٠ ٨٠ ٩٠
قرشت ١٠٠ ٢٠٠ ٣٠٠ ٤٠٠
ثخذ ٥٠٠ ٦٠٠ ٧٠٠
ضظغ ٨٠٠ ٩٠٠ ١٠٠٠

ترکیب ابجد

اقسام حروف	مثال
	الف ۱۴ معنی کیواسطے آتاہی
۱ کثرت یا مبالغہ آخر اسم صفات	خوشا وقت شوریدگان غمش یعنی بسیار خوش۔
۲ مصدری آخر اسمای صفات ۳	پہنا درازا فراخا یعنی پہن شدن و دراز شدن و فراخ شدن۔
اتصال درمیان دو اسم متجانس	لبالب از خون جگر پیالۂ ما یعنی لب بہ لب است
۴ عطف درمیان	رستاخیز۔ تگاپو۔ شبا روز کما بیش۔
دو کلمہ متغایر	یعنی رست و خیز۔ تگ و پو شب و روز کم و بیش۔
۵ دعا قبل دال مضارع	کناد یعنی خدا کند
ندا آخر اسم	پادشاہا جرم ما را درگذر یعنی اے پادشاہ۔
۶ ندبہ آخر اسما	دردا کہ راز پنہان خواہد شد آشکارا یعنی حیف است
حصر تمام درمیان دو اسم متفق	سراپا غم است یعنی از سر تا پا۔
بدل الف کا کبھی حرف نسبتی ہوتا ہے	وال سے جیسے یاسمین ہمت سے جیسے ارجمند سے جیسے ہرچند ہی ہے جیسے از شاہ سے جیسے ہر گمان

فاعل آخر امر حاضر	دانا — بینا — یعنی داننده — بیننده —
مفعولی ۱۲	پذیرا باد یعنی پذیرفته باد —
لیاقت ۱۳	پذیرا سخن بود شہ جہانگیر یعنی لایق پذیرائی بود —
قسم بعد اسما ۱۴	جفا کہ با عقوبت دوزخ برابرست یعنی قسم حق است —
	الف زاید
آخر ماضی مطلق ۱	گفتا — رفتا یعنی — گفت — و رفت
آخر صیغہ دعا ۲	بادا — مبادا یعنی — باد — مباد
اول اسما ۳	ابر — ابا — ابی یعنی بر — با — بے
	ب ۲۹ معنے کیواسطے آتی ہے
علیت ۱	بنطق آدمی بہتر است از دواب یعنی بسبب نطق —
ظرف بمعنی در اول اسما ۲	بخانہ رفتم یعنی در خانہ رفتم —
قریب ۳	چون بدرخت گل برسیم یعنی نزدیک درخت گل —
″ ″	یا صبا و صبا بوی گلی برد بہ یعقوب ۲ بگریست کہ این
	نکہت پیراہن یا نیست یعنی نزد یعقوب —

مصاحبت	بابرادرت خواہم آمد یعنی ہمراہ برادرت —
قسم	بمرتضی کہ ازین ذوالفقار میترسم یعنی قسم مرتضی میخورم
استعانت	بلشکر توان کرد این کارزار یعنی بمدد لشکر —
زائد	چار قسم پر آتی ہے فعل کے اول جیسے بگفت جب کہ فعل کا
″	اول حرف مکسور یا مفتوح ہوگا تو بے کو مکسور پڑھینگے
″	اگر مضموم ہوگا تو مضموم — دوم بعد تا ی انتہا جیسے
″	از مشرق تا بمغرب — سوم اسم و حرف پر جیسے بعینہ بجز
″	بجہت وغیرہ — واضح رہے کہ ب ماضی پر مخل الفصاحت
″	ہے اور امر پر موجب غیر فصاحت —
عوض	پدرم روضۂ رضوان بدو گندم بفروخت :: ناخلف باشم اگر من بجوی نفروشم — یعنی بعوض یک جو
مقدار	بہ نیم بیضہ کہ سلطان ستم روا دارد یعنی بقدر نیم بیضہ
توسل	عصیان مرا وحصہ کن در عرصات — بنبی بحسن بخش و بنبی
″	بحسین — یعنی بنبی توسل حسن و بنبی توسل حسین بخش

ابتدا	بنام جهاندار جان آفرین یعنی ابتدا میکنم بنام جهاندار بنام خداوند بسیار بخش خرد بخش و دین بخش و دینار بخش یعنی ابتدا میکنم بنام خدا—
وساطت و ذریعه	بدولت خدائی برآورد نام یعنی بذریعه دولت خداوندی
مثل یا مانند	بیالائی او در جهان مرد نیست یعنی همچو بالای او
بمعنی از ،،	حافظ بخود نپوشید این خرقه می آلود + ای شیخ پاکدامن معذور دار مارا یعنی از خود نپوشید
مقابله	بارخ تو آفتاب دیدم— خوب است نه رنگ آن ندارد یعنی بمقابله رخ تو
بمعنی بر	در نعمت بر دیم باز کردی یعنی بر روی من
بمعنی وقت	کنون کی بغم شادمانی کنم یعنی وقت غم
مطابق	بخلق جهان آفرین کار کن یعنی مطابق خلق جهان آفرین
بمعنی زیر و ته	به تیغ آمد از رو میان و زبر یعنی زیر تیغ یا ته تیغ
بمعنی مفعولی	من بملازم خویش انعام دادم یعنی بملازم خویش را—
بمعنی مع	اسپی بازین مکلل خریدم یعنی مع زین مکلل—

۲۱ بمعنی موافق	مطرب بگو کہ کار جہان شد بکام ما یعنی موافق مراد ما
۲۲ بمعنی سمت و رخ	گردن نہند سرکش تند خوی یعنی برخ گردن یا سمت گردن (گردن کے بل)
۲۳ بمعنی باوجود " "	باآنکہ اورا بسیار فہمانیدم مگر نہ فہمید یعنی باوجودیکہ حسرت گردم باین بی التفاتی — چرا لبسا میخواہد ترا دل یعنی باوجود این بے التفاتی
۲۴ بمعنی طرف	برد از وی بیا ہم چند با و یعنی طرف او
۲۵ رابطہ یا اختصار در میان دو اسم تجانس	سرسبر چون قفسم چاک گریبان کردند — کار را برمن دیوانہ چہ آسان کردند یعنی بالکل ہیچ قفسم اچاک گریبان کردند —
۲۶ بمعنی برای	بدیدار مردم شدن عیب نیست یعنی برای دیدار —
۲۷ بمعنی در	دشنام بمن دادی وشکر بدہان تو یعنی در دہان تو
۲۸ بمعنی اضافی	ور زر داری بزور محتاج نہ یعنی محتاج زور نہ —
	ت ۱۱ معنی کیواسطے آتی ہے
ا ضدا	تا تو رفتی زبرم اے گل بستان پدر — طفل اشکت ست

	بجاے تو بدامان پدر یعنی از ابتداے رفتن تو۔
انتہا	سخن تا نیر سند لب ببند وا۔ یعنی تا وقتیکہ سخن نیر سند۔ از صبح تا شام یعنی انتہاے شام۔
علت	بیا تا بر تو نثار شویم یعنی بیا براے اینکہ بر تو نثار شویم ۔
زنہار ہر گز	ز صاحب غرض تا سخن نشنوی یعنی ہرگز از صاحب غرض سخن مشنو
عدد	سہ تا چہار تا پنج تا یعنی سہ عدد و چہار عدد و پنج عدد۔
بیانیہ "	صبح بدان میدہد طشت زر ۔ تا تو ز خود دست بشوی مگر یعنی تا کہ تو دست شوے۔
تنبیہ "	الا تا بغفلت نخسپی کہ نوم ۔ حرام است بر چشم سالار قوم یعنی خبردار غافل مخسپ چرا کہ خواب بر چشم سالار قوم حرام است۔
نتیجہ کہ ایسے جگہہ واقع ہوتے ہیں	فراش باد صبا را گفتہ تا فرش زمردین بگستر د یعنی فراش باد صبا گفت کہ فرش زمردین بگستر دیس او بگستر د آنرا۔
عاطفہ "	تفاوت کفر و دین آمد بمعنے۔ میان عدل او تا عدل کسری یعنی میان عدل او و میان عدل کسرے۔
تا بمعنی آخر	بگذشت ز حد جفایت من۔ تا خود چہ شود نہایت من یعنی آخر چہ شود نہایت من۔
تا بمعنی باید دید بمقام تجاہل	آنکس بر ما جفا کردہ است تا فلک با او چہ کند یعنی باید دید فلک با او چہ کند

چہ ۱۴ قسم پر آتی ہے	
استفهام	چه میخوری یعنی چه چیز میخوری
استفهام نفی	زید چه میداند یعنی چیزی نمیداند
مساوات یعنی برابری	چه بتخت مردن چه بر روی خاک یعنی بر روی خاک و تخت مردن برابر است
تحقیر	این کس چه کاره است یعنی ناکاره است
تعظیم	فلان چه مردم است یعنی چه مردم بزرگ است
تحسر	دریغا ای فلک با من چه کردی یعنی قابل افسوس کردی
نهی	چه غوغا میکنی یعنی غوغا مکن
مبالغه	زید چه خوب میخواند یعنی بسیار خوب میخواند
غیر تعین و تعداد	چند کس است یعنی چقدر
تفصیل	جهان یکسر چه ارواح و چه اجسام یعنی عالم ارواح و اجسام هر دو
تصغیر	باغیچه طاقچه یعنی باغ کوچک طاق کوچک
علت	که هیچ رنجی از حسد بزرگتر نیست ؛ چه مرد حسود پیوسته از شادی مردم غمناک میباشد یعنی چرا که مرد حاسد
تفسیر بجای لفظ یعنی	مرا اندر دو هجر آمد بجان دل — چه دل صد جان کنم قربان آن دل یعنی چنین دل که صد جان قربان کنم

بیانیہ	چنانچہ چینانچہ—
ک ۲۱ معنی کیواسطے آتا ہے	
تفسیر یا بیانیہ	یوسف کہ عزیز مصر شد—
علت	جفا مکن کہ جفا رسم دلربائی نیست یعنی جفا مکن چراکہ رسم دلربائی نیست
مفاجات	بود زمین تشنہ کہ دریا رسید یعنی یک بیک دریا رسید—
ک کدامیہ یا استفہام تین قسم پر ہے	
استفہام انکاری	کہ میگوید کہ برعزم سفر نیست یعنی کس نمیگوید—
استفہام تقریری	با شما کہ گفت حکمت از کہ آموختی یعنی از کدام کس آموختی
استفہام استخباری	فراق وہجر کہ آورد درجہان یارب یعنی کدام کس آورد—
اضراب بمعنی بلکہ	کہ جاہا سیر بابیاندا ختن یعنی بلکہ اکثر جا—
بمعنی از ،،	اگر پیل زوری وگر شیر جنگ + بنزدیک من صلح بہتر کہ جنگ یعنی صلح از جنگ بہتر است—
عطف بمعنی واو ،،	بدستم بیفتاد مال پدر — کہ بعد از من افتد بدست پسر یعنی و بعد من بدست پسر من افتد—
بمعنی کسی	کرا جاودان ماندن امید نیست یعنی کسی را—
بمعنی از ما بعد تفصیل ،،	نفس را وعدہ دادن بطعام آسان تراست کہ بقال را بدرم یعنی از وعدہ دادن بقال بدرم—

۱۰ تفوه جسکی قبل گفت یا گفتند کا لفظ محذوف رہتی ہے	یکروز صبا بوی گل برد بیعقوب - بگریست که این نکهت پیراهن مانیست یعنی بگریست و گفت که این نکهت —
۱۱ دعا	که سفله خداوند هستی مباد - جوانمرد را تنگدستی مباد یعنی اے خدا سفله صاحب مال مباد - اے خدا جوانمرد تنگدست مباد -
۱۲ بمعنی هرکه	دگر کشور آباد بیند بخواب - که دارد دل اهل کشور خراب - یعنی هرکه دل اهل کشور خراب دارد —
۱۳ تحقیر یا تصغیر	مرغاک از بیضه برون آید و روزی طلبد یعنی مرغ کوچک
۱۴ بمعنی چنانچه	چنان میخورد زنگی خارم را - که زنگی خورد مغز بادام را یعنی چنانچه زنگی مغز بادام میخورد —
۱۵ بمعنی همچو	کسے بمن التفات نکرده که او یعنی همچو اوسی التفات بمن نکرد
۱۶ نفی	جوی مشک بهتر که یک توده گل یعنی نه یک توده گل —
۱۷ صله	هرکه با من دوست است من دوست او هستم یعنی جو شخص که اوسکا دوست ہے مین اوسکا دوست ہون —
۱۸ بمعنی اگر	چه کم گردد سوی عاشق زار - کنی از لطف اگر بدخو نگاهی یعنی اگر سوی عاشق زار
۱۹ بمعنی کس	هرکرا مستی از آن نرگس جادو باشد یعنی هرکس را —
۲۰ تردید بمعنی یا	در نظر نیست مرا جز تو کسے در عالم - بر من ای شوخ ترا هم نظری هست که نیست یعنی نظر هست یا نیست =

معترضه	چشم بد اندیش که برکنده باد - عیب نماید هنرش در نظر یعنی برکنده باد جمله معترضه کا کاف ہی —		
	میم ۵ معنی کیواسطے آتی ہی		
فاعل	کردم - گفتم	بمعنی هستم	منم یعنی من هستم
مضاف الیه	دلم یعنی دل من	بمعنی نہی	مکن
تانیث	بیگم — خانم — از بیگ و خان —		
	ہ - ۹ - معنی کیواسطے آتی ہی		
نسبت آخر اسم	زمانه ماہانه یعنی منسوب بزمان و ماہ		
فاعل آخر امر	گوینده	تانیث آخر اسم مذکر	همخوابه همشیره
تحقیر آخر اسم	پسره — دختره	مفعول آخر ماضی مطلق	کشته
مقدار آخر اسم	یک روزه یعنی مقدار یک روز —		
تشبیه آخر اسم	دوستانه عاقلانه یعنی ہمچو دوست ہمچو عاقل —		
لیاقت آخر اسم	شاہانه یعنی لایق شاه —		
عطف درمیان دو فعل	آورده و داد یعنی آورد و داد —		
	و - ۴ - معنی کیواسطے آتی ہی		
عطف درمیان دو فعل	چنان رفته و آمده باز نیں —	عطف درمیان دو اسم	زید و بکر آمد

حالیہ	تو مخلوق آدم ہنوز آب و گل بود یعنی تو پیدا ہو چکا تہا حالانکہ آدم ہنوز پانی اور مٹی مین تھے یار آمد و در دست او شمشیر بود — یعنی درحالیکہ در دست شمشیر داشت —
تصغیر	برمن نظر کن اے پسرو —
زائد	تنومند برومند یعنی تنمند و برمند —
تردید	گل ہمین پنج روز و شش باشد یعنی پنجروز یا شش روز خواہد بود —
	یا - ۲ - معنی کیواسطے آتی ہی
تردید	یا وفا خود نبود در عالم یا مگر کس درین زمانہ نکرد =
ندا	یا خدا
	ی معروف آٹھہ معنی کیواسطے آتی ہی
مصدری بعد اسم صفات	گدائی پارسائی یعنی گدا شدن و پارسا شدن =
خطاب آخر اسم و فعل	طفلی گفتی یعنی طفل ہستی —
نسبت	حیدرآبادی ہندوستانی =
لیاقت آخر مصدر فارسی	خوردنی گذاشتنی یعنی لایق خوردن و لایق گذاشتن —
متکلم	مخدومی مکرمی - یعنی مخدوم من و مکرم من =
فاعلی بعد اسم	بازاری کفایتی یعنی اہل بازار و کفایت کنندہ =

مفعولی آخر اسم	مُهری سندی یعنی مُهر کرده شده و سند کرده شده —
مبالغہ	علامی فہامی یعنی عالم بزرگ و فہیم بزرگ
اردو مین اسم کے آخر اکثر مونث کی علامت ہو کر سی گیری کہ ہی	
	ی مجہول اا معنی کیواسطے آتی ہی —
وحدت بمعنی یک و تنہا اسم نکرہ کی آخر آتی ہو	پادشاہی را شنیدم یعنی یک پادشاہ را شنیدم —
توصیفی بمعنی ایسا — ایسے کاف بیانیہ کے اول —	یا وصلی کہ دل از ہجر خبردار نبود یعنی یا د ایسے وصل کی کہ دل جدائی سے خبردار نہتہا - کاف فاصلہ پر بہی آتا ہی جیسے قاتلی خون مرا ریخت کہ در روز جزا —
تنکیر یعنی نکرہ بمعنی کوئی	درخرابات چو من نیست شیدای یعنی ہیچ شیدا نیست
تخصیص	سازآباد خدایا دل ویرانے را یعنی خاص دل ویران را =
تمنا آخر ماضی مطلق	گفتی رفتی
استمرار	گرفتی کمر بند زور آزماے یعنی میگرفت —
تعظیم و تحقیر	شاہبازی بشکار مگسی می آید - ی شاہباز برای تعظیم یعنی شاہباز بزرگ ی مگس براے تحقیر یعنی مگس کوچک جوی بازدارد بلاے عظیم - عصای ندیدی کہ عوجی بکشت یعنی عصائی کوچک ندیدی کہ عوج بزرگ را بکشت —

زاید بعد الف یا واو	خداے راست مسلم بزرگی و الطاف یعنی خدا راست
مقدار	سخن را بار خاطر بود کوہی یعنی مقدار کوہ —
یا کہ حرف رابطہ سی ملحق ہوتی ہی زاید ہی	شیدا ستے یعنی شیدا است —
تعجب	چشم بد دور عالمی داریم - من مجنون دامن صحرا یعنی عالم عجیب داریم
	از — یہ - معنی کے واسطے آتا ہی
علت	از خوف تو راہ فرار گرفتم یعنی بسبب خوفِ تو —
بیانیہ یا اضافی	انگشتر از طلا ست یا از نقرہ یعنی انگشترِ طلا
ابتدا	از حیدر آباد تا اکبر آباد رفتم یعنی ابتداے حیدر آباد =
بمعنی بر	زید از نفس خود بخیلی میکند یعنی بر نفس خود =
حروف نسبت	حروف ذیل اسم کے آخر داخل ہو کر فائدہ نسبت کا دیتی ہین
〃	ین + ی + گان + ک + رزین + ہندی خدایگان + مغاک
〃	انہ + ینہ + ہ + ویہ + سالانہ + دیرینہ + یکسالہ + سیویہ
حروف ظرفیت	سار + لاخ + ستان + زار + کوہسار + چشمہ سار + سنگلاخ ہندوستان + سبزہ زار + دان + کدہ بار + شن + قلمدان غمکدہ + رودبار + گلشن گاہ + آرامگاہ +
حرف استدراک	لاکن لیک و لیکن آما و لیکن ولی واسطے رفع اوس شک کے آتی ہین جو کلام سابق سی پیدا ہوتا ہی جیسے زید میخواند لیکن استاد نمیخواند

حروف شک	آیا شاید باشد گوئی چنانچہ خفتہ اند کہ گوئے مردہ اند ایسا سوئے ہین شاید کہ مر گئی ہین
حروف تنبیہ	الا ہان ہین ہی آگاہ باش زوربا ش یاد باد مخاطب کو متوجہ کرنیکے لئے استعمال ہوتے ہین مثال ہر ایک کی الا ای ابر نوروزی شبا روزی ہمین ما فی ہان تا سپر نیفگنی از حملہ فصیح ہین چو آوزند دستاویزا ہی بگرید کہ بینا زکتا رم افتاد =
حروف تحسین	زہے خہی مرحبا حبذا زہ شاباش واہ واہ احسن اظہار خوشی کیواسطے مستعمل ہین ـ مثال ـ زہی بلندی نامت کہ تاج تارک نظم چو دیکہ وزہی وحبذا و ہان آمد ـ فلک گفت احسن ملک گفت زہ =
حروف تصغیر	فارسی مین جاندار کے لئی ک و کہ اور بیجان کے لئی چہ بزہ جیسے مردک پسرو زنکہ وصندوقچہ مشکیزہ اردو مین الف یا واو اسم کے آخر زیادہ کر دیتی ہین جیسے ٹوسی ٹوڑا ـ بچہ سے بچوا =
حروف تعجب	اہا ـ اوہو واہ واہ کیا خوب چہ خوش سبحان اللہ اظہار تعجب کے لئے مستعمل ہین ـ
حروف مفاجات	ناگاہ ـ اچانک ـ یکایک =
حروف تردید	عارض است این یا قمر بالا نہ حمر است این یا شعاع شمس یا آئینہ دلہا ست این

حروف رنگ	فام + گون + چردہ + رنگ + گونہ + یام + گلفام گلگون + سیاہ چردہ + گلرنگ + گلگونہ + سبز یام
حروف ایجاب	نعم - بلی - آری - واسطے ایجاب کلام متکلم کے لاتے ہین ہمت نخورد نیشتر لا و نعم را ابلے دل زین سخن آگاہ باشد کہ از دلہا راہ باشد - آری سخن چنین است
حروف زواید	مر - بر - بہ - فرا - فرو - مگر - یک - از - زا - ہست - اندرون اندر - ہمیدون - من - باز - خود - برون یہ سب حروف کبھی با معنے آتے ہین اور کبھی زاید سب زاید کا موقع و محل مثال سے سمجھہ لو
سر - مر	سرانجام مر خویشتن را بزہر بکشت - انجام کو اپنے آپکو زہر سے ہلاک کیا -
در - بر - بہ	نشست - درگذشت - بگفت - اکثر فعل پر زاید آیا کرتے ہین
فرو - فرا	فرو خورد خشم را - فرا یاد گیر -
مگر	ترا صبر بر من نباشد مگر - تجھکو مجھپر صبر نہو گا -
یک	یک چاشنی زور دہ مارا - درد کی چاشنی ہمارے واسطے
از - را	میوہ ریزی از پی ما را - تو زرکی میوہ ہو قیمتی ہونیکے سبب -

است	بود است خرے کہ دم نبودش — ایک گدہا تھا کہ اوسکی دم نہ تھی —
اندرون	خشت نشانند بسنگ اندرون — سیزہ پتھر مین مارتے ہین
اندر	بباید بمقدارش اندر فزود — اوسکا مرتبہ بڑہانا چاہیے
ہمیدون	ہمیدون درین چشم روشن دماغ — اس روشن دماغ چشم مین
من	توئی آنکہ تا من بہم باشمے — تو وہ ہے کہ جبتک مین ہون تو میرے ساتھ ہے —
باز	کہ تا باز گویند صاحبدلان — تاکہ صاحبدل فرماوین
خود	خود خون مطہر جنابنکس — ایسے پاک لوگونکا خون
برون	کشتی جان برد بساحل برون — جان کی کشتی کنارہ پر لگیا
خود	خود زہرۂ مخالفت آن کرا بود — کسکو اوس کے خلاف کرنے کی طاقت ہوی —
الف آخر فعل یا اسم	گفتا رفتا کشورا —
ی مجہول	یکی بین دیکی دان ویکی کوی — یکی خواہ ویکی خوان یکی جوی
ی کہ بعد طرفہ عجیب کے واقع ہو	زید طرفہ کسی است — خالد عجب مردیست
ہم جو بعد نیز کے واقع ہو	دردم ازیارست دوریان نیز ہم — دل فدائے او شدہ جان نیز ہم

همی	همی گسترانید فرشی تراب — چو سجادهٔ گمردان برآب ہے

الفاظ مخفف

کوه سے + کہہ + گوہر سے + گہر + ستوه سے + سته + ناگاه سے ناگہہ + انگاه سے آنگہہ + شکوه سے + شکہ — بود سے بد بو۔ انبوه سے انبہ + شادباش سے شاباش + انده وه سے انده + شاه سے شه + اکنون سے + کنون + خورشید سے خور + فراموش سے فرمش فرامش + ماه سے مہہ + خاموش سے خامش + خموش سے خمش + چاه سے چہ + گاه سے گہہ + افلاطون سے فلاطون + ارغنون سے ارغن + پنہا سے پنہان چون آن سے چنان + چون این سے چنین + چہلسال سے چلسال + ہفتاد سے ہفتا + افغال سے فغال + زمین سے زمی + ہشتاد سے ہشتا + چون او سے چنون + ایستاد سے استاد + ستاد +

تمام شد

مصادر مفردہ وجب الحفظ

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
ردیف (الف)			اٹھانا	انگیختن	انگیزد	اکسانا	اقدام نمودن	اقدام نماید
آنا	آمدن	آید	"	برداشتن	بردارد	ردیف (ب)		
اوڑنا	پریدن	پرد	ادھیلنا	جوشیدن	جوشد	بجانا	نواختن	نوازد
اوڑانا	پرانیدن	پراند	اوگنا ہویدا کرنا طلوع کرنا	دمیدن	دمد	خوش کرنا		
اوترنا	فرود آمدن	فرود آید	انگڑائی لینا	فازیدن	فازد	"	نوازیدن	نوازد
آرام کرنا آرام پانا	آرمیدن	آرامد	"	فازہ کشیدن	فازہ کشد	بہکانا	ورغلانیدن	ورغلاند
"	آرامیدن	آرامد	اوگنا	روئیدن	روید	"	برانگیختن	برانگیزد
"	آسودن	آساید	"	رستن	روید	بریاں کرنا	نکوہیدن	نکوہد
"	آسائیدن	آساید	اوٹھنا	برخاستن	برخیزد	بننا	بافتن	بافد
آزمانا	آزمودن	آزماید	آراستہ کرنا خالی کرنا	پرداختن	پردازد	بھرنا	آگندن	آگند
آلودہ ہونا آلودہ کرنا	آلودن	آلاید	ایک سانس سے کھینچنا	انبوئیدن	انبایید	"	پریدن	پرد
"	آغشتن	.	الجھنا	تروئیدن	ترولد	"	پراگندن	پراگند
آلودہ کرنا	آلائیدن	آلاید	پریشان ہونا	شوریدن	شورد	بھاگنا	رمیدن	رمد
آزردہ ہونا ستانا	آزردن	آزارد	اکھاڑنا	پرکندن	پرکند	"	گریختن	گریزد
"	رنجیدن	رنجد	اچک لینا	ربودن	رباید	بچہ دینا	زادن	زاید
ستانا	آزاریدن	آزارد	"	درربودن	درربابد	"	زائیدن	زاید
اندیشہ کرنا	سگالیدن	سگالد	آہستہ آہستہ چلنا	خرامیدن	خرامد	"	انبستن	

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
بھرنا - بھرنا	درافتادن	درافتد	〃	فروشیدن	فروشد	بھوننا	برشتن	برید
〃	درآویختن	درآویزد	بھیجنا	فرستادن	فرستد	ردیف (پ)		
بخشنا	بخشیدن	بخشد	بیان کرنا	گزاردن	گزارد	پانی پینا	آشامیدن	آشامد
〃	بخشودن	بخشد	بونا	کشتن	کارد	〃	نوشیدن	نوشد
〃	آمرزیدن	آمرزد	〃	کاشتن	کارد	پہچاننا	شناختن	شناسد
برابر ہونا قیمت پانا	ارزیدن	ارزد	بچھانا	گستردن	گسترد	پھسلنا	لغزیدن	لغزد
برسنا	باریدن	بارد	بیٹھنا	نشستن	نشیند	پریشان ہونا	آشفتن	آشوبد
بڑھنا	بالیدن	بالد	بٹھانا	نشانیدن	نشاند	پیدا کرنا	آفریدن	آفریند
باہر نکلنا	برآمدن	برآید	بلانا، پڑھنا	خواندن	خواند	پوجنا	پرستیدن	پرستد
〃	سربرزدن	سربرزند	بلانا	طلبیدن	طلبد	پالنا	پروردن	پرورد
باہر لانا	برآوردن	برآورد	بھرنا	آمودن	آماید	〃	پروریدن	〃 〃
باندھنا	بستن	بندد	بٹنا، چمکنا	تافتن	تابد	پناہ دینا	جوار دادن	جوار دہد
بلند کرنا	افراشتن	افرازد	بیہودہ بکنا	ژاژخاییدن	ژاژخاید	پسند کرنا	پسندیدن	پسندد
〃	افراختن	افرازد	〃	لائیدن	لاید	پہننا، چھپنا	پوشیدن	پوشد
بلند ہونا	برشدن	برشود	〃	لافیدن	لافد	پھاڑنا	دریدن	درد
بیٹھا گرانا	ریختن	ریزد	〃	ژاژیدن	ژاژد	پہونچنا	رسیدن	رسد
بنانا	ساختن	سازد	〃	ژکیدن	ژکد	پانا	یافتن	یابد
بیچنا	فروختن	فروشد	〃	درائیدن	درآید	پھرنا	گردیدن	گردد

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
״	گشتن	گردد	تولنا	سنجیدن	سنجد	جمع کرنا	اندوختن	اندوزد
پکڑنا	گرفتن	گیرد	تلوار کھینچنا	آختن	.	״	گرد کردن	گرد کند
پکانا	پختن	پزد	تلوار کھینچنا لٹکانا	آہیختن	.	پھاڑنا	افشاندن	افشاند
پاٹنا و بھر کرنا	انباشتن	انبارد	تڑپنا	تپیدن	تپد	״	فشاندن	فشاند
״	انباردن	انبارد	توڑنا	شکستن	شکند	״	رفتن	روید
״	انباشتن	انبارد	توڑنا ٹوٹنا	گسستن	گسلد	جاننا	دانستن	داند
پھٹنا	کفیدن	کفد	״	گسستن	״	جانا	رفتن	رود
״	ترقیدن	ترقد	״	گسائیدن	״	جینا	زیستن	زید
پیسنا گھسنا	سائیدن	ساید	״	گسلانیدن	گسلاند	״	زیستن	زید
״	سودن	״	تننا	تنیدن	تند	جلنا	سوختن	سوزد
״	فرسودن	فرساید	تالی بجانا	خنبیدن	خنبد	چھنکنا	تکانیدن	تکاند
پھاڑنا	شگافتن	شگافد	ردیف (ٹ)			ردیف (چ)		
״	کافتن	کافد	ٹھہرنا	پائیدن	پاید	چپ رہنا	خموشیدن	خموشد
چپچپا کرنا	شاشیدن	شاشد	ٹھوکر کھانا	شکوخیدن	شکوخد	چھوڑنا	گذاشتن	گذارد
پھرانا	گردانیدن	گرداند	ٹپکنا	چکیدن	چکد	״	ہشتن	.
ردیف (ت)			ٹھٹھرنا	خمیدن	خمد	״	گذاردن	گذارد
تعریف کرنا	ستودن	ستاید	ٹھٹھرنا	افسردن	افسرد	״	ہلیدن	ہلد
تمام ہونا	انجامیدن	انجامد	ردیف (ج)			چھوڑ دینا	واگذاشتن	واگذارد

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
چھوٹنا	رُستن	رہد	"	شوریدن	شورد	دھمکانا	ترسانیدن	ترساند
"	رسیدن	"	چوسنا	مکیدن	مکد	دوڑنا	پوئیدن	پوید
چھوڑنا	رہانیدن	رہاند	چکر دینا	گردانیدن	گرداند	"	دویدن	دود
چُننا	چیدن	چیند	چاٹنا	لیسیدن	لیسد	"	شتافتن	شتابد
چومنا پورا ہونا	بوسیدن	بوسد	چھاننا	بیختن	بیزد	" دوڑانا	تاختن	تازد
چمکنا	درخشیدن	درخشد	چرنا	چریدن	چرد	دوڑانا	دوانیدن	دواند
"	رخشیدن	رخشد	چھڑکنا	پاشیدن	پاشد	دوہنا	دوشیدن	دوشد
"	درفشیدن	درفشد	چبانا	خائیدن	خاید	دیکھنا	دیدن	بیند
"	تافتن	تابد	چبھونا	سپوختن	سپوزد	"	نگریستن	نگرد
"	تابیدن	"	"	سپوزیدن	"	دینا	دادن	دہد
چھیلنا	تراشیدن	تراشد	چلانا	راندن	راند	دلوانا	دہانیدن	دہاند
چھیلنا زخم کرنا	خراشیدن	خراشد	چھپنا	پوشیدن	پوشد	دھونا	شستن	شوید
چکھنا	چشیدن	چشد	"	نہفتن	نہند	دکھلانا	نمودن	نماید
چبھنا	خلیدن	خلد	ردیف (خ)			ڈھکنا	وانیدن	واند
چاہنا	خواستن	خواہد	خبردار کرنا	آگاہیدن	آگاہد	ردیف (ڈ)		
چُرانا	دزدیدن	دزدد	خواہش کرنا	گرائیدن	گراید	ڈرنا	ترسیدن	ترسد
لائق ہونا	بایستن	باید	خشک ہونا	خوشیدن	خوشد	ڈنک مارنا	گزیدن	گزد
چلانا فریاد کرنا	خروشیدن	خروشد	ردیف (د)			ڈالنا	انداختن	اندازد

معنی اردو	مصدر فارسی	مضارع	معنی اردو	مصدر فارسی	مضارع	معنی اردو	مصدر فارسی	مضارع
ڈالنا، پھینکنا	انداختن	اندازد	ردیف (ز)			سیکھنا	آموختن	آموزد
"	افگندن	افگند	زخمی کرنا	خستن	۔	سکنا، ممکن ہونا	توانستن	تواند
ڈھونڈنا	جستن	جوید	زیادہ ہونا	افزودن	افزاید	" مدد کرنا	یارستن	یارد
"	جوئیدن	"	زندگی بسر کرنا	گذرانیدن	گذراند	سوچنا	اندیشیدن	اندیشد
ڈکار لینا	آروغیدن	آروغد	ردیف (س)			"	سگالیدن	سگالد
ردیف (ذ)			سوار ہونا	برنشستن	برنشیند	"	پژوہیدن	پژوہد
ذہن نشین کرنا	فہمانیدن	فہماند	سونا	خفتن	خوابد	سینا	دوختن	دوزد
ردیف (ر)			"	خسپیدن	"	"	دوزیدن	"
روشن کرنا	افروختن	افروزد	"	خوابیدن	"	سمجھنا	فہمیدن	فہمد
رکھنا	داشتن	دارد	سونگھنا	بوئیدن	بوید	سمجھانا	فہمانیدن	فہماند
"	نہادن	نہد	"	شمیدن	شمد	سمانا	گنجیدن	گنجد
رنگنا	رزیدن	رزد	سننا	شنفتن	شنفد	سیٹی بجانا	شپلیدن	شپلد
رونا	گریستن	گرید	"	شنودن	شنود	سونپنا	سپردن	سپارد
"	زاریدن	زارد	"	شنیدن	"	سوجنا	آماسیدن	آماسد
رہنا	ماندن	ماند	"	نیوشیدن	نیوشد	ردیف (ص)		
رنجیدہ کرنا	رنجانیدن	رنجاند	سنوارنا	آراستن	آراید	صاف کرنا	پالودن	پالاید
"	آزاردن	آزارد	"	پیراستن	پیراید	"	پالائیدن	پالاید
رونا	نالیدن	نالد		زیبیدن	زیبد	صبر کرنا	شکیبیدن	شکیبد

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع	مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
ردیف (ع)			کہنا	گفتن	گوید	کاٹنا	گزیدن	گزد
عاجز ہونا	فروماندن	فروماند	کاٹنا	بریدن	برد	کانپنا	لرزیدن	لرزد
ردیف (غ)			کھیلنا	باختن	بازد	کمھلانا	پژمردن	پژمرد
غالب ہونا	چیریدن	چیرد	گوندھنا	سرشتن	سرشد	ردیف (ک)		
ردیف (ف)			کھجلانا	خاریدن	خارد	گوارا کرنا	گواریدن	گوارد
فریفتہ ہونا	شیفتن	.	کھانا	خوردن	خورد	گانا	سرائیدن	سراید
〃	فریفتن	فریبد	کاٹنا	درودن	درود	〃	سرودن	〃
فرمانا	فرمودن	فرماید	کاتنا	ریسیدن	ریسد	کھسنا	خزیدن	خزد
ردیف (ق)			〃	رشتن	.	گر پڑنا	افتادن	افتد
قبول کرنا	پذیرفتن	پذیرد	کہانا	گسلیدن	گسلد	گرم ہونا	تفسیدن	تفسد
〃	گزیدن	گزد	کھودنا	کاویدن	کاود	〃	تفسیدن	تفتد
مقبول ہونا	برگزیدن	برگزد	〃	کشدیدن	کشد	〃	تفیدن	تفد
اختیار کرنا	ورزیدن	ورزد	〃	گماردن	گمارد	گننا	شمردن	شمارد
ردیف (ک)			کرنا	کردن	کند	گھلنا گلانا	گداختن	گدازد
کھولنا	واکردن	واکند	کھینچنا	کشیدن	کشد	〃	گدازیدن	گدازد
〃	کشادن	کشاید	کوشش کرنا	کوشیدن	کوشد	گھٹنا	کاہیدن	کاہد
〃	بازکردن	بازکند	کوٹنا	کوفتن	کوبد	〃	کاستن	〃
〃	کشودن	کشاید	〃	کوبیدن	کوبد	گرجنا	غریدن	غرد

مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع	مصدر اردو	مصدر فارسی	مضارع
ردیف (ل)			لپٹنا	چسپیدن	چسپد	مونڈنا	ستردن	سترد
لوٹنا	برگشتن	برگردد	لڑنا	جنگیدن	جنگد	״	استردن	استرد
״	بازگشتن	بازگردد	״	ستیزیدن	ستیزد	مارڈالنا	کشتن	کشد
لکھنا	نوشتن	نویسد	״	ستہیدن	ستہد	معلوم کرنا	انگاردن	انگارد
״	نگاردن	نگارد	لائق ہونا	شایستن	شاید	״	پنداشتن	پندارد
״	نبشتن	نویسد	״	سزیدن	سزد	״	انگاشتن	انگارد
لیجانا	بردن	برد	لوٹنا	غارتیدن	غارتد	مقرر کرنا	گماردن	گمارد
لٹکنا	چسپیدن	چسپد	لانا	آوردن	آورد	״	گماشتن	״
لوٹنا لڑھکنا	غلطیدن	غلطد	لے بھاگنا	ربودن	رباید	مول لینا	خریدن	خرد
لٹکنا	آویختن	آویزد	لینا	ستدن	ستاند	ملنا	مالیدن	مالد
لینا جمع کرنا	اندودن	انداید	״	ستیدن	״	ردیف ن		
لپٹنا [illegible]	پیچیدن	پیچد	ردیف م			ناپنا	پیمودن	پیماید
״	نوردیدن	نوردد	مرنا	مردن	میرد	ناچنا	رقصیدن	رقصد
״	نوشتن	״	ملنا ملانا	آمیختن	آمیزد	نقش کرنا	طرازیدن	طرازد

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
نچوڑنا	فشردن	فشرد
〃	فشاردن	فشارد
〃	افشردن	افشرد
نازکرنا فخر کرنا مٹکنا	نازیدن	نازد
نام رکھنا	نامیدن	نامد
نافرمانی کرنا	سرتافتن	سرتابد
نچوڑنا	نشیدن	نشید
〃	شپیلیدن	شپیلد
ناشتا صبح کرنا	نهاریدن	نهارد

ردیف (ه)

ہنسنا	خندیدن	خندد
ہلنا	جنبیدن	جنبد
ہو جانا	شدن	شود

مصادر اردو	مصادر فارسی	مضارع
〃	بودن	بود
ہوا چلنا	وزیدن	وزد
ہگنا	ریدن	رید رند
〃	ریستن	ریسد

تمت

مصادر مرکبہ و اسماء جوامد وغیرہ

ردیف (الف)		اسماء حیوانات اہلی		
مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
افسوس کرنا پچھتانا	کف افسوس مالیدن	اونٹ	بعیر جمل ناقہ	شتر اشتر
״	دست فوت گزیدن	״	ابل قدْعَمل شتر پیر	بختی سار شتر خراسانی
״	لب بدندان گزیدن	״	قبعثری	
״	پشت دست خائیدن	بھینس	جاموسہ	مادہ گاومیش
״	افسوس خوردن	بھینسہ کھیدگا	جاموس	گاومیش
״	دست بزانو زدن	بلی	سنور ہریرہ	گربہ
״	دست حسرت بر دل نہادن	״	ہر ہرہ خیطل	
		بھیڑا	غنم کبش	گوسفند گوسپند میش نر
״	انگشت بدندان گزیدن	بھیڑ	ضان	مادہ میش
		بھیڑی کا بچہ	ولد الضان عنترہ	برہ بچہ گوسفند

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اپنی جڑ کاٹنا	ریشہ خود برکندن	بکری	معز نعجہ	بزہ
〃	شیشہ بر پای خود زدن	بکرا	تیس بہاز	بز نر
اطاعت کرنا	سر برخط نہادن	بکری کا بچہ	جدی شویہ	بزغالہ
〃	فرمانبرداری کردن	سؤر	خنزیر	خوک گراز نر
〃	غاشیہ اطاعت بر دوش کشیدن	خچر	بغل	قاطر استر
		کتا	کلب [illegible]	سگ
آزادانہ زندگی بسر کرنا	اسپ بے لجام خوردن	〃	کلاب جمع	
〃	لاابالی زیستن	گھوڑا	فرس مرکب ادہم	اسپ بور
〃	آزادانہ زندگی بسر کردن	〃	اشہب جنیبت	خنگ توسن
آواز بیٹھ جانا	گلو گرفتہ شدن	〃	خیل حصان	رخش تگاور
〃	آواز نشستن	〃	جواد خنثی اغر	ہیون رہوار
〃	صدا گرفتن	〃		سمند شبدیز [illegible]
اختیار کرنا	پیش گرفتن	〃		دیوزاد بارگی
〃	اختیار کردن	〃		یکران گلگون

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسمای اردو	اسمای عربی	اسمای فارسی
انصاف چاہنا فریادی کرنا	دستار بر زمین زدن	گائی	بقر	گاؤ
ایضاً	داوری خواستن	بیل	ثور	گاو نر
ایضاً	دادخواستن	گھوڑی	رمکہ	مادیان مادہ اسپ
اوڑنا	پرواز نمودن	گدہا	حمار یعفور	خر درازگوش الاغ
آہستہ آہستہ کہنا	نرم نرم گفتن زیر لب گفتن	ہاتھی	فیل	پیل
اقرار کرنا	زبان دادن	**اسمای حیوانات وحشی**		
〃	عہد بستن	باگھ	ضیغم ضرغام	شیر ببر
〃	عہد کردن	〃	غضنفر حارث	
〃	وعدہ دادن	〃	اسد ہزبر	
〃	وعدہ کردن	〃	حیدر	
〃	اقرار نمودن	〃	ہرماس عباس	
تعجب کرنا اچنبھا کرنا افسوس کرنا	انگشت در دہان	〃	ہیصم لیث	
〃	خائیدن	〃	فراس	
〃	دست تحیر بدندان گرفتن	بارہ سنگھا	ایّل وعل	گوزن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
″	انگشت حسرت بدندان گزیدن
″	در استعجاب ماندن
الگ ہو جانا	دامن چیدن
″	یکسو شدن
″	پہلو تہی کردن
″	کنارہ گرفتن
″	رخت یکسو نہادن
اپنی ہلاکت چاہنا	ہلاک خویش خواستن
اپنے کو کچھ سمجھنا	خود را چیزے دانستن
آنا	پاسے خاکی کردن
″	قدم رنجہ فرمودن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
[illegible]	بنت جبلی	گاو کوہی
چیتا	فہد، تیندوہ	یوز، پلنگ
گیدڑ، کولا	ابن آوی	شغال
کھرہا	ارنب	خرگوش
لومڑی	ثعلب	روباہ
گورخر	حمار الوحش	گورخر
ریچھ	دُب	خرس
بھیڑیا	ذئب جمع	گرگ
″	سرحان	
بندر	قرد	بوزینہ، میمون، بوزنہ
ساہی	قنفذ	خار پشت
ہرن	ظبی غزال	آہو، آہو برہ
گینڈا	[illegible] کرکدن	کرگدن

اسمائے جانوران آبی

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
بام مچھلی	جریث	[illegible]
سوس	دلفین	خوک آبی
نگر مچھ	تمساح	نہنگ
[illegible]		
جونک	علق	زلو
مچھلی	سمک، حوت	ماہی

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
آنا	تشریف آوردن
"	تشریف ارزانی فرمودن
"	قدم ارزانی داشتن
اوندھا گرنا	سرنگوں افتادن
"	بسر افتادن
"	بگردن فتادن
"	بررو افتادن
آرام پانا	از آسایش بہرہ یافتن
آرام کرنا	آرام یافتن
"	آرام کردن
"	آسودہ شدن
"	آرام نمودن
	راحت یافتن
آرزو حاصل ہونا	بمراد رسیدن
"	آرزو برآوردن
"	مراد برآمدن
"	بمرام رسیدن
اچھی طرح بیان کرنا	بہ احسن الوجوہ گفتن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
کچھوا	سلحفاۃ	خارہ پشت سنگ پشت
.	.	کشف باخہ
کیکڑا	سرطان	خرچنگ
مینڈک	ضفدع	غوک
	اسمائے پرندگان	
کوا	بقع غراب	زاغ کلاغ
باز	باشق صقر	باشہ باز
.	. .	جرہ شاہین
.	. .	وشن
طوطا	ببغا	توتہ
ہما	بلغ	استخوان ربا
.	.	ہما
الو	بوم	چغد
بیا	تنوط صفاری	کنجو
چیل	حدأۃ	غلیواز زغن
.	.	موش خوار
کبوتر	حمام	کبوتر
ابابیل	خطاف ابابیل وطوطواط	پرستوک پرستو

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اچھی طرح بیان کرنا	بطور نیکو بیان کردن	مرغا	دیک	خروس
اف کرنا	دم سرد کشیدن	تیتر	درّاج	تیہو
"	آہ از جگر کشیدن	مینا	زُرزُور	سارک
"	اُف کردن	مور	طاؤس	فیسا
امید رکھنا	چشم داشتن	گوریا خانہ چڑی	عُصفُور	کنجشک
"	امید داشتن			
آج کل کرنا	امروز فردا کردن	گدھ	عقاب نسر	اله کرگس
"	دفع الوقت نمودن	مہوکا	عقعق	عکہ
"	تعلل کردن	بلبل	عندلیب عنادل	ہزار دستان بلبل
اپنی بڑائی کرنا	خودستائی کردن	سیمرغ	عنقا	سیمرغ
"	بلند پروازی نمودن	قمری	فاختہ قمری	.
"	ثنای خویش گفتن	.	صادح صلصل	. .
آزمانا	تجربہ کردن	چکور	قبج	کبک مرغ آتشخوار
"	سواد حکمت برگرفتن	بٹیر	سمانی	بودنہ
"	گرم و سرد زمانہ چشیدن	کٹھپھوڑا	سودانی	داربر
"	آزمایش کردن	نیل کنٹھہ	سقراق	سبزک
آلودہ ہونا	آلودہ شدن	ممولا	صعوہ	سنگانہ سیرچہ
آلودہ کرنا	آلودہ کردن	بگلا	مالک البحرین	بوتیمار

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
آلودہ کرنا	ملوث کردن
آلودہ ہونا	ملوث شدن
انڈا دینا	بیضہ نہادن
〃	تخم گذاشتن
امتحان لینا	تیغ و ترنج بمیان آوردن
〃	محک زدن
〃	امتحان کردن
اللہ سے پناہ چاہنا	خدا خدا کردن
〃	پناہ بخدا بردن
احمق سمجھنا	خر گرفتن
〃	ابلہ فہمیدن
〃	بلید دانستن
〃	دیوانہ تصور کردن
ارادہ کرنا	قصد کردن
〃	ارادہ کردن
〃	عزم نمودن
آگ بھڑکنا	آتش بالا گرفتن
〃	شعلہ زدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
شتر مرغ	نعامہ	شتر مرغ
ہدہد	ہدہد	پوپک
بطخ	اِوَز قاز بَط	بط
اسماء حشرات		
نیولا منگس	ابن عرس	راسو
دیمک	اُرضہ	دیوچہ
پسو	برغوث	کیک
مچھر	بعوض	پشہ
ٹڈی	جراد	ملخ
گبریلا	جعل	سرگین گردان
جھینگر	جندب	زنجیرہ
جگنو	حباحب یراع	کرم شب تاب
گرگٹ	حرباء	آفتاب پرست
سانپ	حیہ	مار
اجگر	ثعبان	اژدہا اژدر
کیچوا	خراطین	گلخوارہ
چھچھوندر	خلد	موش کور

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
آگ بھڑکنا	آتش زبانہ گرفتن
آرام لینا	نفس راست کردن
ستانا	خستگی بیرون کردن
گڑگڑ کرنا	چون وچرا کردن
اگھانا	سیر شدن
اپنی سایہ سے	از سایہ خود رم کردن
بھڑکنا	از خود ترسیدن
اذان دینا	بانگ نماز گفتن
″	اذان گفتن
″	بانگ دادن
امن مانگنا	خس بدندان گرفتن
پناہ مانگنا	زنہار خواستن
″	امان خواستن
″	پناہ جستن
اولٹی مارنا	معلق زدن
آزردہ کرنا	آزار دادن
ستانا	رنجیدہ کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
مکھی	ذُباب	مگس
بچھو	عقرب	کژدم
مکڑی	عنکبوت	کلاش
چوہا	فار	موش
گلہری	فارۃ النخل	موشک بران موش خ
پتنگا	فراش	پروانہ
کلتی	قراد	کنہ
بھونرا	قُطرُب	زنبور سیاہ
جوں	قمل	شپش
بھڑ	زنبور	کلیز
چھپکلی	سام ابرص . وزغ	چلپاسہ .
کنکھجورا	سبعہ وسبعین . عقربان	ہزارپا .
اگن چڑیا	سمندل	سمندر
گوہ	ضب	سوس مار
بجو	ضبع	گفتار
کھٹمل	کتان فسافس بق	غسک سرخک ساس

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
آزردہ ہونا	آزردہ شدن
//	مکدر شدن
//	رنجش پیدا کردن
اپنی حاجت چاہنا	التجا نمودن
//	حاجت خواستن
اپنی راہ لینا	طریق خود گرفتن
//	سر خویش گرفتن
اپنی حالت پر چھوڑنا	بحال خود گزاشتن
آگ لگ جانا	آتش گرفتن
اچھا معلوم ہونا	خوش آمدن
اوٹھنا	برپا شدن
//	برپای برخاستن
آداب بجالانا	پشت خم کردن
//	دست بر سر نہادن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کھٹمل	کتّان — فسافس بق	غسک سرخک — ساس
شہد کی مکھی	نحل یعسوب	مگس عسل
چیونٹی	نمل ذرّات	مور
گھونس	یربوع	موش دشتی
	اسماء پیشہ ور	
استاد	معلم مدرس استاذ	آخوند استاد
//		علم آموز آموزگار
استانی	معلمہ مدرسہ	آتو
بھڑوا	قوّاد دیّوث	قرمساق قرتبان قلتبان
//		کشخان
بڑھئی	نجّار	درودگر
پنجارہ دھنیا	حلّاج	نداف
تیراک	سبّاح عوّام	شناور
جھوٹھا	کاذب کذّاب	دروغ زن دروغ گو
//	بطّال	ناراست گو خلاف گو
جولاہا	نسّاج حائک	نورباف جولاہا
چور	سارق لص طرّار	دزد رہزن
//	حرامی قطّاع الطریق	نقب زن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آداب بجالانا	آداب بجا آوردن	چغلخور	نمام غماز ساعی نمیم	چغلخور
"	زمین خدمت بوسیدن	چرواہا "	راعی	شبان چوپان گلہ بان رامیار
"	سر بر زمین نہادن	چوبدار	نقیب حاجب	یساول
آنا جانا	تردد کردن	چمار موچی "	اسکاف خفاف خفاف دباغ	کفش دوز کفشگر چرم دوز
"	آمد و شد کردن	درزی	خیاط	پارچہ دوز
اصل حقیقت بیان کرنا	پوست کندہ گفتن	دھوبی	قصار	گازر
	صورت واقعہ اظہار نمودن	رہنما "	ہادی رشید دلیل مرشد	رہبر رہنما
	اصل حقیقت بیان کردن	سوداگر	تاجر تاجک	بازارگان
انکار کرنا	انکار کردن	سنار	صانع صیاغ	زرگر
"	ابا نمودن	سالوتری	بیطار	پزشک
بیخوف بات کہنا	بابہم باک داشتن	شکاری	صیاد	صیدگیر شکاری دامیار
		چڑیمار	صیاد الطیور	شکاری مرغان دامیار
		مہاوت	فیال	پیلبان فیلبان
احسان بھولنا	احسان فراموش کردن	کلوار	خمار	میفروش
	احسان از یاد بردن کفران احسان کردن	قوال	مطرب مغنی مترنم قوال	خنیاگر رامشگر دستان سرا

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
ایک دوسرے پر چڑھنا	برروی یکدگر جہیدن	کنبی کاشتکار	حارث مزارع	دہقان برزگر کدیور کشتمند
		کمنگر	قوّاس	کمانگر
"	بریکدیگر نہادن	مزدور	اجیر	مزدور
اونگھنا	چرت زدن	کٹنی	[illegible]	سمساره
اوکھاڑنا	ازبیخ برآوردن	کمہار	فخّار	کاسہ گر کلال کوزہ گر
اقرار توڑنا	پیمان شکستن	کسبی	زانیہ فاعلہ بغی قحبہ	روسپی لولی
		لوہار	حدّاد سکّاک قین	آہنگر
"	ازسرپیمان رفتن	مالی	ناطور فلّاح	باغبان چمن پیرا آبیار
"	عہد شکستن	"	"	نخل بند کدیور
"	خلاف وعدہ کردن	مہتر	کنّاس مطہّر	خاکروب وپاکار
		ناخدا ملاح	ملّاح	ناخدا کشتیبان
اوسانا	[illegible] کردن	نگہبان	حافظ حارس رقیب	دیدبان پاسبان نگہبان
"	غلافشاندن	"	حفیظ	تپاقی
اوکتانا	بیزار شدن	نقارچی	طبّال	نوبت نواز نوبت زن
اوچکا لیجانا	درربودن	ہیجڑا	مخنث عنین	[illegible]
آہستہ آہستہ چلنا	نرم نرم رفتن	بنیا	بقّال بیّاع	بقال
		راج اوڑ	معمار بنّاء	گلکار
"	تبختر کردن	حلوائی	حلوائی	شیرینی فروش حلوا فروش

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
آہستہ آہستہ چلنا	باوقار رفتن
آہستہ کہنا	نرم گفتن
آہستگی کرنا	آہستگی بکار بردن
اعتبار کرنا	اعتماد نمودن
پتیانا	اعتبار کردن
احسان کرنا	منت نہادن
"	احسان کردن
انصاف کرنا	بداد رسانیدن
"	داد کردن
"	انصاف نمودن
آنسو بھر لانا	آب دیدہ شدن پر اشک شدن آب در دیدہ بگردانیدن
احتیاط کرنا	آب نادیدہ موزہ کشیدن

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
نان بائی	خباز	نان پز
کنجڑا	بقال	ترہ فروش سبزی فروش
قسائی	قصاب مشقص	گاوکش
تیلی	عصار	روغن فروش روغن کش
"		روغن ساز روغن گر
قلعی گر		قلعی گر
فصاد	فصاد	رگ زن رگ شناس
باورچی	طباخ	طعام پز
دلال	سفسیر سمسار دلال	سفسار
بساطی	سقطی	خوردہ فروش
بندر والا	قراد	بیمون باز
بھاٹ	مادح	باد فروش باد خوان
بہشتی	سقا	بہشتی
نائی	حلاق	موی تراش سرتراش آئینہ دار حجام دلاک
نجومی	منجم نجام	اختر شمار اختر شناس
نٹ		رسن باز دارباز
"		غازی

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
احتیاط کرنا	احتیاط کردن
〃	حزم بکار بردن
اشارہ سے بات کرنا	بچشم و ابرو سخن گفتن

ردیف باء موحدہ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
برائی بیان کرنا	مذمت کردن
〃	نکوهش کردن
〃	ملامت نمودن
بھرنا	پر کردن
بے فائدہ کام کرنا	آهن سرد کوفتن
	نقش بر آب کشیدن
〃	مهتاب بگز پیمودن
〃	آب دریا با کیل مشت پیمودن
〃	آب بر ریسمان بستن
〃	باد بدامان کردن

اسماء آلات

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
انگیٹھی	مجمر منقل	آتشدان کانون
بھالا	رمح سنان	نیزہ
تلوار	سیف صارم صمصام حسام	تیغ شمشیر قلیچ
تیر	سہم نبل	خدنگ ناوک پیکان تیر
تیردان	جعبہ عیبہ دقیقہ کنانہ	ترکش تیردان
توا	طاجن	تابہ
تکلا	مغزل	دوک
ہل	مان فدان	قلبہ
ہاون	ہاوون	ہاون
دستہ	مدق	دستۂ ہاون
نہرنی	مقص	ناخن گیر ناخن چین ناخن پیرا
میخ	وتد	میخ
موسل	عتلہ دقاقہ	کوبہ
گھنٹی	جرس ناقوس	زنگولہ درای

اسماء متعلق سماوات

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بے فائدہ محنت کرنا	ریگ صحرا بانگشت شمردن
	دماغ بیہودہ پختن
	ورق گردانیدن
״	گرہ بباد بستن
״	دم خر پیمودن
بہت خوش ہونا	برخود بالیدن
پھولے نہ سمانا	در پوست نگنجیدن
״	در جامہ نگنجیدن
״	از پوست برآمدن
״	کلاہ بہوا انداختن
״	باغ باغ شدن
بیکار رہنا	از کار رفتن
برابری کرنا	کلہ بکلہ زدن
״	ہمسری کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آسمان	سماء فلک بحرا خضر قبہ خضراء افلاک سماوات ج	آسمان سپہر نیلی رواق گنبد نیلگون چرخ گردوں گنبد خضرا
بہشت	جنت فردوس عدن	بہشت مینو
״	دار السلام دار النعیم	ارم باغ رضوان
״	دار القرار علیین خلد جنات ج	
دوزخ	جہنم لظی حطمہ سعیر	دوزخ
״	سقر جحیم ہاویہ درک اسفل	
״	دار البوار درک اسفل السافلین	
بادل	غمامہ غین ابر باطل (ابر بارندہ)	ابر میغ سقائے نیل
بدلی	سحاب غیم غمام غیوم	
״	غمائم ج	
بجلی	صاعقہ برق صواعق	درخش
مینہ	مطر قطر غیث امطار ج	بارش
״	مطرات ہطل	باران
گرج	رعد	تندر
سورج	شمس نیر اعظم	خورشید مہر خور ہور
״	ابن الصبح	آفتاب شاہ اختران

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
باتوں میں عاجز ہونا	قافیہ تنگ شدن
باتوں میں عاجز کرنا	قافیہ تنگ کردن
″	دم بخود ساختن
بھید کھل جانا	طشت از بام افتادن
″	بخیہ از روی کار افتادن
″	راز فاش شدن
″	پردہ از روی کار افتادن
″	راز بر روی روز افتادن
بھید جاننا	راز فہمیدن
بہانہ کرنا	شکم خاریدن
″	سر خاریدن
بدنام کرنا	بخیہ بر سر شکستن
بدنام ہونا	بدنام شدن
بھاگنا	رم کردن
″	کافور شدن

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
سورج گہن	خسوف	گرفتگی آفتاب
چاند	قمر، نیّر اصغر، ابن اللیل	ماہ، سہ طفل شب، ماہتاب، سپید زرع
چاند گہن	کسوف	گرفتگی ماہ
پہلی تاریخ کا چاند	ہلال	ماہ نو
چودھویں تاریخ کا چاند	بدر	ماہ کامل
چاند کا منڈل	ہالہ	خرمن ماہ
دھنک	قوس قزح	کمان رستم، کمان شیطان، کمان چرخ
چاندنی رات	لیلۃ القمر، لیلۃ القمرا	شب ماہ
تارا	نجم، کوکب، شہاب	ستارہ، اختر، سیارہ
″	کواکب، انجم، نجوم	سیارگان، ستارگان
نام ستارہ	عیوق، زحل، سیارہ	مطرب فلک
″	مریخ، مشتری، زہرہ	نیر فلک، دبیر فلک
″	سہیل، سہا، ذنب	پروین
″	عطارد، طارق، سماک	برجیس، ناہید
″	بنات النعش	ہرمز، کیوان
″		بہرام چرخ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بھاگنا	راہ فرار گرفتن
"	پای گریز کشادن
"	پائی کہ پیچیدن
بڑی اہتمام سے کام کرنا	دل و جان یکی کردن
بیقرار ہونا	از جا شدن
بےچین ہونا	دل از دست رفتن
"	زار و نزار شدن
"	بیتاب شدن
"	منغض شدن
"	از خود رفتن
"	دل بدرد آوردن
"	ریگ در کفش داشتن
بے اعتبار ہونا	از نظر افتادن
ڈھیلا ہونا	از غلاف برآمدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
نام بروج فلک	حمل ثور جوزا سرطان اسد سنبلہ میزان عقرب قوس جدی دلو حوت	

اسماء متعلق نباتات

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
املتاس	خیار شنبر	خیار چنبر
ارہر	شاخل	بشاخل
آنولہ	آملج	آملہ
اونٹ کٹارہ	اشتر خار	اشتر خار
آم	انبج	انبہ
املی	تمر ہندی صبار	انبلی انبلہ
انجیر	تین	انجیر
اخروٹ	جوز	گردگان چارمغز
رینڈی	حب الخروع	تخم بید انجیر
بہی	سفرجل	بہی و بہ آبی
بیگن	بادنجان	بادنگان
ببول	مغیلان	مغیلان
تل	سمسم	کنجد
پالک	اسفاناخ	اسپاناخ

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو
برگ پان تنبول	ورق الہند	پان
پیاز	بصل	پیاز
ذرہ	خندروس ذرت	جوار
جو	شعیر	جو
گز	اثل طرفاء	جھاؤ
بزباز	بسباسہ	جاوتری
شترخار	حاج	جواسا
.	حب السلاطین	جمال گوٹہ
خرما	تمر رطب	چھوارا
برنج	ارز	چانول
صندل	صندل	چندن
نخود	حمص	چنا
صندل سرخ	صندل احمر	لال چندن
	خردل	رائی
شنگویرہ	زنجبیل	سونٹھہ
بادیان	رازیانج	سونف
کرکاس	زعفران	زعفران
انار ترش	رمان حامض	کہٹا انار

مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
چشم بے آب داشتن	بوسیا ہونا
آستین کہنہ داشتن	[illegible]
بے برگ و نوا ماندن	
از ہوش بردن	بیہوش کرنا
بیہوش نمودن	"
از خرد انداختن	"
از یاد رفتن	بہول جانا
فراموش کردن	"
نشان دادن	بتلانا
انتقام کشیدن	بدلا لینا
پاداش گرفتن	"
عوض نمودن	"
ایمن نشستن	بیخوف بیٹھنا
نفرت کردن	بیزار ہونا

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
برای لینا	زر دادن و در و سر خریدن
"	نیکی کردن و بآب انداختن
بانٹنا	قسمت کردن
"	بخش نمودن
"	تقسیم کردن
"	حصه کردن
بڑی محنت ظاہر کرنا	دست چرب بر سر کشیدن
بڑی غیرتی جاننا	عار داشتن
برداشت کرنا صبر	ضبط کردن
"	تحمل کردن
"	خون جگر خوردن
"	آب دہان فرو بردن
"	شکیبائی ورزیدن
"	پای در دامن صبر کشیدن

اسمای اردو	اسمای عربی	اسمای فارسی
گیہون	حنطه بر قمح	گندم
گوندببول	صمغ عربی عزا	آرد مغیلان
گولر	جمیز	انجیر آدم
گاجر	جزر	گزر زردک
لہسن	ثوم	سیر
لسلسا	سفستان	سپستان
سیتھی	حُبابه	سنبلیت
مینہدی	حِنّا	حنا
میٹھا انار	رمّان حلو	انار شیرین
منقی	زبیب	مویز
مسور	عدس	نشک مرجومک
شہد	عسل	انگبین
ملیٹھی	اصل السوس	زبیخ مہک
ہلدی	عروق الصبغ عروق الصفر	زرد چوبه
بیر	عناب	جیلان سیلان
داکه	عنب	انگور
مکو	عنب الثعلب	تربک روباه
مولی	فجل	ترب

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی
برداشت کرنا صبر کرنا	نازکشیدن
〃	برداشت نمودن
〃	برتن برداشتن
بیان کرنا	باز نمودن
〃	تقریر کردن
〃	حکایت کردن
〃	نقل کردن
〃	وانمودن
〃	درمیان نهادن
〃	اظهار کردن
بات کرنا	حرف زدن
〃	زبان تر کردن
〃	سخن گفتن
سجھا دینا	باز نهادن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پودینه	فوذنج	پودینه
مرچ سیاه	فلفل اسود	پپیل گرد
مرچ سرخ	فلفل احمر	فلفل سرخ
سپیاری	فوفل	پوپل
ایلاچی سفید	قاقلۂ صغار	هیل خرد
ایلاچی سیاه	قاقلۂ کبار	هیل کلان
ککڑی	قثاء	خیار دراز
کوکا بیلی	نیلوفر	نیلوفر
کھیرا	قثد	بادرنگ
لوکی	قرع	کدو
لونگ	قرنفل	میخک
گنّا	قصب السکر	نیشکر
چنبیلی	یاسمین	یاسمین
رال	رتیز	لعل
امرود	کمثری	امرود
زیره	کمون	زیره
بادام شیرین	لوز الحلو	بادام شیرین
نیبو	لیمون	لیمون

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بڑی محنت کرنا	در آب و آتش ماندن
"	استخوان شکستن
برا حال کرنا	بروز سیاه نشاندن
بیماری سے صحت پانا	شفا یافتن
"	صحت یافتن
"	تندرست شدن
"	از بستر رنجوری برخاستن
بھڑنا اور بیٹھنا	در افتادن
"	درآویختن
بیمار ہو جانا	بر بستر رنجوری افتادن
"	مزاج ناخوش داشتن
	علیل شدن
"	رنجور شدن
بیفائدہ سوچنا	خیال باطل بستن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
ناریل کھوپرا	نارجیل	نارگیل جوز
	اعضاء انسان	
آنکھ	عین بصر	چشم دیده
آنکھ کی پتلی	انسان العین	مردم چشم مردمک چشم
آنکھ کا حلقہ	حدقہ مقلہ	کاسہ چشم
پلک	جفن هدب	مژه مژگان
بھوں	حاجب	ابرو
جوت	بصارت بصیرت باصرہ روشنی چشم ۲ ابر روشنی دل ۳ ...	بینش بینائی نارگاه
ناک	انف خیشوم	بینی
ناک کا سوراخ	منخر مناخر	سوراخ بینی
نک پھڑا	مارن	پره بینی نرمۂ بینی
کان	اذن سمع	گوش
لو کان کی	شحمة الاذن	بناگوش نرمۂ گوش
کان کا سوراخ	صماخ	سوراخ گوش
گال	عارض خد عذار وجنہ	رخسار عذار
مونھ	شفة	لب
مونھ	فم	دهن دهان
دانت	سن ضرس ثغر	دندان

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بچھڑ جانا او پیچھے جانا	سرزدہ آمدن و رفتن
بہت بڑا کام کرنا	کارِ سترگ نمودن
"	قیامت کردن
بڑھ جانا	سبق بردن
"	سبقت بردن
"	پیشدستی نمودن
"	از حد گذشتن
"	گوی بردن
"	قصب السبق بردن
بخشنا	عفو کردن
"	از سر خطا در گذشتن
برابر ہونا	ہمپایہ شدن
"	ہمسر گردیدن
برسنا	ترشح شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
مسوڑا	لثہ عُمور عُمر	بنِ دندان
جیب	لسان رقول السنہ	زبان
تالو کا کوا اور پرجیبھی	لہاۃ لاذہ	
تالو	حنک	کام
جبڑا	فک	چانہ
ٹھوڑی	ذقن عبعب	چاہ زنخدان زنخ زنخدان
مونچھ	سبلت شارب	بروت
ڈاڑھی	لحیہ محاسن	ریش
ماتھا	ناصیہ جبین جبہہ جباہ	پیشانی چکاد
"	سیما	
سر	راس فرق	سر
مانگ	فرق مفرق	نارک
بال	شعر	موی
زلف	غلالہ لمہ شدغ	زلف گیسو کاکل
گھونگروالے بال	جعد	کلالہ مرغولہ مرغول
"		نغولہ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
باہر نکلنا	بیرون شدن
طلوع ہونا	طالع شدن
بگٹٹ دوڑنا	عنان فگندہ جہاندن
بنانا	وضع کردن
بنانا موافقت کرنا	ساز کردن
بچھانا	فرش کردن
بہڑکنا	بدہیئتی کردن
"	افروختہ شدن
بھیکھ مانگنا	دریوزہ گری کردن
"	دست خواہش دراز کردن
"	گدائی نمودن
"	لقمہ جستن
"	دست پیش داشتن
"	عاجزی کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چوٹی	ضَفِیرَہ غَدِیرَہ	موی بافتہ
کھوپری	جُمجُمَہ قِحف	کاسۂ سر کاپک
سر کا بھیجا	مُخ دِماغ	مغز
گلا	حَلق حُلقُوم حَنجَرَہ	نای گلو
گردن ٹیٹوا	عُنُق رَقَبَہ اَعناق	گردن
"	رِقَاب	
گدی	قفا	پس سر
کاندھا	کَتِف	دوش شانہ
بغل	اِبط	بر کنار آغوش
بازو	عَضُد جَناح	بازو یال
ہاتھ	یَد ایادی	دست
سیدھا ہاتھ	یمین میمنہ	دست راست
سیدھی طرف	میمنہ	جانب راست
بایاں ہاتھ	یسار شمال	دست چپ
بائیں طرف	میسرہ	جانب چپ
کہنی	مِرفَق مَرافِق	آرنج
کلائی	ساعِد رسغ	بند دست
ہتھیلی	کف	کف دست

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بھروسہ کرنا	تکیہ کردن
〃	اعتماد کردن
بیٹھانا	جا دادن
بلانا	طلب کردن
〃	طلب داشتن
بیمار پرسی کو جانا	بعیادت رفتن
بیمار پرسی کو آنا	بعیادت آمدن
〃	بیمار پرسی کردن
بچانا	نگاہ داشتن
〃	حفاظت نمودن
باہم دوست ہو جانا	باہمدوست گردیدن
بدنصیب ہونا	بخت برگشتہ شدن
مفلس ہونا	بخت برگشتن
〃	بدبخت شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
اونگلی	اِصبَع ج اَصابِع	انگشت
اونگلی کی پور	اُنمُلہ ج آنامِل بنانہ	بند انگشت
〃	بَنان	
انگلیوں کے نام	خِنصَر بِنصَر وُسطیٰ سَبّابہ	انگشت کوچک
〃	اِبہام	انگشت شہادت
〃		انگشت زنگشت
بالشت	وَجَب شِبر	دست بالشت
ناخن	ظُفر ج اَظفار	ناخن
پیٹھ	ظَہر ظُہور صُلب ج اَصلاب	پشت
سینہ	صَدر ج صُدور	سینہ بر
چوچی	ثَدی نَہد	پستان
بہٹنی بوندہ	حَلمہ	سرپستان
پیٹ	بَطن ج بُطون جَوف	شکم
پسلی	ضِلع	استخوان پہلو دندہ
کمر	خَصر	کمر میان
کولہا		تہیگاہ
پھیپھڑا	ریہ	شش
تلی	طِحال	سپرز

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
نفاس ہونا	عطارد قلم در سیاہی نہادن
"	روزگار برگشتن
[illegible]	از خود بیخبر گشتن
"	از خود رفتن
"	عنان اختیار از قبضہ
	اقتدار بیرون رفتن
	سر از پا نشناختن
بد نظر کرنا	چشم زخم رسانیدن
بھیرنا	پیہ کردن
بغلگیر ہونا	معانقہ کردن
بھونکنا	عف عف کردن
[illegible]	در بینی سخن گفتن
[illegible]	بر شکم سنگ بستن
"	گرسنہ ماندن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کلیجا	کبد	جگر
اوجھڑی	امعاء	شکنبہ [illegible]
آنت	معا امعا	رودہ
مجموعہ آنتوں وغیرہ	حشا احشا	
پتہ	مرارہ	زہرہ
پتا	صفرا	تلخہ تلخہ بالکسر و بالفتح
دل	قلب خاطر ضمیر فؤاد	دل
"	زر قیندہ بال جنان	
شرمگاہ مرد	قضیب ایر خرزہ ذکر	آلت کیر
"	ذکور	
سر ذکر	حشفہ	سر ذکر
سوراخ ذکر	احلیل	سوراخ ذکر
خصیہ	خصیہ انثیین	خایہ فوتہ
شرمگاہ عورت	[illegible] فرج	کس
گھر براز	دبر [illegible] مقعد	سفرہ کون
بھکنا	شانہ	
پیڑو	عانہ رکب منبت العانہ	زہار
موی زیر ناف	شعرہ عانہ	موی زہار [illegible]

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بھوکہا ہونا	گرسنہ شدن
بیگار پکڑنا	بسخره گرفتن
بسنا	آباد شدن
〃	وطن گرفتن
بیہودہ بکنا	ژاژ خائیدن
ڈینگ ہانکنا	ہرزه سرای کردن
〃	لاف زدن
〃	پراگنده گفتن
〃	فضولی کردن
〃	یاوه گفتن
بخار آنا	تب کردن
باہم زندگی کرنا	معیشت کردن
بھونا	بو دادن
〃	برشتہ کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چوتڑ	کفل ورک تیز عجیزه	سرین
〃	عجیزه عجزار	
ران	فخذ	ران
گھٹنا	رکبہ	زانو
پنڈلی	ساق	ساق
ٹخنہ	کعب	شتالنگ
ایڑی	عقب	پاشنہ
پاؤں	رجل	پاے
قدم	خطوه قدم	گام
چمڑا	جرم جلد ادیم اہاب	چرم پوست
〃	مسک [illegible]	
گوشت	لحم لحوم	گوشت
لہو	دم دماء	خون
ہڈی	عظم عظام	استخوان
پٹھا	عصبہ عصب اعصاب	پے
نس	عرق عروق	رگ
نام رگ	عرق النسا باسلیق	
〃	شریان صافن	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
بهونا	بریان نمودن
״	بریان کردن
پهڑپهڑانا	بال و پر زدن
پانی پینا	آب خوردن
پڑهنا	سواد گرفتن
״	درس گرفتن
پڑهانا	درس دادن
پڑه لکهه لینا	سواد برگرفتن
پڑهنے لکهنے میں کمال پیدا کرنا	سواد روشن کردن
پاس بلانا	بپیش خواندن
״	برخویش خواندن
پٹکنا پٹک دینا	بر زمین زدن
پسند پڑنا	قبول نظر آمدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
نام رگ	سرارو هفت اندام	
قد	قد قامت	بالا
توندی	سُرّه سرر سرّت	ناف
صورت	هیئت شکل تمثال	چهره پیکر رو رخ
״	وجه لقا صورت	
سریر تن	جسم جرم جسد بدن	اندام کالبد تن
״	شخص وجود قالب	
״	جثه جوبا طلل	
	اسماء خویشاوندان	
باپ	اب والد ابا ج	قبله گاه پدر
بیٹا	ابن ج ولد مولود	پسر فرزند پور
״	خلف	
بیٹی	بنت صبیه	دخت دختر
باندی	خادمه جاریه داه	پرستار کنیز کنیزک
״	امه اموات ج اماء	
״	اموان ج	
باپ مان	ابوین والدین	مادر و پدر
بهائی	اخ شفیق اخوان ج	برادر

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
پسند پڑنا	خوش آمدن
〃	منظور نظر شدن
〃	قبول افتادن
〃	بدرجہ قبول رسیدن
پہچاننا	تمیز کردن
پکا ارادہ کرنا	عزم بالجزم نمودن
پہنیاؤ کرنا	نغار شکستن
ناشتا کرنا	ناشتا کردن
پہسلنا ٹھوکرنا	پا از پیش رفتن
〃	لغزش نمودن
〃	پا از جا رفتن
پریشان رہنا	بسر زلف صحبت داشتن
〃	انتشار خاطر داشتن
〃	پراگندہ ماندن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بہن	اخت اخوات	خواہر ہمشیرہ
پوتا 〃	ابن الابن نوالنور	پسر زادہ فرزند زادہ نبیرہ
پہوپہی	عمہ اخت الاب	ہمشیرۂ پدر
جورو 〃	زوجہ مصاحبہ منکوحہ عروس	اہلیہ جفت ہمخوابہ ہمسر
چچا	عم اخ الاب	برادر پدر
خاوند	زوج	شوہر شوے
خالہ	اخت الام	خواہر مادر
دادا 〃	جد ابوالجد اجداد ابوالاب	پدر پدر
دادی	جدہ ام الاب	مادر پدر
سگا	قریب اقربا قربی	قرابت دار خویش
سگاوت	قرابت	خویشی یگانگی
ساس	خشتوبی ختنہ مادر شوہر ۱۲ مادر زن ۱۲	خوشدامن و خوشتاں خوشو
سسر	صہر اصہار	خسر
سالا	اخ الزوجہ اخو المراۃ	خسر پورہ برادر زن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
پسینا نکلنا	عرق کردن
پریشان ہونا	برہم خوردن
پاس یا بیچ بیٹھنا	ہم پہلو نشستن
〃	بازو بہ بازو نشستن
پیدا کرنا	از عدم بوجود آوردن
پھیلانا	پہن انداختن
〃	پہن کردن
پوجنا	عبادت کردن
پوچھنا	استفسار کردن
〃	پرسیدن
پالنا	پرورش کردن
پسند کرنا	خوش کردن
〃	اختیار کردن
پہنا	در بر کردن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
〃	ختن اختان	[illegible]
سالی	اخت الزوجہ ختنہ	خازنہ خواہر زن
لڑکا	طفل صبی ولد ولید	کودک
〃	اطفال صبیا ولدان (جمع)	
〃	ولود ولاید (جمع)	
ماموں	اخ الام خال	خال
ماں	ام والدہ	مادر مامک مام
نانا	جد اب الام	پدر مادر
نانی	جدہ ام الام	مادر مادر
نواسا	سبط نبیرہ	نبسہ
انّا	ظئر مرضعہ	دایہ
کنواری لڑکی	بکر باکرہ ابکار (جمع)	دوشیزہ
	اسمائے متفرق	
اللہ	الٰہی اللہ رحمن	ایزد یزدان خدا
〃	رب حق باری	خداوند کردگار
〃		پروردگار
آزار رنج	اذیت حزن صدمہ	درد رنج آزار
دکھ	ایذا زحمت تعب	گزند اندوہ

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسمای اردو	اسمای عربی	اسمای فارسی
پہننا	برتن راست کردن	آزار رنج	عنا ملالت ملال	
		〃	کرب غم الم ہم	
پیچھے ہٹنا	قدم باز پس نہادن	آرام	رفاہ رفاہیت راحت	آسودگی آسایش
پکڑلانا	گرفتار آوردن	〃	رفاہت	آرام آرامش
پیدا ہونا	از عدم بوجود آمدن	آرام چاہنا	استراحت	طلب آسایش
		آرام خاطر	سلوت وسعت	آرام خاطر
〃	تولد شدن	اندھیرا	ظلمت ظلم ظلام	تاریکی تار تاریک
〃	از ما در بوجود آمدن	〃	داج دجی غسق	دیجور
پکڑا جانا گرفتار ہونا	گرفتار شدن	〃	غلس	
〃	گرفتار رفتن	آٹا	دقیق	آرد
		آبادی	عمران معمورہ عامرہ	آبادی آبادان
پانا	بدست افتادن	اونچا	اعلی مرفوع فایق	بلند فراز بالا
〃	دستیاب شدن	〃	منیع رفیع سامخ علیا	زبر
〃	میسر آمدن	〃	عالی شاہق	
پرہیز کرنا	پرہیز کردن	اونچائی	اوج علو رفعت	برین والائی بر
〃	اجتناب کردن	〃	صعود	
〃	حذر کردن	اوترنا	ہبوط نزول ورود	
		〃	صدور حلول طریان حدر	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
پکانا	طبخ دادن	اوترنے والا	ہابط طاری نازل وارد	
پالینا پتا لگانا	پی بردن	اوترنے کی جگہہ	محیط منزل مورد مہابط منازل موارد	جای ورود
〃	سراغ بردن			
پورا کرنا	کفایت کردن	اسباب	اسباب متاع مال منال اثاث لغبات اثاثہ اثاث البیت	رخت کالا
پلک مارنا	چشم برہم زدن			
〃	چشمک زدن	اصل مال	راس المال	سرمایہ
〃	مژہ برہم زدن	آمدنی	مدخل دخل مداخل	آمدنی آمد
پیچھا کرنا	تعاقب کردن	افسوس	ہیہات حیف حسرت	دریغ واویلا دریغ واسے وحسرتا افسوس فسوس ورد دریغا
پیسنا گھسنا	آس کردن			
پھانسی دینا	بردار کشیدن			
〃	برقالا به زدن	امید آسرا بھروسا	رجا ترجی توقع ترقب ترصد ترجیھی امل	چشمداشت امید
〃	تناب کردن	آگہی	اطلاع اعلام انتباہ	آگہی
〃	برسلا به زدن	آگاہی چاہنا	استنباہ	اطلاع خواہی
پرکھنا	ہنرہ کردن	آسان	تسہیل ہون	آسان

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
پچھتانا	بار آوردن
″	ثمر بستن
پیٹ بھر کھانا	معدہ تنگ کردن
″	پُر خوردن
″	شکم سیر خوردن
پیشوائی کرنا	استقبال کردن
″	پیشوائی نمودن
تعریف کرنا	ستایش کردن
″	آستین افشاندن
″	آفرین کردن
″	تحسین کردن
تنگ کرنا	شکنجہ کردن
تنگ پکڑنا	سخت گرفتن
تابعداری کرنا	سر بر خط فرمان نہادن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آسانی	یُسر تیسیر تیسر	آسانی
امیدوار ″	متوقع مترقب مترصد راجی	امیدوار
آرزو ″	تمنا تمنی ہوس نیت	خواہش ارمان آرزو کاش کاشکے
آگے ″	قبل مقدم سلف ازلی سابق اسلاف	پیش پیشین باستان
اچھا	حسن مستحسن سعد سعید مسعود راجح نجیب محمود قابل احق زین اولی	نیک بہتر بہ خوب پسندیدہ
اوندھا	منکوس معکوس منکب ناکس	سرنگون سرنشیب
اندھا	اعمی ضریر مکفوف البصر	کور نابینا بیچشم
اندھا مادرزاد	اکمہ	کور مادرزاد
ارادہ ″ ″	عزم قصد عزیمت مشیت ہمت نیت آہنگ	آہنگ بسیج

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
تابعداری کرنا	گردن بفرمان نہادن
ٹھوڑی [illegible] کرنا	بالین شکستن
تعظیم کرنا	کلاہ برکشیدن
"	اکرام کردن
"	بزرگی نمودن
تولنا	وزن کردن
تعجب میں رہجانا	در شگفت ماندن
"	چشم باز ماندن
"	بدریای حیرت غوطہ خوردن
"	متعجب شدن
"	ششدر ماندن
"	خیرہ ماندن
تمام رات [illegible]	شب زندہ داشتن
[illegible]	شب را نماز کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
آنسو	دمع عبرہ	آب چشم اشک سرشک
انگڑائی	تمطی فازہ	خمیازہ
اوجلا	ابیض بیضا بیض	سپید
احسان	منت امتنان	احسان
اقرار	عہد اقرار مواثیق	پیمان قرار
"	اعتراف میثاق	
انصاف	عدل انصاف	داد
آواز	صوت صدا ندا	نوا بانگ آواز
	لحن (آواز خوش) صلا (آواز دعوت)	آہنگ
اسیوقت	حالا فی الحال فی الفور	درزمان دردم
"	فی الوقت الحال	درحال کنون
"	الحین بالفعل	اکنون ایدون
"		ہمیدون دم نقد
"		زمان روان
"		درساعت
آخر	انتہاء خاتمہ	انجام پایان آخر
انجام کو پہونچانا	انصرام اختتام اتمام	
آخر کو پہونچ [illegible]	ختم تمام	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
تونگر ہونا	آب در جگر داشتن	اطراف	حوالی اکناف	گرد گرداگرد [illegible]
		آگ	نار نیران	آتش
"	مالدار شدن	آنچ	لہب شواط	شعلہ زبانہ
تڑپنا	دست و پا زدن	آتش پرست	مجوس	گبر آتش پرست مغ
تسلی دینا	آستین بر جبین کشیدن	اشارہ	ایما اشارہ رمز [illegible]	[illegible]
"	آستین بر دل کشیدن	آدھا	نصف	نیم
"	دست بر دل نہادن	بھرا ہوا	مشحون مملو ممتلی ملا	آگندہ [illegible]
"	آستین بر چشم کشیدن	بنیاد	اسس اساس اصل	بنا بنیان پایہ بنیاد بن
"	اشک پاک کردن			
تکلیف دینا یا رنجیدہ کرنا	آزار دادن	بادشاہ	ملک سلطان	خاقان شہریار
"	زحمت دادن			خدیو تاجدار خسرو
"	جگر بجفا خراشیدن			جہاندار شہریار شاہ شہنشاہ
تکلیف اٹھانا	زحمت برداشتن	بادشاہت	مملکت سلطنت ریاست	پادشاہت [illegible]
تیرنا	بشنا رفتن			
"	شناوری کردن	بدکار	فاسق فاجر	سیہ کار [illegible]

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
تمام کرنا	سرکردن	بدکار	طالع نحوس نحبار	بدکار
		״	نحسی	
״	تمام نمودن	بہت	کثیر وافر زیادہ	بیش فراوان بیکران
״	بہ آخر رسانیدن	״	زاید متکاثر لاتعد	افزون فزون بسیار
״	بہ انجام رسانیدن	״	لاتحصی افراط خطیر	بی پایان ازحد خیلے
״	بہ اتمام یافتن	״	وفور غفیر موفور	بی غایت بیشتر بی نہایت
		״	مفرط	بس بسا
تمام ہونا یا پورا ہونا	سپری شدن	بدلا لینا	انتقام تلافی	پاداش
״	تمام گشتن	״	تدارک مکافات	کیفر
״	سطے شدن	״	عوض مجازات قصاص	
		״	قود	
״	بسر شدن	بندگی	طاعت عبادت عبودیت	بندگی پرستش
״	بہ انجام رسیدن	بھاگنا	ہرب فرار	گریز رم
״	ختم شدن	بہادر	شجاع شجیع باسل	دلاور شیردل دلیر
		״		بہادر
״	کامل شدن			
[illegible]	[illegible] کند شدن	بہادری	شجاعت بسالت تہور	مردانگی دلاوری
		باریکی	خوض غموض	باریکی
״	[illegible] شدن	باریک سا	معما دقیقہ نکتہ [illegible]	باریک خفیف

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
تتلانا	لکنت کردن
تھوکنا	تف کردن
تدبیر کرنا	شیوہ ساختن
〃	گرہ از روی کار کشادن
〃	تدبیر کردن
〃	فکر نمودن
تعمیر کرنا نیو دینا	بنا نہادن
〃	طرح انداختن
〃	اساس انداختن
〃	عمارت ساختن
ٹھسکا لگنا	آب در حلق گرفتن
〃	آب در گلو گرہ بستن
ٹھہرنا مقام کرنا	بار سفر کشادن
〃	فرود کش شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بیہودہ گو	فضول ہاذی	طامات یاوہ گو ژاژخا
〃		ہرزہ درا پرگو
〃		بیہودہ گو دہ مردہ گو
〃		پرگزاف پراگندہ گو
〃		فضول گو لافزن
بدبخت	شقی مدبر	شوربخت بدبخت
〃		سیہ روز سیہ کار
〃		کم بخت بدنصیب
بدبختی	شقاوت ادبار	بدبختی
بے ادب	تارک الادب سیء الادب	ناتراش ناتراشیدہ
〃		شوخ گستاخ
برگزیدہ	مصطفیٰ مجتبیٰ مرتضیٰ	برگزیدہ
بزرگ	جلیل جزیل نبیل	سترگ مہ بزرگ
〃	شریف خطیر کبیر	کلان
〃	نجیب مجید ماجد	
〃	ہمام عظام فخیم	
〃	عظیم مکرم معظم	
〃	افخم	

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
ٹھہرنا مقام کرنا	منزل داشتن	برا	تقبیح تشنیع تقطیع	نکوهیده ژرخیم
״	رخت افگندن	״	شنیع ذمیم وخیم	زشت زبون بد
״	اقامت کردن	״	شریر کثیف خبیث	
		״	مستقبح کریه مکروه	
ٹھہرنا رکے رہنا	عنان گران کردن	״	منکر مستکره مذموم	
ٹھوکر کھانا	پا بسنگ آمدن	״	منحوس سیئ الخلق	
		״	فرنج	
״	سکندری خوردن	برائی	مذمت غیبت تنفت	زشتی بدی
ٹکڑے ٹکڑے کرنا	پاش پاش کردن	״	نحوست شرارت	
״	پاره پاره کردن	״	شناعت شآمت	
ٹپکنا	قطره قطره ریختن	״	وخامت قباحت کثافت	
		״	خباثت ملامت شر	
ٹھوکر مارنا	سر پا زدن	״	قبح ذم سوء خبث	
ٹھہرا دینا	جای گیر کردن	״	شین سماجت	
״	قرار دادن	بزرگی	جلال جلالت نبالت	مهی بزرگی سترگی
ٹیڑھا ہونا اوندھا ہونا	واژگون شدن	״	نجابت شہامت	
		״	فخامت جزالت	
ٹٹولنا	بکف جستن	״	شرافت کرامت	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ٹٹولنا	تفحص نمودن
ردیف (ث)	
ثابت کرنا	ثبوت دادن
ثواب پانا	ثواب یافتن
〃	جزائے نیک یافتن
ردیف (ج)	
جلدی کرنا	شتاب کردن
〃	تعجیل نمودن
جھوٹا وعدہ کرنا	باغ سبز نمودن
فریب دینا	فریب دادن
جان تنگ آنا	کار بجان رسیدن
〃	ناشاد زیستن
〃	بجان آمدن
〃	بجان تن گران آمدن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
بزرگی	سیادت عظمت عزت	بزرگی
〃	ابہت فضیلت خطیر	برتری
〃	شرف مجد کبریا کرامی	
〃	سامی مکارم فضائل	
بزرگی کرنا	اکرام تکریم تبجیل تعظیم	
بلندی	رفعت ارتفاع ذروہ	بلندی
بدبو	نتن تعفن عفونت	گندگی بدبو
بہرا	اصم	کر ناشنوا
بات	حدیث قول مقالت	سخن گفتار
〃	مقولہ کلمہ کلام نطق	
〃	منطوق	
بیداری	یقظہ	بیداری
بیدار	یقظان	بیدار
بھوکھ	غرث سغب جوع	گرسنگی
بڑھاپا	شیبت	پیری
بوڑھا	شیخ ہرم کہول	فرتوت سالخوردہ
〃	ضعیف مسن	پیر
بڑھیا	عجوزہ شہلہ جحمرش	زال پیرزن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
جان سے تنگ آنا	وبال جان شدن
″	کارد به استخوان رسیدن
جمع کرنا	گرد آوردن
″	گرد کردن
″	جمع کردن
″	ذخیره نهادن
″	فراهم نمودن
جمع ہونا	گرد آمدن
جال پھیلانا	دام نهادن
جل اٹھنا	آتش در گرفتن
جاتا رہنا یا قابو ہونا	از دست رفتن
″	از دست شدن
جھاڑو دینا	جاروب کشیدن
جھکنا	خم شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
بیمار	مریض علیل سقیم	کسلمند رنجور بیمار
بیماری	مرض وَصَب (درد مند و رنجور) (بیمار)	کسلمندی رنجوری
″	علت سقم داء لغوب	رنج کسل
بقیہ جان	رمق	دم اپسین جان بلب رسیده
باگ	عنان خطام لجام زمام	لگام ستام مهار
بھاری	ثقیل	سنگین گران وزنی
کنجوس	خسیس شحیح ممسک بخیل	سوم خبر درس
بخیلی	بخل خست خساست	جزورسی
″	ضنبت مسکی ضنانت	
سخاوت	سخاوت سماحت موہبت	دادن
″	صلت سخی عطا	
بخشش	عطیه هبه جود کرم	دہش داد جلدو
″	ایثار نوال انعام صله	بخشش
″	نحله سیب سماحت	
بدصورت	قبیح منظر کریه منظر	زشت روی بد شکل
″	ذمیم	بدوضع
بھول	سہو نسیان ذہول	فراموش فراموشی
″	ذہولت ذہابت غفلت	از یاد رفته

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
جاننا	خبر داشتن
جینا	زندگی کردن
جڑ سے گرا دینا ... کرنا	از پا درآوردن
	از پا افگندن
〃	از پا درانداختن
جھوٹی بات بنا کر کہنا	خلاف واقعہ وانمودن
جھٹک دینا	از آستین یا ز دامن [illegible] انداختن
جدا جدا ہونا	از ہم ریختن
〃	پراگندہ شدن
〃	متفرق شدن
〃	جدا جدا شدن
جماہی لینا انگڑائی لینا	خمیازہ کشیدن
〃	فاژہ نمودن
جم جانا	منجمد شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
〃	سیتا تمتبا	
بےقرار	مضطر مضطرب	بیتاب ماہی بے آب
〃		نعل در آتش بیقرار
بیقراری	اضطرار اضطراب قلق	بیتابی بیقراری
〃	تلواسہ	
برداشت	تحمل حلم	بردباری برداشت
بے مانند	عدیم المثال	بے نظیر بے مثال بیچون
〃		بی مانند بی شبہ بے مثل
باسن	ظرف وعاء اناء ظروف	آوند
〃	اوعیہ انیتہ اوانی	
بت	صنم وثن تمثال	بت
بے دین	زندیق ملحد کافر	بے دین بے ایمان
〃	منکر	
بیوقوف	احمق ابلہ	کم فہم نادان بی شعور
〃		بی عقل بیخرد سادہ لوح
〃		سبک مغز ابلہ
〃		کم دماغ سبک سر
〃		خفتہ خرد

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جم جانا	بستہ شدن	بیوقوفی	حماقت بلاہت	کم فہمی نادانی
جاسوسی کرنا	جاسوسی کردن	بے داڑھی مونچھ	امرد	بے ریش و بروت
״	خفیہ نویسی کردن	برابر	مساوی متساوی	ہمسر ہمسان برابر
״	مخبری نمودن	״	مستوی متوازی مقابل	ہمتا ہمسنگ
		״	نظیر کفو عدیل [illegible]	[illegible]
جگالی کرنا یا گر کرنا	نشخوار کردن	״	مثل محاذی	
״	جگال نمودن	بھید	ضمیر سر	راز
		بڑھنا	ترقی ارتقا	نشو و نما
جوتنا	قلبہ راندن	بیجا خرچ کرنیوالا	مبذر مسرف	فضول خرچ خراج
جھڑکنا	زجر نمودن	بیفائدہ	لاطائل لایعنی فضول	
		״	لغو عبث	
جان بچا لینا	جان سلامت بردن	برف	ثلج ثلوج	برف یخ برف منجمد
جوڑ لگانا	پیوند کردن	باہر	خارج	بدر بیرون برون
جان سے صبر کرنا	دل از جان برداشتن	بالشت	شبر وجب	بدست
״	دست از جان شستن	بھنور	لجہ ورطہ	گرداب
״	از زندگی سیر شدن	باغ	حدیقہ ریاض بستان	باغ گلشن گلزار
״	از جان برخاستن	״	روضہ روض بساتین	بوستان گلستان
		״	ریاض	چمنستان چمن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ردیف (چ)	
چپ کر دینا	از نفس انداختن
"	خاموش ساختن
چپ ہونا	دم بستن
"	سخن کوتاہ کردن
"	مہر خاموشی بر لب نہادن
"	زبان در کام کشیدن
چھوڑنا	رہا کردن
"	دست از دامن واشتن
"	بدرود کردن
"	ترک کردن
"	خیر باد گفتن
"	سر دادن
"	آزاد کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پھوسی	نخالہ	سبوس
پرہیز	احتراز اجتناب تجنب	حذر پرہیز
"	ورع توقی تقوی زہد	
پرہیزگاری	عفت عفاف تعفف	پارسائی پرہیزگاری
پرہیزگار	نقی متقی زاہد صالح	پارسا پرہیزگار
"	متورع متعفف عفیف	ورع پیشہ سفیدکار
"	زہاد صلحا	
پشیمانی	ندامت ندم غرامت	پشیمانی
پہلوان	مصارع	یل گرد گردن
"		مشت زن گرد افگن
"		گرد پہلوان
پیچھے	بعد خلف دبر	دنبال پس
"	قفا عقب	پسین سپس
پریشان	آسیمہ مبثوث متشتت	سراسیمہ سرگشتہ
"	نشر منتشر مشوش	آوارہ پراگندہ
"	"	پریشان حیران
پلیدی	رجز رجس	نجاست
پیغمبر	رسول نبی مرسل	پیمبر پیغمبر

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چوندھیا جانا	برق از چشم پریدن	پاک	قدوس مقدس مبرا	بری پاک
چننا	انتخاب کردن	"	قدس منزہ طاہر	
چت گرنا	بر پشت افتادن	"	طہور لطیف مستطاب	
		"	نظیف	
چٹکی بجانا	فرتک زدن	پاکی	نزہت لطافت طہارت	پاکی پاکیزگی
"	پرنگ زدن	"	نظافت نقاوت	
		"	عصمت	
چڑھنا	بالا برآمدن	پاک کرنا	تنزیہ تنقیہ تزکیہ	پاک کردن
"	بالا رفتن	"	تنقیح تقدیس تطہیر	
چکانا	قیمت یا نرخ کردن	"	تقدس تنزہ	
چھاپنا	چاپ کردن	پیدا کرنا	خلق تخلیق تکوین	آفریدن
"	طبع نمودن	"	ابداع ابداء اختراع	
"	زیور طبع پوشانیدن	"	ایجاد احداث	
چونکنا	از خواب برجستن	پیدا کرنیوالا	خلاق خالق مکوّن	آفریدگار
چھاپا مارنا	شب خون زدن	"	مبدع مبدء مخترع	
چھپر بنانا	چھپر ساختن	"	موجد محدث	
		پیدائش	خلقت جبلت فطرت	آفرینش پیدایش
		"	حدوث	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
چھلکنا	لبریز شدن
چھونا	مس کردن
"	مساس نمودن
"	دست کردن
چھینکنا	عطسہ زدن
چغلی کھانا	نمامی کردن
چومنا	بوسہ زدن
چکھنا	ذائقہ گرفتن
"	چاشنی گرفتن
چلانا فریاد کرنا	فریاد برآوردن
"	خروش از نہاد برآوردن
"	فریاد برکشیدن
چلانا فریاد کرنا	فریاد کردن
"	نفیر زدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
پانی	ماء میاہ	آب
پل	قنطرہ جسر صراط	جسر پل
پرنالہ	میزاب	ناودان ناوہ
"		موری
پناہ	ملاذ ملجا ماوی	پناہ امان زنہار
"	عوذ عیاذ کہف	
پیشاب	بول	پیشاب شاشہ
پاجامہ	سراویل	ازار پائجامہ
پنکھا	مروحہ مراح مروح	بادکش بادزن
"		بادبیز
پرانا	رمیم قدیم عتیق	کہن دیرینہ سالخوردہ
"	مندرس	کہنہ بوسیدہ پارینہ
"		فرسودہ
پیالہ	قدح کاس کوب	جام ایاغ پیالہ
"	اکواب	ساغر ساتگین
پھل	ثمر ثمرہ فاکہ	میوہ بر بار
"	فواکہ	
پہرا	حرز یوزہ	[illegible]

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
چکر دینا	گردش دادن
"	بگردش آوردن
چلاکرونا	زار نالیدن
چوری جانا	بدزدی رفتن
چھٹکانا	پراگندہ کردن
"	پریشان کردن
چمڑا پکانا	دباغت دادن
چھپانا	پوشیدہ کردن
چھپنا	متواری شدن
حقیر جاننا	بنظر حقارت دیدن حقیر فہمدن

ردیف (ح)

حال جان لینا	پی بمطلب بردن
حشمت ظاہر کرنا	اظہار جلال کردن
حاصل کرنا	حاصل کردن

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
پتّا	ورق اوراق	برگ
پائخانہ	بیت الخلا مبرز	پایخانہ سارا
پروس	جار جوار	ہمسایہ ہمجوار
پردہ	حجاب خدر ستر	تتق شادروان
"	سرادق غشاوہ غشا	پردہ
"	غطا	
پیپ	قیح صدید	ریم چرک
پسینا	عرق	خوی
پیاس	عطش	تشنگی
پیاسا	عطشان متعطش	تشنہ
"	غلیل زاب	
پیٹ والی عورت	حاملہ	بارور باردار
پیلا	اصفر صفرا صفر	زرد
پنجہ	قبضہ	چنگ چنگل چنگال
پلٹنا	عود حول ایاب	بازگشت واپس
"	رجعت مرجعت رجعت	
"	معاودت انصراف	
	انقلاب	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
حاصل کرنا	بدست آوردن	پی در پی	تواتر توالی متواتر کرات ج	پیاپی پی در پی
پھنس جانا	اندر کمند افتادن	"	متوالی مرات وقعات ج	
حسد کرنا	بچشم سیاه کردن	پیروی	تقلید تتبع اقتدا اتباع	پیروی
		"	متابعت استتباع	
"	حسد بردن	"	تتابع	
حیلے سے مجبور ہونا	دست از حیلت در گسستن	پیشوا	مقتدا مخدوم متبوع	پیشوا
ردیف (خ)		"	امام	
[illegible] فائدہ اٹھانا	دخواه فائده گرفتن	پیسہ	فلس فلوس ج	پشیز پول
	نان در روغن افتادن	تابعدار	مطیع مطاوع تابع	فرمانبردار رام
خوشی میں خلل ڈالنا	عیش تلخ کردن	"	مستطاع منقاد مسخر	تابعدار
خم ٹھوکنا	دست فرو کوفتن	تعریف	حمد نعت وصف	ستایش
		"	صفت ثنا مدح	نیایش
"	بوسه بر لب خویش زدن	"	تحسین تعریف	
خود مطلبی کرنا	خودرای کردن	تالاب	غدیر	آبگیر
"	خود غرض بودن	تازگی	طراوت نضارت	نوی سیرابی
خبردار کرنا	دوشش زدن	"	نضرت مطرا نزهت	شادابی آب و تاب
		"		سرسبزی تازگی
"	متنبه کردن	ته خانه	سرداب سردابه	نهانخانه ته خانه

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی
[illegible]	داد کامرانی دادن
[illegible] جانا	باد رفتن
[illegible]	موی دماغ شدن
خبردار ہونا	هوش داشتن
[illegible]	شاد زیستن
	از خوبیار گرفتن
	زندگی نشاط وطرب بسر بردن
خواہش کرنا	رغبت کردن
"	داعیه کردن
"	میل نمودن
خشک ہونا	خشک شدن
خلعت دینا	تشریف دادن
"	خلعت دادن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
تنگی	ضیق منقطه خنک	تنگی
تھوڑا	قلیل یسیر اقل (کمترا) شمه	اندک کم جزوی
"		قدری شطری برخی
"		مشتی چیزی پاره
تکیه	متکا وساده	تکیه بالش بالین
تھوک	بزاق بصاق تفال	آب دهن لعاب دهن
"	ریق	خیو خدو تف تفو
تخت	عرش منصه سریر	اورنگ
تاج	تاج اکلیل قلنسوه	افسر دیهیم کلاه
تھیلی	صره	بدره همیان کیسه
تنها / اکیلا	مجرد منفرد مفرد	فریده جریده
"	فرید وحید	تنها
تہمت	افترا ظنت	بهتان
ترچھی آنکھ والا	احول	کاج کاژ
تنگدست	معسر مفلس محتاج	گدا دریوزه گر
"	فقیر	بی نوا تنگدست
"	مفتقر مفلوک	
"	مسکین	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
خوش خبری دینا	مژدہ دادن
〃	بشارت دادن
خیر خواہ ہونا	ہوا خواہ گشتن
چکنی چپڑی باتیں کرنا	خوشامد کردن
	تملق کردن
	چاپلوسی کردن
[illegible]	خواستگاری کردن
	زن خواستن
خرچ کرنا	بر کف دست نہادن
〃	بذل کردن
〃	خرج نمودن

ردیف (د)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
دھوپ میں سکھانا	آفتاب دادن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
تنگدستی	عسرت عسار عیلۃ	تنگدستی مفلسی
〃	افتقار احتیاج افلاس	گردش روزگی
〃	فلاکت	
تحفہ	ہدیہ تحفہ	سوغات ارمغان
〃		ارمغان پیشکش
〃		رہ آورد
تاگا	خیط سحیل غزل	رشتہ
تمام سب	جمیع کل کلی سایر	ہمہ ہمگی ہمگنان
〃	جملہ تمام	جملگی سراپا سرتاپا
ٹیکرا	رُبی	پشتہ خرپشتہ تشوشہ
〃		گریوہ تودہ تل
ٹکڑا	رقعہ قطعہ قوارہ	پارہ لخت ریزہ
ٹیڑھا	صنجم معوج	کج کژ خم خمیدہ
ٹھٹھا	استہزا تمسخر ہزل	سخرہ سخریہ خوش طبعی
〃	لاغ طیب طیبت	
〃	ظرافت مطائبہ مزاح	
〃	فکاہت	
ٹوکرا	زنبیل کتل	سبد

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو
فرت فور شتاب	سرعت عجلت مبادرت	جلدی
شتابی زود	مسارعت تبادر تعجیل	″
دو اسبہ چابک	استعجال ارتجال علی الحال	″
غیر واقع دروغ ناراست	کذب لغو بطلان	جھوٹھہ
ناراستی	باطل خلاف	″
جماع	وقاع وطی رفث	جماع
	بعال	″
	مس مساس لمس	چھوت
	مباشرت مجامعت	″
	ملامست	″
دار ناپایدار سپنج سرای	دنیا عالم نشأة	جہان
جہان انام محنت سرای	کون تکون عالم	″
سرای فانی گیہان	کائنات تکونات	″
گیتی	ربع مسکون	″
دو سرا	کونین دارین نشأتین	دونوں جہان
روان جان	روح نفس نفوس	جان
	دم ارواح	″
	انفاس	″

مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
آب چشم گرفتن	دھمکانا
سخن بدو پہلو گفتن	دوطرحکی بات کہنا
دو سری کردن	″
دو روئی کردن	″
دم خوردن	دھوکا کھانا
فریب خوردن	″
آب در شیر کردن	دھوکھا دینا
دعوی بکرسی نشانیدن	دعوی ثابت کرنا
قدم بر داشتہ رفتن	دوڑتے جانا
قطرہ زدن	دوڑنا
پا بالا نہادن	″
ملاحظہ کردن	دیکھنا
تماشا کردن	″
نظر کردن	″

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جنگل	بیدا صحرا بادیہ	بیابان بیشہ
″	وادی تیہ عرین	دشت هامون
″	فدفد سبسب	راغ [illegible]
جھاڑ	شجرہ دوحہ اشجار	درخت نہال
جڑ	اصل	بن بیخ
جھاڑ کھجور	نخیل نخلہ نخل نخلین	درخت خرما
جماعت	کافہ زمرہ فیئہ	زمرہ جوق گروہ
″	طائفہ جماعت حیل	
″	معشر جمہور حزب	
جیت	فتح ظفر نصرت	فیروزی کامیابی
″		دستبرد
جدائی	فرقت مفارقت مباینت	دوری جدائی
″	مباعدت فراق فطام	
″	انفصال هجرت شتات	
″	تباعد مهاجرت هجر	
″	هجران مهجوری	
جای پناہ	معاذ ملاذ ملجا ماوا	جای پناہ
″	مامن	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
دستک دینا	حلقہ بر در زدن
دور ہونا دفع ہونا	برطرف شدن
دور ہونا گر جانا	برافتادن
دشمنی ہونا بیر ہو جانا	خلاف افتادن
دستک دینا	انگشت بر در زدن
″	کف بر کف زدن
دینا	ارزانی داشتن
دل سے ہونا خوش ہونا	بجان بخشیدن
دوست بنانا	دوست گرفتن
دفن کرنا	بخاک سپردن
″	دفن کردن
دوستی کرنا	طرح مواصلت انداختن
دریافت کرنا	کشف کردن

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی
دریافت کرنا	دریافتن
"	دریافت نمودن
دو ٹکڑے کرنا	دو نیم کردن
"	دو نیم انداختن
دلگی کرنا	تمسخر نمودن
"	سخریه کردن
"	تضحیک نمودن
"	ریشخند کردن
"	مزاح کردن
"	مطایبه کردن
دلیری کرنا	جرات کردن
"	جسارت نمودن
دعا کرنا	دست بدعا برداشتن
"	همت گماشتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جای پیدائش	مولد منشا	جای پیدایش
"	موطن مسقط الراس	
"	مسقط	
جوان	شاب فتا	برنا جوان
جان کنی	نزع سکرات	جان کندنی
جوان مرد	باسل شجاع	دلیر
"	بطل ابطال	
"	جری	
جاڑا	زمهریر برد	سرما
"		زمستان
"		سردی
جوانمردی	جسارت شهامت	دلیری
"	بسالت جلادت	جوانمردی
"	تجاسر	
جگهه	بقعه منزل	جائے
"	موضع مکان	
"	مقام بقاع	
"	منازل	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
دعا چاہنا	ہمت خواستن
دسترخوان چننا	دسترخوان چیدن
〃	خوان ترتیب کردن
دشمنی کرنا	حسد بردن
[illegible]	بہ پشت دیگری کار کردن
	تکیہ بر دیگران کردن
	بہ بال دیگران پریدن
دم سادھ لینا دم چرا لینا	نفس دزدیدن

ردیف (ڈ)

ڈرنا	بیضہ از بیم افگندن
〃	جگر باختن
〃	خوف کردن
〃	شکم در خویشتن دزدیدن
ڈنک مارنا کاٹنا	نیش زدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
جھڑکی	توبیخ زجر ملامت	سرزنش نکوہش
〃	تعنیف	
جوتی	نعل	کفش پافزار
〃		پاپوش
جوڑا	زوج	جفت
چشمہ	منبع منہل ینبوع	چشمہ
چادر	برد قطیفہ طیلسان	ردا
〃	جلباب	
چوری	سرقہ	دزدی
چھپنا	اختفا استتار احتجاب	پوشیدن
〃	انزوا	
چھپانا	اخفا کتم کتمان	پوشانیدن
〃	ستر	
چھپا ہوا	خفیہ مخفی مختفی منزوی	نہان پنہان نہفت
〃	متواری مستتر مضمر	نہفتہ پوشیدہ
〃	مستور مکتوم مکنون	
〃	مکنوز محجوب محتجب	
〃	محتجز ملتبس	

مصادر اردو	مصادر فارسی
ڈکار لینا	آروغ زدن
ڈوبنا	غرق شدن
”	تہ آب شدن
ردیف (ذ)	
ذہن نشین کرنا سمجھانا	بدل نشانیدن
”	در دل افگندن
”	خاطر نشان کردن
ردیف (ر)	
رخصت کرنا	وداع کردن
”	رخصت دادن
”	گسیل کردن
راضی ہونا	راضی شدن
”	تن دادن
رعب میں آجانا	بیمی خوردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چھوٹا	صغیر اصغر	کہہ کوچک خرد
چربی	شحم	پیہ
چھینک	عطسہ عطوسہ	
چارپایہ	دابہ بہیمہ مطیہ ماشیہ	ستور
”	نعم دواب ج بہائم مطایا ج	
”	مواشی انعام ج	
چونچ	منقار	نول
چالاک	شاطر	چست چابک زود خیز
چنگاری	شرارہ نایرہ جمرہ	رخشگر زبانہ
”	شرر قبس	
چوڑا	بسیط وسیع عریض	فراخ گشادہ پہنا
چراغ	سراج مصباح	چراغ
چپ	ساکت صامت	خاموش
چننا	انتخاب استنباط	چیدن
چھاچھ	مخیض	دوغ
چھٹکارہ	نجات فلاح خلاص	رستگاری خلاصی
”	مخلص مناص	رہائی
حکومت	امارت حکومت	داوری داروگیر

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
″	ہیبت درآمدن
روشن کرنا	روشن کردن
″	برکردن
رونا	گریہ کردن
″	چشم تر کردن
رنجیدہ ہونا	دل تنگ شدن
روزی تلاش کرنا	در رزق زدن
″	قوت طلبیدن
″	روزی طلبیدن
راضی کرنا	دل بدست آوردن
رنج اختیار کرنا	جگر بند پیش زاغ نہادن
[illegible]	سپید کردن رگ پا بریدن
رولانا	دیدہ گریان کردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
حملہ	حملہ	چالش یورش
حال	خبر کیفیت ماہیت	سرگذشت آوند داد ماند و بود چگونگی
″	واقعہ حادثہ سانحہ	
″	ماجرا حال احوال ج	
حرص	حرص طمع ولع	شرہ کاد آز ہوس
حصہ	قسم نصیب حصہ	بہرہ برات
″	قسمت	
خط	مکتوب مکاتبہ مراسلہ	نامہ پروانہ رقم زدہ نوشتہ
″	مفاوضہ ملاطفہ رقیمہ	
″	نمیقہ صحیفہ عریضہ	
″	رقعہ مسترقہ طومار	
″	ملتمسہ	
خطوط	مکاتیب ج مراسلات ج	نامجات پروانجات نوشتجات
″	مفاوضات ج رقایم ج نمایق ج	
″	صحایف ج صحف ج عرایض ج	
″	رسائل ج رقعات ج رقاع ج	
″	طوامیر ج	
″	مکاتیب	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
رنجیدہ کرنا	درخرمی بستن
״	دل تنگ داشتن
راہ بھولنا	راہ غلط کردن
״	راہ گم کردن
ردیف (ز)	
زخم تازہ کرنا	نمک زخم پاشیدن
״	نمک بر زخم
زین کسنا	زین کردن
زبردستی چھیننا	بطرح دادن
ردیف (س)	
سفر سے آنا	از گرد راہ رسیدن
״	از سفر باز آمدن
سوار ہونا	بر نشستن
״	سوار شدن

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
خوشخبری	بشارت بشریٰ طوبیٰ	مژدہ نوید
خوش	مسرور محظوظ منبسط	خرم خرسند
״	مستبشر مبتہج بشاش	خوشنود خوش
״	بشاش فرحان	شاد شادان
״		شادمان
خوشی	نشاط انبساط راح	شادی شادمانی
״	فرح بہجت سباحت	خرمی خرسندی
״	عشرت مسرت فرحت	خوشنودی خوشی
״	بشاشت عیش سرور	
״	طرب حظ ابتہاج	
خوار	ذلیل مبتذل مخذول	خوار
״	رکیک مستہان	
״	ممتہن حقیر	
خواری	ذل ذلت مذلت	خواری
״	نکبت حقارت رکاکت	
	اہانت	
خوی	عادت سیرت خصلت	خوی
״	شیمہ شمال شمایل خلق	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ
سونا لیٹنا	سر نہادن
〃	پا دراز کردن
〃	پہلو نہادن
〃	سر بر بالین نہادن
〃	دراز شدن
سونا	خواب کردن
سیر کرنا	سیاحت نمودن
سننا	گوش کردن
〃	گوش دادن
〃	نگاہ کردن
〃	گوش داشتن
〃	استماع کردن
تکلیف اٹھانا سختی اٹھانا	دندان بجگر فرو بردن
سخت عاجز ہونا	در گل محکم فرو ماندن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
خواہش	رغبت شہوت اشتہا اقتضا ابتغا طوع میل	گرایش خواہش
خوبصورت	حسین حسینہ (مونث) جمیل جمیلہ (مونث) رعنا وجیہ صبیح طریر	نیکو خوبرو خوشجمال خوبصورت
خوبصورتی	حسن جمال وجاہت صباحت زینت	رعنائی خوبروئی خوبی زیب
خوشامد	تملق تصنع	لابہ چاپلوسی خوشامد
خزانہ	خزینہ کنز دفینہ خزانہ	گنج گنجینہ
خزانہ کی جگہ	مخزن مخازن (ج)	
خوشبو	طیب مطیب معطر معنبر شمیم شمیمہ شمامہ رائحہ روائح (ج) [illegible]	بوی نکہت خوشبو بوی
دیوار	حائط جدار	دیوار [illegible]

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
شو اوٹھنا جاگنا	بیدار شدن
"	از خواب برخاستن
سونگھنا	بو برداشتن
ساتھ دوڑنا	پا بپا دویدن
"	ہم پا دویدن
سوچنا	اندیشہ کردن
سوچنا فکر کرنا	بخود گفتن
"	بدل رای زدن
"	بخود اندیشیدن
"	ذہن بر گماشتن
سیدھا کرنا	راست کردن
سامنے آنا	پیش آمدن
ساتھ آنا	ہمپای آمدن
ساتھ جانا	ہمپای رفتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
چوکھٹ	عتبہ سدہ وصید	آستانہ آشانہ
"		دہلیز
دروازہ	باب درب طاق	در دروازہ
درگاہ	حضرت جناب	درگاہ بارگاہ
دبدبہ	شوکت صولت	دبدبہ شکوہ
"	تجمل حشمت طنطنہ	شان کروفر
دیر	تاخیر تعویق تانی	درنگ دیر
"	مہل لبث مکث	
"	اناۃ دقیقہ اہمال	
دانش	عقل عقول لب	دانش ہوش
"		رای فرہنگ
"		فرزانگی خرد
دانا	عاقل عقیل حکیم	زیرک فرزانہ
"	ظریف فطین ثقیق	دانشمند دانشور
"	لبیب بحریر فیلسوف	خردمند عقلمند
"	ذہین فاطن حاذق	ہوشیار دوراندیش
"	حازم ذکی فریس	باریک بین دوربین
"		دانا

مصادر اردو	مترادف مرکبہ فارسی
سر جھکانا	سر فرود آوردن
"	سر در پیش افگندن
"	گردن بدوش فرو بردن
سر بلند کرنا	سر بر آوردن
	سر بر افراختن
"	سر از گریبان آوردن
سونپنا	تسلیم کردن
"	تفویض کردن
سنبھالنا	بار تیمار کشیدن
بیمارداری کرنا	تیمار نمودن
"	غمخواری کردن
سخاوت چھوڑنا	گرہ بر سر احسان زدن
سستا بیچنا	ارزان فروختن
سخاوت کرنا	بخشش نمودن

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
دانائی	ذکا فطرت حکمت	بخردی زیرکی
"	فطنت فطانت خبرت	ہوشیاری دانشمندی
"	ظرافت حذاقت فراست	عقلمندی دانائی
"	درایت وراست فقاہت	گیاست .
"	فقاہ تفرس حدث	
"	حزم دہا فطن تیقظ	
دلاسا	طمانیت استمالت	تسلی دلجمعی دلدہی
"	اطمینان .	
دشمن	خصم مخاصم متخاصم	بدسگال بدخواہ
"	مخالف متعند معاند	بداندیش دشمن
"	منافق حاسد اعادی جو ظاہر باطن کے خلاف ہو [illegible]	
"	عدو حسود مدعی	
دشمنی	خصومت مخاصمت	بداندیشی بدسگالی
"	مشاقت مخالفت معاندت	بدخواہی دشمنی
"	عداوت تعند حسد	
"	حقد حنق بغض	
"	نفاق نقار عناد	.
"	کینہ	

مصادر اردو	مصادر در مرکب فارسی	اسماء	اسماء عربی	اسماء فارسی
سخاوت کرنا	سخاوت کردن	دوست	ودود خلیل حب	
〃	دست بجود وسخا گشادن	〃	حبیب محب مونس	همکلام همنفس
〃	دل دریا کردن	〃	مخلص موافق صاحب	یار یگانه یکرو
		〃	مصاحب انیس	یکرنگ غمخوار
〃	بازو گشادن	〃	صدیق رفیق صفی	دوست غمگسار
〃	بذل کردن	〃	عزیز ولی مالوف	
〃	جوانمردی کردن	〃	شفیق	
〃	زر افشاندن	دوستی	مودت خلقت الفت	یاری یگانگی
		〃	صداقت مصادقت	یکرنگی یکجهتی
〃	کرم کردن	〃	موافقت موانست وفاقت	یکدلی شفقت
〃	فتوت نمودن	〃	محبت خصوصیت	دوستی
سزا دینا	سرزنش کردن	〃	موالات اختصاص	
〃	تنبیه نمودن	〃	اتحاد اتفاق اختلاط	
〃	سیاست کردن	〃	ارتباط استیناس خلوص	
〃	بسزا رسانیدن	〃	وفاق وداد تودد	
		〃	انس ولا تولا	
〃	شلاق کردن	〃	تالف مولفت مناسبت	
		〃	اخلاص	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
سزا دینا	زیر چوب کشیدن
〃	تادیب نمودن
	تازیانہ زدن

ردیف (ش)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
شرم کرنا	آب در دیدہ داشتن
شرمندہ ہونا	آب آب شدن
〃	شرمگین شدن
〃	سر بگریبان کردن
〃	عرق انفعال ریختن
〃	سر خجالت در پیش افگندن
〃	قفا خاریدن
〃	سر خاریدن
〃	عرق کردن
〃	منفعل گردیدن
〃	تر آمدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
دادخواہ	متظلم مستغیث مستغاث	دادخواہ
دیوانہ یعنے پاگل	مجنون مفتون مجذوب	آشفتہ شوریدہ
〃		شیدا دیوانہ
درماہا	مشاہرہ شہریہ	ماہیانہ ماہوار
دھواں	دخان	دود
دسترخوان	سماط مائدہ	سفرہ دسترخوان
دیول	کنشت	دیر بتخانہ بتکدہ
ڈیرہ	خیمہ خیام کلہ	خرگاہ گردک
ڈر	وجل وجا حذر حذار	سہم دہشت
〃	خوف خطر رعب	بیم باک
〃	مہابت مخافت ہیبت	ترس ہراس
〃	مبالات ہول فزع	دغدغہ
ڈرپوک	خائف جبان	ہراسان خوفناک
ڈرانا	تہدید تحذیر تنذیر	ترسانیدن
〃	تخویف ترہیب انداز	
ڈالی	فرع غصن شعبہ	شاخ
دوڑ دھوپ	سعی	تکاپو تک و دو
〃		کوشش

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
شرمندہ ہونا	خجل شدن
"	تر شدن
"	شرمندہ شدن
"	عرق عرق شدن
شریک نہ کرنا دخل نہ دینا	بار دادن
"	دخل دادن
شور کرنا غل کرنا	غریو نمودن

ردیف (ص)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
صیقل کرنا مانجنا	صیقل نمودن
صلح کرنا	آیت صلح خواندن
"	آشتی کردن
"	صلح نمودن

ردیف (ط)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
طرف داری کرنا	حمایت کردن

اسمای اردو	اسمای عربی	اسمای فارسی
روشن	منور منیر مجلی	رخشان درخشان
"	ساطع منجلی جلی	درفشان تابان
"	واضح لائح لائحہ	فروزان تابندہ
"	لامع ثاقب زاہر	درخشندہ لالا
"	باہر باہرہ بہیہ	
"	بیضا بارق بارقہ	
"	براق بازغ بازغہ	
"	شارقہ مستشرق	
"	رائق وہاج سنی	
"	سنیۃ شارق	
روشنی	نور غرہ قرہ لمع	فروغ درخش
"	لمعان غرر تجلی	تابش پرتو
"	جلا انجلا جلادت	درفش فروغ
"	ضیا ضوء برق	سپیدہ روشنی
"	بریق وضاحت	
"	شعاع فخت شرق	
رنگ	لون صبغ	خام چہدہ
"		رنگ

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
"	طرفداری نمودن
طوق ڈالنا	قلادہ انداختن
طمانچہ مارنا	سیلی زدن
طی کرنا	زیر قدم آوردن
ردیف (ظ)	
ظلم کرنا	چیرہ دستی کردن
"	ستم کردن
"	جفا گستردن
"	جفا کردن
"	جور کردن
"	بدرسمی نمودن
"	دست تطاول دراز کردن
"	حلقۂ تشویش بہ در زدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
رنگا رنگ	تلون متلون متنوع	بوقلمون گونا گون
روٹی	خبز	نان
راہ	طریق سبیل صراط	راہ
"	جادہ مسلک ممر	
رویہ	نہج عنوان اسلوب	آئین نمط گونہ
"	طور طریقہ مناہج	وتیرہ رویہ
"	طریق قاعدہ قانون	شیوہ منہاج
"	رسم مذہب مسلک	روش راہ
"	مشرب ملت سنت	دستور ہیئت
"	شریعت طریقت	طرز طرح نسق
"	جادہ نحو نوع	
"	سابق سابقہ	
رونا	بکا نوحہ نوح انتحاب	فغان زاری
"	مرثیہ ماتم رثا	گریہ
راگ	نغمہ غنا سماع	نشید زمزمہ ترانہ
"	ترنم لحن الحان	سرود خنیا دستان
"		رامش
رات	لیل	شب

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو
روزینہ ادرار	وظیفہ یومیہ کفاف	روزینہ
خاکستر	رماد	راکھ
رسن ریسمان	حبل مقود	رسی
روبرو	مشافہہ محاذی	روبرو
روبروی	مقابل مواجہہ مشافہتہ [illegible]	روبروے
دستوری بدرود	تودیع ترخیص وداع	رخصت کرنا
خیرباد	رخصت	״
روزگار	دور دوران دہر	زمانہ
	عصر عہد قرن [illegible]	״
	زمن زمان	״
بوم خاکدان	ارض مرز عقار	زمین
فرش خاک غبرا	[illegible]	״
ہر سفت آرایش	زیب زخرف	زینت
آراستگی زیبایش	زینت	״
ریش زخم	جراحت جرح قرح	زخم
	قروح قرحہ	״
خستہ فگار	جریح مجروح	زخمی
زخمی		״

مصادر مرکب فارسی	مصادر اردو
برملا افتادن	ظاہر ہونا
بظہور آمدن	״
پردہ برداشتن	״
آشکارا شدن	״

ردیف (ع)

مصادر مرکب فارسی	مصادر اردو
در پوستین افتادن	عیب پکڑنا
حرف گرفتن	״
عیب جوی کردن	״
خوردہ گرفتن	״
پای در گل شدن	عاجز ہونا
ستوہ گردیدن	״
خر در گل افتادن	״
خر در [illegible] ماندن	״
سپر انداختن	״

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
"	بافغناک آمدن
"	زبون شدن
"	فرو ماندن
"	از پا در آمدن
"	به تنگ آمدن
"	علم افگندن
عاجزی کرنا گڑگڑانا	افتادگی کردن
"	بیچارگی کردن
"	زبان بخاک مالیدن
عیب لگانا	بہتان بستن
"	متہم کردن
"	دروغ بستن
نعمت میں پلنا	بناز و نعمت پروردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
زور	قوت قدرت طاقت	نیرو یارا زور
"	حول	تاب توان سرپنجہ
"		توانائی
سردار	سید رئیس والی	مہتر سرآمد سردار
"	امیر حاکم	صدرنشین خواجہ
"		سر سالار سرخیل
"		سرگروہ سرور
سبزی	خضرا خضرت	مرغزار سبزہ زار
سچ	صدق سداد حق	راست
"	تحقیق فی الحقیقت	
"	فی الواقع واقعی	
سچا	صادق صدوق	راست گو بےدروغ
"		راست باز
سخت	صعب خشن شدید	درشت سخت
"	واثق مغضبہ	خارا خارہ سنگ سخت ۱۲
سست	کاہل مضمحل کلیل	پژمردہ افسردہ کند
"	فاتر	سست
سختی	صعوبت صلابت	درشتی سختی

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
[illegible]	پردہ از روی کار افگندن	"	کربت خشونت [illegible]	
		"	شدت تشدد غمزہ	
"	کوس رسوائی بر سر بازار زدن	سیاہی	مداد مرکب [illegible]	سیاہی
ردیف (غ)		سکھانا	تعلیم تلقین	فہمایش
[illegible]	گرہ برابرو زدن	سانولا	اسمر سمراء	گندم گون
		سیتلا	جدری	چیچک
	سودا در سر رفتن	سینگ	قرن قرون	شاخ سرون
	خشمناک شدن	سبب	موجب جہت علت	وجہ راہگذر
"	آتش در جان افتادن	"	باعث ممر	
"	روی درہم کشیدن	ساتھ	مع معیت صحبت	ہمراہی
		"	صحابت مصحوب	
"	برخود پیچیدن	سیدھا	مستقیم قویم	سہی راست
"	بہم برآمدن	سننا	اصغا سمع سماعت	شنیدن
"	غضبناک شدن	"	اسماع استماع	
"	خشم آوردن	سرکشی	تمرد بغاوت عدول	نافرمانی سرکشی روگردانی
"	خشم گرفتن	سخی	کریم جواد باذل	جوانمرد سخی
	قہر کردن	سوگند	[illegible] قسم	سوگند

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
〃	سرخ شدن
غلام بنانا	بہ بندگی گرفتن
غالب ہونا	دست یافتن
〃	چیرہ دست شدن
غفلت چھوڑنا	پنبہ از گوش بر آوردن
غصہ ضبط کرنا	خشم فرو بردن
غصے سے دیکھنا	نگاہ تیز کردن
ردیف (ف)	
فریب کھانا	بازی خوردن
〃	غول خوردن
فخر کرنا	کلاہ گوشہ شکستن
〃	فخر کردن
فریاد کرنا	دعوی خواستن
فریفتہ ہونا	الفت گرفتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
شروع پہلے	ابتدا افتتاح فاتحہ	سر دیباچہ آغاز (شروع چیزے)
〃	بدایت عنوان اول (اول چیز)	نخست نخستین
〃	صدر شروع بدو	
شکار	صید	نخچیر شکار
شہر	مصر مدینہ بلد	شہر
〃	مدن بلاد بلدہ (جمع)	
شریک	خلیط ہمال شریک	انباز ہم نوالہ
〃	مشارک	ہم پیالہ ہم کاسہ
〃		سہیم ہمخور
شروع جوانی	عنفوان ریعان	شباب
شک	ریب خدشہ شبہ	گمان
〃	شک اشتباہ	
شاگرد	تلمیذ متعلم تلامیذ (جمع)	شاگرد
شراب	شراب رحیق خمر	مل بادہ
〃	مدام صہبا راوق	دختر رز آب انگور
〃	خندریس صبوح	آب طرب [illegible]
〃	راح ام الخبائث	
شکر	قانید سکر	قند شکر تبرزد

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو
شبانگاہ شام	مسا مغرب عشی	شام
بیگاہ		"
خرابات میکدہ	خمارہ مصطبہ	شراب خانہ
خمکدہ شرابخانہ	حانوت	"
میخانہ خمخانہ		"
شرم	حیا لحاظ	شرم
شرمسار شرمناک	خجل منفعل خذول	شرمندہ
شرمندہ	خفیر	"
شرمساری شرمندگی	خجالت خجلت	شرمندگی
خجل زدگی	انفعال تشویر	"
مینا آبگینہ	زجاج	شیشہ
شیشہ		"
آہرمن	شیطان ابلیس	شیطان
	خناس عزازیل	"
	معلم الملائک	"
آشتی	مسالمت ہدون	صلح
	صلح مصالحت	"
صبر کنندہ	صابر صبور صبار	صبر کرنیوالا

مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
فریفتہ شدن	"
عربدہ انگیختن	فساد کرنا
ردیف (ق)	
خطا سرزدن	قصور ہونا
فدا شدن	قربان ہونا
گرد سر گرد گردیدن	"
بلا گردان شدن	"
نثار شدن	"
زیر قلم آوردن	قبضہ میں لانا
تصرف کردن	"
زیر نگین آوردن	"
سوگند یاد کردن	قسم کھانا
قیمت یافتن	قیمت پانا
قبول کردن	قبول کرنا

اسمای فارسی	اسمای عربی	اسمای اردو
پگاہ بامداد	فجر سحر صباح	صبح
	ابکار غدو	"
کدخدا کتخدا اہل خانہ صاحب خانہ	مکین اہل خانہ	صاحب خانہ
		"
ناگزیر ناچار	لابد اہم لاجرم	ضرور
ضرور	لامحالہ لاعلاج	"
ذمہ دار	ضامن کفیل متکفل	ضامن
	متعہد ضمین زعیم	"
توانائی زور	قوت قدرت مقدرت	طاقت
دستگاہ یارا	استطاعت مجال امکان	"
یارگی	طاقت قوۃ وسع فراخی توانائی	"
سوی	جانب جہت سمت	طرف
	شطر نواح ناحیہ	"
	صوب ظرف	"
آشکار پیدا	ظہور مظہر بروز مبروز	ظاہر کھلا
فاش برملا	بارز باہر علن علانیہ	"
آشکارا ہویدا	وضوح موضوح واضح	"
پدید ہویدا	لایح شایع شاع	"

مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
مقید کردن	قید کرنا
حبس نمودن	"
پا بجولان کردن	"
بزندان انداختن	"
پا بزنجیر کردن	"
پای در دامن قناعت کشیدن	قناعت کرنا
قناعت کردن	"

ردیف (ک)

مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
تمہید یافتن	کشادہ ہونا
کشادہ شدن	"
وسعت یافتن	"
واکردن	کھولنا
باز کردن	"

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو	مصادر مرکبه فارسی	مصادر اردو
الا	شیوع وقوع مکشوف	″	کامیاب شدن	کامیاب ہونا
	منکشف انکشاف	″		
	کشف مکاشفہ شہود	″	دندان بکام فرو بردن	″
	مشہود صریح صراحۃً	″	دست فرو گفتن	کشتی میں ہر دو کو ہٹنا
	عیان بیان مبین بیّن	″	خم زدن	″
	مبرہن ظاہر واقع	″		
			ید بیضا نمودن	کرامت دکھانا
	اظہار انذار اشتہار (ترساندن و آگاہ کردن)	ظاہر کرنا		
	ابراز اعلان ایضاح	″	کرامت نمودن	″
	اذاعت اشاعت	″	کمتر یافتن	کچھ نہ پانا
	افشاء توضیح تلویح	″	دست بیاب نشدن	″
	تشریح تصریح تنصیص	″		
	تبیان	″	جامہ از تن کشیدن	کپڑا اوتارنا
ستم بیداد	حیف تطاول مظلمہ	ظلم	جامہ پوشیدن	کپڑا پہنا
درازدستی	جفا جور ظلم جبر	″	جامہ در بر کردن	″
اشتلم	تعدی	″	جامہ بر تن کشیدن	″
ستمگر جفا پیشہ	ظالم جابر ظلوم ظلام	ظالم	جامہ در بدن کردن	″
ستمگار		″		
بیدادگر		″	جامہ بجسم کردن	″

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسمای اردو	اسمای عربی	اسمای فارسی
کپڑا ہونا	کوزہ پشت شدن	عذاب	نکال عقوبت عقاب	
		//	ویل وبال عذاب	
کھونا	گم کردن	عزت	عز اعزاز وقار	آبرو
کھو جانا	گم شدن	//	وقع توقیر عزت	
کپڑا پھاڑنا	جامہ دریدن	عورت	امراۃ نسا انثی	زن مادہ
	جامہ برخود دریدن	//	مونث اناث امرات	
[illegible]	سرگوشی کردن	//	نسوان تانیث	
		علاج	تیمار علاج	درمان چارہ
کہنا	درمیان نہادن	عدل	عدل معدلت نصفت	داد
کھانا پکنا	مطبخ گرم شدن	//	انصاف	
کھانا نہ پکنا	مطبخ سرد شدن	عادل	منصف عادل	دادار دادگر
		//		انصاف ور
کوت کرنا اندازہ	اندازہ گرفتن	عاشق	مولہ والہ مشغوف شفتہ	شیفتہ بیدل
کرنا	حزر کردن	//	عاشق	فریفتہ شیدا
کھیلنا	بازی کردن	عاجز	منکسر لاعلاج عاجز	خاکسار نزار
//	بباز ی نشستن	//		ناتوان ناچار
		//		نیازمند بیچارہ
کھانا	در بن دندان جای دادن	//		فروماندہ [illegible]

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
گھنو ونا او کھار ناڑ	از بیخ برکندن
کام میں لانا " "	بکار بردن بعمل آوردن بجا آوردن
کوشش کرنا	کوشش بکار بردن
کمانا	کسب کردن
کندھی پر رکھنا	بردوش کشیدن
کوسنا "	تبرا کردن بدگفتن
کھنکھارنا	گلو پاک کردن
کچلنا "	جوکوب کردن نیم کوب کردن
کوکنا	ساز برتار بستن ـ کوک کردن
کھڑکی کھڑکھڑانا	دریچہ برہم زدن
گڑھنا گمگین ہونا	آب تلخ بحلق فرو بردن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
عاجزی " " "	خشوع خضوع استکانت ضراعت تواضع عجز	انکساری نیاز فروتنی لاعلاجی ناچاری بیچارگی فروماندگی
عبادتخانہ	مسجد معبد	عبادت خانہ
عبادتخانہ کافر "	صوامع صومعہ	ناوس کنشت کنیسہ کلیسا
عیب جو	عیاب	حرف گیر خوردہ بین
عجیب بات " "	نادر غریب بدیع عجیب طریف طرفہ شاذ ندرت	نغز شگرف شگفت
غمگین " " "	محزون حزین الیم متالم ملہوف متلہف غمان مغموم	مستمند دژم اندوہگین غمناک
غصہ " "	قہر غضب سخط عتاب غیظ طیش سطوت	خشم چشم نمائی

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
ردیف (گہ)	
گستاخی کرنا	جسارت کردن
"	بے ادبی نمودن
گھٹنا	رو بہ پستی نہادن
"	تنزل کردن
گھر جانا	درحلقۂ کارزار افتادن
گھر چھوڑنا	ترک وطن گفتن
"	جلای وطن شدن
گھوڑا دوڑاتے جانا	عنان زنان رفتن
گالی دینا	ناسزا گفتن
"	سقط گفتن
"	بقباحت زبان آلودن
"	دشنام دادن
گوارا کرنا	برخود گرفتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
غصہ میں بھرا ہوا	مغضوب غضبان	زبان خشمگین
"		خشمناک غضبناک
"		قہرناک پرغضب
غلام	عبد مملوک خادم	رہی بندہ غلام
غرور	تکبر کبر استکبار	خود پرستی منی
"	غرور نخوت عجب	خودستائی
"		خودبینی
غلبہ	تسلط غلبہ تغلب استیلا	دست برد
فتحمند	مظفر منصور	فیروز پیروز
"		کامیاب فتحمند
فکر	تامل تدبر خوض	اندیشہ سگال
"	حزم غور فکر	سگالش
فائدہ	نفع منفعت تمتع	سود
"	ربح فائدہ	
فریاد	تظلم استغاثہ الغیاث	فریاد
قیامت	محشر عرصات بعث والنشر	رستخیز رستاخیز
"	یوم الحساب یوم الجزاء	روز محشر روز قیامت
"	یوم الدین یوم القیامۃ	

مصادر اردو	مصادر مرکب فارسی
〃	بہ نمود قبول کردن
〃	گوارا کردن
گھیر لینا	محاصرہ کردن
〃	از چار سو فرا گرفتن
〃	درمیان گرفتن
〃	گرد گرفتن
گردنی کھانا	قفا خوردن
گھسنا	درآمدن
گرم ہونا	گرم شدن
گنتا	شمار کردن
گھرکنا	بچشم نمودن
گھونٹ گھونٹ پینا	جرعہ جرعہ نوشیدن
گھورنا	بچشم نگریستن نگاہ تیز کردن
گمراہ ہونا	گمراہی کردن

اسمای اردو	اسمای عربی	اسمای فارسی
〃	یوم القرار قیامت	
〃	یوم المنشور یوم التناد	
〃	یوم الحشر	
قید خانہ	سجن محبس وثاق	لوا خانہ قید خانہ
〃		زندان زنجیر خانہ
〃		بندی خانہ
قیدی	مقید اسیر مسجون محبوس	اسدی
قوال	مطرب مغنی مترنم	خنیاگر رامشگر
〃	قوال	دستان سرا
〃	[illegible]	سرود سرا
〃		سراینده
قافلہ	عیر عیش قافلہ	کاروان
قلعہ	حصن حصار قلعہ	دژ
〃	ج قلاع	
قبر	قبر مزار لحد مرقد	گور
〃	ضریح	
قرض	دین قرض	وام
قیمت	ثمن	بہا قیمت

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
،،	راہ ضلالت سپردن
،،	از راہ رفتن
گرجنا	درغرش درآمدن
گھات میں بیٹھنا	درکمین نشستن
،،	مترصد نشستن
گھنٹی بجانا	جرس زدن
گوشہ نشین ہونا	معتکف شدن
،،	گوشہ اختیار کردن
،،	درگوشہ نشستن
گوشہ پکڑنا	گوشہ نشین شدن
،،	زاویہ گرفتن
،،	عزلت گزیدن
گنہگار ہونا	عاصی شدن
گود میں لینا	درکنار گرفتن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
کیچڑ	طین وحل خلاب خلاخل	گل گلابہ لای
،،		
کنارہ دریا	ساحل شط	کنارہ دریا
کنواں	بئر جب	چاہ
کنکر	حصاۃ جمرہ حصبا	سنگریزہ
کلی	زہرہ فقاح نوّار ازہار	غنچہ شکوفہ
کانٹا	شوک	خار
کھیت	زراعت ضیعہ ضیاع	برزکشت
کپڑا	ثوب	پارچہ
کمل	کسا عباءۃ	گلیم
کمربند	نطاق منطقہ فوطہ	کمربند میان بند
کھم	عماد عمود دعامہ دعائم	ستون
،،	رکن اسطن اسطوانہ	
،،	ارکان اساطین	
کوٹھری	حجرہ مقصورہ	
کشادہ	وسیع بسیط منفسح فسیح	پہن فراخ
کشادگی	فسحت وسعت بساط	فراخی کشادگی
،،	ساحت	

اسماء فارسی	اسماء عربی	اسماء اردو
	بسط فضا وسع	"
میرشب میرشبگیر	شحنہ عسس	کوتوال
ناکس کمینہ فرومایہ	دون وضیع رذیل	کمینہ
کم حوصلہ پست فطرت	ارذل سفلہ خسیس خلقت	"
باجی	اجلاف	"
کوزہ پشت پشت دوتا	منحنی کوز احدب	کبڑا
خم پشت		"
یک چشم	اعور واحد العین	کانا
داستان فسانہ	سمر قصہ حکایت خبر	کہانی
خورش تناول	طعام طعم مطعم اکل	کھانا
شور نمکین	ملیح مالح	کھارا
تلخ	مر	کڑوا
سیاہ	اسود سودا	کالا
خارش	جرب	کھجلی

مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو
ردیف (ل)	
بازگردیدن	لوٹنا
بازپس رفتن	"
بازگشتن	"
برگردیدن	"
عنا بازکشیدن	"
رجعت نمودن	"
واپس شدن	"
معاودت کردن	"
املا کردن	لکھنا
ثبت کردن	"
تحریر نمودن	"
انشا کردن	"
سواد کردن	"
[illegible]	[illegible]
سواد روشن کردن	[illegible]

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
لالچ کرنا	دندان طمع تیز کردن	کوچ	سفر رحیل نہضت	
"	طمع بردن	کسب کرنا	اقتنا اقتناص اکتساب	
لڑائی شروع کرنا	جنگ انداختن	"	استکساب	
لڑائی پر مستعد ہونا	بہ پرخاش [illegible] درہم کشیدن	کوتاه	قصیر	تنگ کوتاه
"	در کارزار کوفتن	کونا	خلوت زاویہ	کنج گوشہ پیغولہ
"	دست بہ ترکش زدن	کوڑا	کناسہ	خاشاک
"	پای بجنگ [illegible] آوردن / زانو [illegible]	کوشش	سعی جہد جد	کوشش
لڑجانا	غلطہ زدن	کھرا	رائج جید	[illegible] سره
لڑنا	مبازرت کردن	کھوٹا	نبہرجہ ستوقہ مغشوش	ناسره قلب
"	راه ستیز ورزیدن	گلہ	غیبت وقیعت شکایت	گلہ
"	حرب داشتن	گرو	رہن	گرو
لوٹنا	تاراج نمودن	گمان	ظن زعم احتمال وہم	گمان
"	برباد دادن	گہرا	عمیق عموق قعر	ژرف
"	یغما بردن	گم	مفقود فقید	گم
"	بغارت بردن	گڑھا	حفره مغاره	غار مغاک
"	پامال کردن	گروه	ہجوم مجمع طائفہ	انبوه گروه
لنگڑانا	لنگ کردن	گھیرا	دایره حلقہ احاطہ	چکر اطراف
لیپنا	کہگل اندودن	گالی	سب شتم	دشنام

اسمائے اردو	اسمائے عربی	اسمائے فارسی
گوڈری	مرقع خرقہ دلق	ژند
گانوں	قریہ موضع	دہ
گھر	داربیت مسکن قصر	خانہ شبستان سرا
״	مقام مقر محل	کوشک کاشانہ کاخ
״	جوسق مکان ایوان	مشکوی کلبہ کدہ
گھرانا	قبیلہ تبار کنبہ	خاندان دودمان خانوادہ
گونگا	اخرس ابکم کلیل عقدۃ اللسان	گنگ لال
گناہ	عصیان معصیت جناح	گناہ بزہ گنہ
״	عتب ذنب اثم خطا	
״	جرم سیئۃ فسق فجور	
״	وزر جناح	
گنہگار	عاصی مجرم اثیم مذنب خاطی	گناہکار
گہنا	حلی	زیور پیرایہ
گواہی	شہادت دلیل بینہ	گواہی
گھانس	علف حشیش رعا	کاہ گیاہ
گھڑی	ساعت لحظہ لمحہ	
گھی	سمن	روغن زرد
گندھک	کبریت	گوگرد
گوبر	سرجین زبل	سرگین
گھورا	مزبلہ مزابلہ	گلخان [illegible]
گمراہی	ضلالت ضدیت ضلال	گمراہی
״	غی غوایت	

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
لٹھیانا	بچوب زدن
لات مارنا	لگد زدن
لیپ چڑھانا	طلا کردن
״	ضماد نمودن
پگھلنا	نرم شدن
لٹا دینا	تاراج دادن

ردیف (م)

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
مرجانا	شربت مرگ چشیدن
״	رگ زندگی گسستن
״	رخت حیات بربستن
״	پیراہن عمر چاک کردن
״	روح از قفس عنصری پرواز کردن
״	فوت کردن
״	لقمۂ اجل شدن
״	تلف شدن

مصادر اردو	مصادر فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
〃	وجود خاکی بآتش عدم ... گداختن	گول	تدور مستدیر	گرد
		گلی	زائغہ زقاق	کوی کوچہ برزن
		گذرا ہوا	ماسبق ماضی سلف	گذشتہ
〃	جہان پدرود کردن	کوٹ	موج سیل	سیلاب رود خیز
〃	از جان گذشتن	لباس	کسوت لبس خلعت	جامہ پیراہن پوشاک
〃	زندگی بباد فنا دادن	〃	سربال ثیاب ملبوس	پوشش لباس
〃	دمار از نہاد برآمدن	لکھنا	تحریر تسطیر ترقیم ترسیم	قلمی نوشت نگاشت
		〃	تسوید تنمیق سطر رسم	نگارش
〃	اجل رسیدن	〃	رقم نمق طراز کتابت	
〃	بورطۂ ہلاک افتادن	〃	ثبت استکتاب	
〃	معدوم گردیدن	لکھنے والا	محرر راسم راقم	نویسندہ نگارندہ
		〃	کاتب منشی دبیر	
〃	انتقال کردن	لائق	مستوجب لایق	سزاوار فراخور فرجام
〃	جان شیرین بباد فنا ... دادن	〃		شایان سالگان بایستہ
		〃		شایستہ
〃	وفات یافتن	لڑکا	طفل صبی ولید	کودک
		〃	غلام صبیان غلمان	
〃	از دنیا کوچ کردن	لنگڑا	اعرج عرجا	لنگ

اسمای اردو	اسمای عربی	اسمای فارسی
لاغری	نحافت ذبول هزال نحول	لاغری
لال	احمر حمراء حمر	سرخ
لکڑی	حطب خشب	هیزم همیه چوب
لڑائی	حرب پیکار به جدل جدال مجادله جهاد نزاع منازعت تنازع قتال مقاتله عربده معرکه غزا غزوه مبارزت هیجا خصومت مناقشه	وغا نبرد ناورد ستیز کارزار پرخاش پیکار جنگ رزم
لشکر	عسکر جیش جند جنود فوج	سپاه لشکر قشون
〃	حشم حشمت جمعیت کوکبه	
لوٹ	غارت غنیمت نهب یغما	تارات تاراج
مضبوط	محکم مستحکم مبرم قویم	استوار پایدار مضبوط
〃	مرصوص موثق مستوثق	
〃	مستقل مستبد متین رکین	
〃	حصین حصینه سدید ثبیت	
〃	واثق موکد راسخ	
مال	ثروت دولت بضاعت	خواسته
مضبوطی	متانت حصانت جزالت	استواری پایداری
〃	حصافت ثقت رسوخیت	
〃	رسوخ وثوق میثاق	

مصادر اردو	مصادر مرکبه فارسی
〃	جان بحق سپردن
〃	بملک بقا شتافتن
〃	بگور آسودن
〃	بدروازه مرگ دررسیدن
〃	عدم شدن
〃	خانه در گور داشتن
〃	بویرانه عدم رسیدن
〃	به جان آفرین جان شیرین سپردن
〃	به بحر فنا رسیدن
〃	جان بجان بخشش دادن
مہربانی سے دیکھنا	به لطف نظر کردن
	برحمت نگریستن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
ماتم پرسی کو جانا	بہ تعزیت رفتن	مد	استیثاق استقلال استحکام	
		"	استبداد	
مبارکبادی کو جانا	بہ تہنیت رفتن			
		مسند	صدر	چار بالش مسند
منہ پھیرنا	روی برتافتن	مرتبہ	رتبہ درجہ قدر خطر قرب	جاہ پایہ پایگاہ
مشغول ہونا	باز بستن	"	تمکین مرتبہ	
ملا دینا	بہم برکردن	مرد	رجل فحل ذکر مذکر	مرد نر
مرنے کے قریب پہنچنا		مدد	عون معونت استعانت	کمک یاری یاوری
	پیمانۂ عمر لبریز شدن	"	اعانت معاونت مناصرت	دستیاری یاوری
"	آفتاب عمر لب بام رسیدن	"	معاضدت مساعدت	
"	پا در گور افگندن	"	استمداد امداد نصر نصرت	
"	پا بلب گور رسیدن	"	تناصر تعاون تعاضد	
"	آفتاب عمر بکوہ رفتن			
		مددگار	ناصر نصیر متناصر	دستگیر دستیار یاور
منع کرنا ڈانٹنا	منع کردن	"	عائن معاون متعاون	یاور یار
"	باز داشتن	مد	مساعد معاضد معین	
مار ڈالنا ہلاک کرنا	بویرانۂ عدم فرستادن	"	مدد گار ظہیر نصیر	
		محصول	خراج محصول	باج
"	ہلاک کردن			
		مکر	تزویر تلبیس کید تشید	فریب ریو ریوزی
"	خون ریختن	مد	زرق حیل دغل خدع	نیرنگ دستان

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
"	از جان بردن
"	قتل کردن
"	بہ تیغ فنا رسانیدن
"	از ہستی دمار برآوردن
معاف کرنا	قلم در کشیدن
"	عفو کردن
"	از خون درگذشتن
"	معاف نمودن
"	درگذر کردن
مدد کرنا	پہلو دادن
"	امداد کردن
	پشت دادن
	پر بہ پر بافتن
	مساعدت کردن

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
"	خدعہ زور غدر مکر خدیعت	سالوس لوس دمدمہ
مشکل	عُسر عویص مغلق شاق	دشوار دشخوار
"	محال مشکل اشکال	
مبارک	میمون مبارک میمنت	خجستہ ارجمند فرخ
"		فرخندہ ہمایون
ملنا	وصل وصال صلت	
"	اتصال توصل مواصلت	
"	تلقی تلاقی التقا ملاقات	
مہربانی	عنایت رافت شفقت	مہربانی
"	عطوفت مرحمت عاطفت	
"	ملاطفت تفقد تلطف	
"	ترفق توجہ رفق	
"	لطف رحم	
مقصد	مارب مرام مطلب	کام
"	مقصد مراد مقصود	
میل	وسخ درن	چرک
مہر	صداق مہر	کابین
موری	مسیل	بدررو

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
〃	تقویت کردن
مستعد ہونا	پای بر رکاب نہادن
〃	آمادہ شدن
〃	کمر بمیان جان بستن
مکر کرنا	روبہی بکار بردن
〃	مکر نمودن
〃	حیلہ کردن
متوجہ ہونا	متوجہ شدن
〃	دل دوختن
〃	گوش داشتن
مسکرانا	زیر لب خندہ کردن
〃	تبسم کردن
مشہور ہونا	بر زبان ہا افتادن
〃	مشہور شدن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
میٹھا	حلو عذب	نوشین شیرین خوشگوار
ملک	اقلیم ملک ولایت دیار خطہ	قلمرو کشور
موٹا	سمین ثخین جسیم	فربہ تنومند تناور
〃	ضخیم سطبر سمین قوی	تہمتن چاق
مالدار	منعم متمول غنی	گنجور توانگر مالدار
〃		دولتمند
مغرور	متکبر مستکبر مغرور	خویشتن بین
موت	اجل وفات ممات	مرگ ہلاکت
〃	حمام	
ملا ہوا	متصل ملحق ملصق	پیوستہ
معشوق	معشوق شاہد محبوب	دلبر دلربا دل آرام
〃	صنم	دلستان نگار
〃		نازنین مہوش
〃		قمروش ماہرو
〃		ماہ رخ مہ پارہ
〃		گل رو سیمبر گلعذار
مسافر	سیاح ابن السبیل	جہانگرد رہ نورد
〃	غریب مسافر	راہی روندہ

اسمار اردو	اسمار عربی	اسمار فارسی
//		خانہ بدوش
مسافر خانہ	دار السبیل سرا	مسافر خانہ
//	مہمان خانہ سرا رباط	
موسم گرما	صیف	تابستان گرما
//		موسم گرما
مکتب	مدرسہ مکتب	دبستان ادبستان
موسم سرما	برد شتا	سرما زمستان
مشہور	معروف مشتہر	نامور نامی
//	شہیر اظہر من الشمس	
//	مشہور	
مجلس	مجلس محفل	انجمن بزم
مست	مخمور	مدہوش سرخوش
//		سرگران دمان
//		سرمست مست
مہینہ	شہر	ماہ
مکہ	مکہ بیت العتیق	ناف خاک ناف عالم
//		ناف زمین
مسجد اقصی	بیت المقدس مسجد الاقصی	مسجد شام

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
//	شہرت گرفتن
//	علم گردیدن
موافقت کرنا	اتفاق کردن
//	زبان یکی نمودن
مقرر ہونا	نامزد شدن
[illegible]	پا بقدر گلیم دراز کردن
مغلوب کرنا	زیر کردن
//	مغلوب نمودن
عہد مقرر کرنا	دست پیمان راست کردن
مصیبت میں پھنسنا	بمصیبت گرفتار آمدن
عذار کہنا	معذور داشتن
مسافر ہونا	راہ غربت گرفتن
//	مسافرت اختیار کردن

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی	اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
مشورہ کرنا	مشاورت کردن	مسجد آسمان	بیت المعموم	مسجد آسمانہ
		مانند	نظیر نحو شبیہ شابہ	آسان سان نہان
״	راز سگالیدن			
		״	متشابہ مثل مثال	مانا وار وش چو
موقع ڈھونڈھنا	فرصت نگاہ داشتن	״	مماثل متماثل	ہمچو ہمرنگ
مشکیں باندھنا	دست بر کتف بستن	مزہ دار	لذیذ طعیم	ہنی بامزہ خوش مزہ
		״		پر حلاوت [illegible]
مفلس کا مال کھانا	از پہلوی مسکین			
		محتاج	مفلس محتاج	نادار کم مایہ مفلوک
۰	بشکم پر کردن			
		موجود	مہیا موجود مستعد	آمادہ
مات کرنا	اسپ فرزین نہان دادن	مزدوری	اجرت جعالہ	دست رنج مزد
مٹانا رد کرنا	محو کردن	ماہوارہ	مواجب	ماہانہ ماہیانہ
		״		ماہوار شہریہ
״	رقم محو کشیدن			
		ندی	نہر جدول یم بحر	رود رود بار
معزول کرنا	قلم در کشیدن	״		رود خانہ جویبار
״	معزول نمودن	״		ندی دریا
ٹھٹک بیٹھنا	پس کار نشستن	نیچے	تحت حضیض سفل	نشیب زیر زیرین
منتظر رہنا	دیدہ انتظار بر راہ نہادن	״	اسفل سافل	پائین پستی فرود
		نافرمان	منحرف باغی طاغی عاصی	سرکش نافرمان
״	چشم براہ بودن	״	مرید متمرد خیرہ شموس	

بھ

اسمای فارسی	اسمای عربی	اسمای اردو
تمردی سرکشی	انحراف عدول بغاوت	نافرمانی
آماج نشانہ	ہدف	نشانہ
بددل نیم‌دل	جبان	نامرد
شتردل نامرد		"
بددلی بزدلی شتردلی	جبنیت جبن جبانت	نامردی
کودن	احمق ابلہ جاہل سفیہ	نادان
سادہ	بلید	"
ہیچمدان		"
بے وقو		"
نادان کم		"
بیعقل سبک		"
بیخرد سبک مغز		"
کم دماغ سست ریش		"
بگلو فرو بردن	بلع	نگلنا
پے سراغ	اثر علامت آثار	نشان
نادانی	حماقت جہالت سفاہت	نادانی
	سفہ حمق	"
ناکس نافرجام	بطال	نالایق

مصادر مرکبہ فارسی	مصادر اردو
انتظار کشیدن	"
دیدہ براہ دوختن	"
خرمن کہنہ بباد دادن	[illegible]
پایداری کردن	مضبوط کرنا
محکم نمودن	"
استحکام کردن	"
تعین کردن	مقرر کرنا
آگہی یافتن	معلوم کرنا
عشق و ناموس کردن	محبت چھوڑ دینا
لذت گرفتن	مزا لینا
ذائقہ چشیدن	"
ذائقہ گرفتن	"
حلاوت گرفتن	"

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
توجہ ہو کر دیکھنا	بغور دیدن
〃	تامل بالاخطہ زدن
فات کرنا	دوچار شدن
〃	ملاقات کردن
متحیر ہونا	دست ستون زنخ زدن شدن
〃	متحیر ماندن
مردی پر مستعد ہونا	دندان بر جگر افشردن
〃	دل بر ہلاک نہادن
〃	بمہلکہ رفتن
〃	جرات بر کار دشوار نمودن
〃	بمرگ دل نہادن

ردیف (ن)

[illegible] کرنا	مدارا کردن
〃	تلطف نمودن
نئی سر سے بنانا	از سر بر آوردن
〃	تجدید کردن
نامردی کرنا	زہرہ باختن
	جبن نمودن

اسماء اردو	اسماء عربی	اسماء فارسی
〃		ناہنجار نالایق
〃		ناشایستہ نابکار
〃		نااہل ناسزا ناخلف
نیند	نوم وسن ہجود نعاس	خواب غنودگی
ناپ	کیلہ مکیال قفیز	[illegible]
〃	صاع پیمانہ ہشت رطل	
نوالہ	طعمہ لقمہ	نوالہ
نسل	نسب	نژاد
نیلا	ازرق زرقا	کبود نیلا
نقصان	نقص غبن ضرر	زیان کمی
〃	نقصان وکس خلل	
〃	زلل زلول خسارت	
〃	خسران	
نیا	جدید حادث طارف	نو

مصادر اردو	مصادر مرکبہ فارسی
"	نامردی کردن
نگہبانی کرنا	حراست کردن
"	پاس داشتن
ناچنا	برقص آمدن
نقش کرنا	نقش بستن
"	نقش نمودن
"	نقش کردن
ناز کرنا	کرشمہ کردن
"	غمزہ نمودن
نام رکھنا	نام نہادن
نہلانا	غسل دادن
نافرمانی کرنا	سرتافتن
"	خلاف کردن
"	انحراف ورزیدن
نہایت دور کرنا	از دور بوسہ زدن
ناامید ہونا	مایوس شدن
"	پس کار نشستن
"	ناامید شدن

اسماء اردو	اسماء عربیہ	اسماء فارسی
"	طری بمعنی تازہ ۱۲	تر
نزدیکی	قرب قریب تقرب	نزدیکی
نزدیک	قریب عنقریب مقرون	نزد
"	مقترن مقارن عند	
	لدی لدن	
ننگا	عریان عاری عور	برہنہ
"	معرا	
نرم	لین ملین ملایم	نرم
نرمی	لینت ملاست ملائمت	نرمی
"	ملائمی رفق ترفق	
ناز	غمزہ عشوہ غنج	شیوہ کرشمہ ناز
"		
نصیحت	وعظ موعظت نصیحت	اندرز پند
نہیں	لا لم لما ما لیس	نہ نی